باب سوم

باب چہارم

باب پنجم

باب ششم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی لم یزل ولا یزال حیا قیوما عالما قدیرا مدبرا
سمیعا بصیرا وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ
اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین بعد اسکے عرض کرتا ہی خاکسار
وارث مشتاق حسین متوطن امروہہ کہ یہ ایک مختصر رسالہ نپولین بونا پارٹ کی سرگذشت مین ہے
واقعات جو اوسمین بیان ہوئے ہین ایسے قریب زمانہ کے ہین کہ ہمارے ملک کی بہت سی وہ آدمی
جو اب موجود ہین سن تمیز کو پہونچ چکے ہونگے لیکن باینہمہ نہایت افسوس ہی کہ کوئی کتاب آجتک
خاص اس ملک کی زبان مین اس مشہور واقع کی یادگار مین موجود نہین اور اسلیے لاکھون کرورون
آدمیون مین سے سواے چند انگریزی خوان نوجوانون کے بہت ہی کم آدمی اوس
عجیب الخلقت انسان یعنی نپولین بونا پارٹ کی سرگذشت سے آگاہ ہین شہنشاہ موصوف

ایک غریب گھر میں پیدا ہوا اور ایسی لیاقت سے ایسی قوت کو پہونچا کہ تمام دنیا اوس سے الامان
الامان پکارا اور تھا کوئی انسانی قوت اس کرہ زمین پر ایسی نہیں سمجھی جاتی تھی جو اوسکا
مقابلہ کر سکتی لیکن جب خدا نے اوسکے اقبال کو ختم کرنا چاہا تو کچھ بھی دیر نہ لگی
نتیجہ یہ ہے کہ ایسی سرگذشت کا ترجمہ جو ایسے قریب زمانہ میں واقع ہوئی ہے ایک نہایت
دلچسپ اور نصیحت آمیز اور عبرت انگیز کتاب ہوگی اسلیئے میں نے یہ ارادہ کیا کہ کسی انگریزی
کتاب سے اوسکا ترجمہ اپنے ملک کی زبان میں کیا جاوے۔

یورپ کی تمام ملکوں نے اپنی اپنی زبان میں نپولین بوناپارٹ کی تاریخیں لکھی ہیں جو اکثر بہت
بہت بڑی بڑی ہیں جنکے حال مطالعہ ہی کے واسطے کم سے کم کئی کئی مہینے چاہیں پس
اون کتابوں کا ترجمہ میری قدرت سے باہر تھا اسلیئے میں نے اوس انگریزی کتاب سے جسکا نام
فرنچ ریوولوشن اینڈ نپولین ہے اس سرگذشت کے ترجمہ کا ارادہ کیا یہ کتاب مختصر ہی
ہے اور تمام حالات سچے اوس میں ہیں اور دلچسپ اور نصیحت آمیز ہے لیکن اوسکے مصنف نے
اوسکو ایسے ڈھنگ سے لکھا ہے اور واقعات کے نتائج نکالنے کے بعد ایسی آخر نصیحتیں اون لفظوں
میں لکھی ہیں جو خاص عیسائی مذہب والوں کے پڑھنے کے لائق ہیں میں نے ترجمہ میں اوس
طریقہ میں ترمیم کر دی ہے اور اون نصیحتوں کو اون الفاظ تک پہنچا دیا ہے جو ہر ملت اور
مذہب والوں کے لیئے عموماً مفید اور قابل ملاحظہ ہیں تاکہ کسی مذہب کا آدمی اوس کے پڑھنے
سے اور اوسکی نصیحتیں قبول کرنے سے نفرت نکرے

اب یہ کتاب ہر دفتر اور ہر درجہ کے لوگوں کے ملاحظہ کے قابل ہے جسطرح ایک وہ آدمی جو
ملکی حد بستوں پر مامور ہو اس کتاب سے ہمت اور استقلال اور دانائی حاصل کر سکتا ہے اوسیطرح
اس کتاب کے بعض مقامات مدرسہ کے ایک طالب العلم کے لیئے بہت لطیف سبق ہیں ان سے تو سبق

دیباچہ سرگذشت نپولین بناپارٹ

میں اپنا وقت صرف میں کرسکتے تھے اس کتاب کا ترجمہ راتوں کو اکثر ۹ بجے اور ۱۱ کے درمیان
ایسی گرم راتوں میں ہوا جس میں چراغ کی صورت ناگوار معلوم ہوتی تھی جس طرح یہ کتاب ترجمہ
ہوئی ویسی ہی نہایت عمدہ نصیحتیں صاحب فکر لوگوں کے واسطے پیدا ہوتی ہیں اول یہ کہ جو کام
ایک آدمی کی قوت سے باہر ہوتا ہے اوسکو کئی آدمی ملکر بہت آسانی سے پورا کرسکتے ہیں
دوسرے یہ کہ جب انسان اپنے وقتوں کی پوری پوری حفاظت کرے اور اونکو فضول کاموں میں
صرف کرنا چاہے تو باوجود نہایت عدیم الفرصتی کے بہت سے کام کرسکتا ہے

۱۳ مئی ۱۸۷۰ عیسوی کو اس کتاب کا ترجمہ شروع ہوا یہ وہ زمانہ تھا کہ نپولین سوم کی بادشاہی اور شہنشاہی و اسکے تحت پیرس کی عالم میں تھی تمام دنیا اوسکی لیاقت اور ہوشمندی
کی دانائی کا اقرار کرتی تھی ابھی وہ ترجمہ ختم نہیں ہوا تھا کہ ۱۵ جولائی ۱۸۷۰ عیسوی کو
شہنشاہ فرانس نے پروشیا سے لڑائی کا اشتہار دیا ۱۳ اگست ۱۸۷۰ عیسوی کو یہ ترجمہ ختم ہوا
میں شہنشاہ کا اقبال اور تاج و تخت خاتمہ کو پہنچ چکا اور ۱۹ جنوری ۱۸۷۱ عیسوی تک فرانس
کی دار الخلافہ یعنی عروس البلاد پیرس نے غنیم کی اطاعت کی نہ وہ شاہنشاہی رہی
نہ وہ شاہنشاہ کی دانائی کچھ کام آئی ایک آن کی آن میں کچھ کا کچھ ہوگیا نپولین اول
کی طرح نپولین سوم بھی قید اور جلاوطن ہوا ۱۸۰۶ء میں نپولین اول تمام یورپ کو
سے فتح و فیروزی دار الخلافہ پروشیا میں داخل ہوا اور ۱۸۷۱ء میں پروشیا کی فتح مند فوج
پیرس میں داخل ہوئیں فَاعْتَبِرُوْا يَا اُولِي الْاَبْصَارِ تُؤْتِي الْمُلْكَ
مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ
مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۵

سرگذشت نپولین بوناپارٹ

باب اول

پہلا
نپولین کا پیدا ہونا — اوسکی تعلیم — اوسکے بچپن کے حالات — بچپن اور طالب علمی کے لطیفے — توپخانہ کی ایک رجمنٹ مین بھرتی ہونا — کوششین نپولین کی تحصیل علم مین — نپولین کا نامور کرنا اپنے آپ کو محاصرۂ ٹولن مین —

نپولین بوناپارٹ — جسکے نام سے ایک جہان کا رنگ فق تھا پندرھوین اگست ۱۷۶۹؁ع کو مقام اجکشیو مین جو جزیرہ کارسیکا مین واقع ہے پیدا ہوا اوسکا باپ اوس شہر کی عدالت مین وکالت کے عہدہ مین کسیقدر مشہور تھا لیکن معلوم ہوتا ہے کہ وہ عجیب [illegible] لیاقتین جنکے سبب سے اوسکا بیٹا اسقدر ممتاز ہوا اوسکے باپ [illegible] مان مگر نپولین کی مان جسکا نام لیٹیشیا رامولینی تھا ایک بڑی [illegible] والی اور بہت سنجیدہ عورت تھی اور معلوم ہوتا ہے کہ [illegible]

کی بدولت نپولین کی طبیعت میں وہ سرگرمی اور دانشمندی پیدا
ہوئی جو اوسکی آیندہ عجیب و غریب کارروائیوں میں ظاہر ہوئی +
نپولین کے ماں باپ اگرچہ اوس جزیرہ کے شرفا میں سے
تھے لیکن کچھ مشہور یا مور اور دولتمند لوگوں میں سے تھے بعد اوسکے
جب نپولین رتبہ عالی کو پہونچا تو بہت سے خوشامدیوں نے اوسکو
شاہزادگان اٹلی کے معزز خاندان سے منسوب کیا لیکن نپولین اس
عزت کے قبول کرنے سے ہمیشہ انکار کرتا رہا اوسکا یہ قول تھا کہ میری
عالی نسبی کی سند کی تاریخ مونٹی نوٹ کی پہلی لڑائی کی فتح یابی سے
شروع ہوئی ہے +
نپولین اپنے ماں باپ کا دوسرا بیٹا تھا جوزف جو آخر کو اسپین کا
بادشاہ ہوا نپولین کا بڑا بھائی تھا نپولین کے پانچ بہن بھائیوں
نے بچپن میں وفات پائی تھی اوسکے علاوہ اوسکے تین بھائی
اور تین بہنیں اوس سے چھوٹی اور تھیں +
نپولین کے بچپن کے زمانہ کی بہت سی یادگاریاں اب تک موجود
ہیں وہ شے منجملہ اپنے کھلونوں میں جسکو سب سے زیادہ عزیز رکھتا
تھا وہ ایک برنجی توپ تھی سوا اسکے دماغ جوانی میں ہمیشہ جنگ کا
چسکا + طفلی میں بھی ہم کھیل جو کھیلے تو رستم کا + اب تک بھی ایک
ویران سرد جا کو جو کنارہ سمندر پر واقع ہے لوگ وہ جگہ بتلاتے ہیں جہاں
نپولین جاکر اور تنہا گوشہ میں بیٹھکر سوچ بچار کیا کرتا +

لاک ہارٹ صاحب کے قول کے مطابق نیپولین کے رنگ ڈھنگ کی علامتیں اوسکے اوائل عمر ہی مین معلوم ہوگئی تھی - لیوسین بوناپارٹ نیپولین کا رشتہ مند جو شہر ایجکشیو کے گرجا کا بڑا استوفی تھا اوسنے مرتے وقت اپنے کنبہ کے نوجوان آدمیون کو اپنے پاس بلاکر اونکو دعا سے خیر دی اور الوداع کہی اور کہا کہ اے جوزف میری اسوقت کی بات تم یاد رکھو کہ تم سب مین بڑے ہو لیکن فخر خاندان نیپولین سے ہے — نیپولین جن روزون جزیرہ سینٹ ہلینا مین تھا تو اوسنے اپنے حالات مین یہ بیان کیا ہے کہ مین ابتدا مین نہایت سرکش اور نڈر تھا اور کسی کے سامنے مین سے مجالت نہین اوٹھائی مین نہایت سینہ زور تھا اور کسی چیز سے خائف اور پریشان نہین ہوتا تھا اور بڑا جھگڑالو اور شریر تھا کسی کو مارتا تھا اور کسی کو کھسوٹتا تھا غرض تمام کنبہ والے مجھسے خائف رہتے تھے باایں ہمہ ہماری مان نہایت توجہ سے ہماری نگرانی کرتی تھی وہ ہمارے بچپن کے دنون مین سوا اسے عالی اور عمدہ خیالات کے اور کسی بات کو ہماری طبیعتون مین سمجھنے نہین دیتی تھی - ہماری مان کو جھوٹ سے نفرت تھی اور نافرمان برداری پر غصہ ہوتی تھی اور ہمارے کسی قصور سے درگذر نہین کرتی تھی - نیپولین اپنی آیندہ کی بہت سی کامیابیون کو صرف اوسی تعلیم سے منسوب کیا کرتا تھا جو اوسنے مان سے پائی تھی - بلاشبہہ اوسکی مان کی مادرانہ شفقتین اور کوششین جو اوس نے ہر پہلو سے نیپولین کی تعلیم مین صرف کین گو وہ کیسی ہی تعریف کے قابل ہ

کیوں ہوں لیکن اس بات پر افسوس کرنا ناگزیر ہے کہ اوسنے مذہبی تعلیم اوسکو بالکل ندی - نپولین نے روم کے گرجا میں تعلیم پائی تھی تھکو اوسکی تعلیم میں یہ تھا کہ بچپن کے دنوں میں جب کہ سماعت میں مادۂ قبول ہوتا ہے وہ اچھی باتوں کی تعلیم کے اثر سے محروم رہا تھا ؛

نپولین جب دس برس کا ہوا تو اوسکے ماں باپ نے واسطے سیکھنے فن سپہ گری کے اوسکو ایک جنگی مدرسہ مقام برین میں داخل کیا یہ کام اوس زمانہ میں تعصب کی وجہ سے جواب تک بھی موجود ہے مخصوص اونکے لوگوں کا کام سمجھا جاتا تھا جو عالی ہمت اور اولوالعزم ہوں - اس واقع چالیس برس بعد نپولین نے کہا کہ مجھکو اس موقع پر اپنی ماں سے جدا ہونا سخت ہی ناگوار اور تلخ معلوم ہوا تھا - برین کا یہ مدرسہ اگرچہ فنون سپہ گری کی تعلیم کے واسطے مخصوص تھا لیکن برعکس اوسکے اسلیے کہ اوس مدرسہ کی نگرانی چند رہبانوں کے متعلق تھی اس لیے درحقیقت بہت سے پیرایوں میں کارروائی اس مدرسہ کی مذہبی صورت میں ہوا کرتی تھی اور یہ ایک ناموزوں بات تھی - رات کے وقت ہر ایک طالب علم جدا جدا ایک ایک حجرہ میں بند کیا جاتا تھا اور ضروری ساماں جو اوس حجرہ میں مہیا رہا کرتا تھا وہ یہ تھا - ایک بستر اور ایک لوہے کا برتن پانی سے بھرا ہوا اور ایک طشت - نپولین اس مدرسہ کو بہت پسند کرتا تھا چنانچہ تخت شاہی پر جلوس فرمانے کے بعد بھی

اوسکے منہ سے اکثر یہ بات نکلی کہ (برین کے مدرسے مین کیا اچھی طرح گذرتی تھی)

طالب علمی کے زمانے مین نپولین کم گو اور کم سخن تھا اور بڑی وجہ اسکی یہ تھی کہ اس مدرسہ مین داخل ہونے کے وقت فرانس کی زبان سے اچھی طرح واقف نہین تھا۔ اس موقع پر یہ بات بیان کرنا بھی مناسب ہے کہ جزیرہ کارسیکا جو نپولین کا مولد تھا نپولین کی پیدائش سے کچھ دنون پہلے فرانس سے متعلق ہوگیا تھا۔ نپولین نے فرانس کی زبان مین بہت جلد کمال حاصل کیا اور بوریین نامی ایک طالب علم کو اپنا یار بنا لیا جو بالآخر نپولین کا سکرٹری اور اوسکی سرگذشت کا مشہور مصنف گذرا ہے۔ پچیگرو جو نپولین کے برخلاف ایک سازش کا سرغنہ ہوا تھا وہ اس مدرسے مین نپولین کا اتالیق تھا اوسکے دل پر ادسی زمانے سے نپولین کے ارادے اور استقلال اور اوسکے رنگ ڈھنگ کا ایسا نقش ہوگیا تھا کہ جب باربن کے شاہی خاندان والون نے پچیگرو سے اس بات مین صلاح لی کہ نپولین کو اپنا طرفدار بنا دین تو اوسنے اون سے علانیہ یہ کہا کہ یہ تمھاری تمام کوششین بیکار جائینگی مین نپولین کو اوائل سے جانتا ہون اوسکی جس طرف ہونا تھا ہو چکا وہ ایک مستقل مزاج آدمی ہے اب وہ اوس سے نہ ٹلے گا۔ نپولین نے غیر مروجہ زبانون اور علم انشا کی تحصیل مین عموماً کم توجہ کی لیکن ریاضی مین اور اور علوم مین

حوں سپہ گری سے متعلق تھے اوسے کامل دستگاہ حاصل کی

اور ان علموں میں وہ شہرۂ آفاق تھا ؛

مسٹر لاک ہارٹ صاحب بیان کرتے ہیں کہ نپولین کے اوستادوں

میں سے ایک اوستاد نے کسی قصور پر نپولین کے واسطے یہ سزا

تجویز کی کہ وہ ایک روز اون کا موٹا کپڑا پہنکر کھانے کے کمرے کے

دروازہ میں دوزانو بیٹھکر کھانا کھاوے اس سے سرکوبی سے نپولین

کی روح پر صدمہ گذر گیا اور دفعتہً اوسکو قے آنے لگی یہاں تک کہ

اوسی صدمہ سے اسکو ایک قسم کی بیماری[1] پیدا ہو گئی ۔ اتفاق سے

علم ریاضی کا ایک اوستاد اوس موقع پر آنکلا اور نپولین کا یہ حال

دیکھکر اور اوستادوں سے کہا کہ تم کچھ سمجھتے بھی ہو کہ یہ کیا حرکت

کر رہے ہو اور اوسنے نپولین کو اس حالت سے رہائی دی ــــ

صاحب موصوف ایک اور موقع پر ذکر کرتے ہیں کہ مدرسہ کے

قرب و جوار میں کسی موقع پر کوئی میلا ہونے والا تھا اور نپولین

یہ چاہتا تھا کہ اپنے ہم جولیوں سمیت اوس جلسے میں شریک ہو

لیکن اوستادوں نے اوسکو ایسا کرنے سے روک دیا تھا تاہم

نپولین نے اپنی لیاقت اور سپہ گری کے سر سے باغ کی دیوار میں

اس طرح پر پوشیدہ پوشیدہ سرنگ لگائی اور اپنے ساتھیوں سمیت

صاف نکل گیا کہ اوسکے محافظ بھی اس کام سے حیران رہ گئے ؛

---

[1] اس بیماری کا نام انگریزی میں ہسٹرکس ہے دیکھو اوسکی علامت یہ ہوکہ آدمی بیہوش ہو جاتا اور بدن میں رعشہ آتا

بورین جس نے نیپولین کی سرگذشت تحریر کی ہے ایک اور
واقعہ لکھتا ہے جس سے معلوم ہوگا کہ اس فتحمند کے جری دل نے بچپن
کے زمانہ میں بھی کیسے کیسے کام کیے - یہ راوی بیان کرتا ہے کہ
سنہ ۱۷۸۳ع کے میں جاڑون اور ایام برف باری مین جبکہ چھہ فٹ
اور آٹھہ فٹ تک برف جم جاتا ہے اور اوسوقت مین کھیل کود کا کوئی
شغل میدان مین کرنا غیر ممکن ہوتا ہے نیپولین نے ایک نئے کھیل کی
تجویز کرنے سے اپنے تمام ساتھیون کے واسطے چستی اور چالاکی مین
مشغول ہونے کی تدبیر نکالی اور وہ تدبیر یہ تھی کہ کدالون سے برف کو
کھود کر فصیلین اور خندقین اور دمدمے بنا کر اور دو فریقون مین تقسیم
ہوکر ایک محاصرہ کا نقشہ قائم کرسکتے ہین اور نیپولین نے کہا حملہ کرنے
کی ہدایتون کا کام مین اپنے ذمہ لیتا ہون اس تجویز کو سب لڑکون نے
پسند کرلیا اور یہ نقلی لڑائی دو ہفتے تک قائم رہی ور در حقیقت یہ لڑائی اوس
وقت تک موقوف نہین ہوئی تھی کہ جو گولیان اور گولے طالب علمون نے کنکر اور
اور کنکریون سے برف مین ملا کر لڑائی کی لیے بنائی تھے اونسے اکثر طالب علم زخمی ہوے
مدرسہ کی تعطیل کے دنون مین نیپولین کارسیکا مین آیا اور وہان ایک مشہور
سپہ سالار مسمے پاولی کی صحبت اختیار کی اور اپنی لیاقتون کے سبب سے
اوس سردار کو اپنے اوپر ملتفت کرلیا یہ سردار نیپولین سے کہا کرتا تھا
کہ اے نیپولین تم اسوقت کے لوگون سے مشابہ نہین ہو تمھارے
رنگ ڈھنگ بہادران پلوٹارک سے ملتے جلتے ہین ❊

نپولین جب دس برس کا ہوا تو اوس نام آوری کے سبب سے جو اوسنے
برین کے مدرسہ میں حاصل کی تھی برین کے مدرسے سے خاص پیرس کے
کسی مدرسہ میں تعلیم حاصل کرنے کے واسطے منتقل کیا گیا - رپورٹ جو
اوسکے اوستادوں نے اوسکی لیاقت کی نسبت گورنمنٹ کو کی تھی وہ
اب تک موجود ہے اس رپوٹ میں نپولین کی نسبت یہ تشبیہ صادق
تھی کہ وہ بحری کاموں کے مناسب ہے - پیرس کا یہ جنگی
مدرسہ جسمیں نپولین اب داخل ہوا اوس میں خاص کر والس کے امیروں
کے لڑکے تعلیم پاتے تھے - طالب علموں کا یہ حال تھا کہ بہت عیش
وعشرت کے ساتھ گذارتی تھی یہاں تک کہ نپولین کو یہ طریقہ بہت مکروہ
معلوم ہوا کیونکہ وہ برار بچپن اور جوانی میں سختیاں جھیلنے کا عادی
ہوگیا تھا نپولین نے اور طالب علموں کے برخلاف جو ایسی آرام کو عموماً
پسند کرتے اس انتظام کو ناپسند کیا اور مدرسے کے گورنروں کے سامنے
ایک یادداشت اس مضمون سے گذرانی کہ طالب علموں کو لذیذ کھانوں
کی جگہ سادہ کھانا دیا جاوے اور انکو یہ بھی ہدایت ہو کہ خدمتگاروں
سے کام لینے کی جگہ وہ خود اپنی ضروریات کو انجام دیا کریں - لوگ
بیان کرتے ہیں کہ اون گورنروں نے اس رپوٹ پر بہت کم التفات کیا +
سترہ برس کی عمر میں نپولین نے اسکول کو چھوڑا - اوسی وقت
میں اوسکے باپ نے سرطان کے عارضے میں اس جہان سے وفات
پائی تھی اسی بیماری نے آخر کو نپولین کا کام بھی تمام کیا تھا - نپولین

اوستادون کو اوسکی لیاقتین اچھی طرح معلوم ہوگئی تھین اور جو عالی مرتبہ نیپولین کو آئندہ حاصل ہوا اوسکے چند اوستادون نے پہلے ہی اوسکی پیشین گوئی کی تھی۔ جب ہم نیپولین کی کارروائی مین بہت سے عیب بیان کرتے ہین تو اس بات کے بیان کرنے سے خوشی ہوتی ہے کہ نیپولین نے بعد اسکے عروج کے اپنے اوستادون کا حق فراموش نہین کیا جنکا وہ شاید کسی قدر اپنی حصول لیاقت مین احسانمند تھا ❊

پیرس کے جنگی شاہی مدرسے کے چھوڑنے کے بعد نیپولین توپخانہ کی ایک رجمنٹ مین جسکا نام لیفیر تھا لفٹنٹی کے عہدہ پر مامور ہوا۔ نیپولین جب بادشاہ ہوگیا تب بھی اوسکو اس لفٹنٹی کے زمانہ کا ذکر کرنے سے کچھ شرم معلوم نہین ہوتی تھی چنانچہ ایک روز جب کہ بہت سے معزز سردار اوسکے دسترخوان پر حاضر تھے اوس بادشاہ نے اس طرح پر ایک لطیفہ شروع کرنے سے (کہ جب مین لیفیر کی رجمنٹ مین لفٹنٹ تھا) سب حاضرین کو متحیر کر دیا۔ نیپولین کو اس عہدہ سے سات برس تک کوئی ترقی نصیب نہین ہوئی اس کیفیت کو وہ بادشاہ بعض اوقات اون لوگون کے سامنے بیان کیا کرتا تھا جو اپنی جلد ترقی نہونے سے شاکی رہتے تھے۔ ایک روز صبح کیوقت جب وہ بادشاہ اپنی فوج کا ملاحظہ فرما رہا تھا تو اوسکے ایک نوجوان عہدہ دار نے اس بات کی سخت شکایت کی کہ مین پانچ برس سے لفٹنٹی کے عہدہ پر مامور ہون لیکن آج تک میری خدمتون پر نظر

نہیں ہوئی شہنشاہ نے جواب دیا کہ اے دوست میری ترقی اس زمانہ
سے سات برس تک نہیں ہوئی تھی اور پھر یکبارگی صرف اسکے
میں نے اپنے آپ کو بڑے رتبہ پر پہونچایا ؟

نپولین اپنی فرصت کے وقت کو طرح طرح کی علمی کوششوں میں صرف
کرتا تھا چنانچہ اوسنے کارسیکا کی تاریخ چھپوانے کے قصد سے تیار کی
لیکن معلوم نہیں کہ کس وجہ سے پھر وہ تاریخ کبھی نہ چھپی ۔ اوسی زمانہ
میں نپولین ایک انعام حاصل کرنے میں کامیاب ہوا جو ایک مضمون
کی سوسیٹی نے ایک ایسے مضمون کی بابت دیا تھا جس سے قوموں کی
آسودگی اور اقبال کی ترقی کے عمدہ عمدہ قاعدے معلوم ہوں ۔ اسکے
کچھ دنوں بعد ٹیلی رینڈ صاحب کے ہاتھ نپولین کا لکھا ہوا وہ قلمی نسخہ
کہیں سے لگ گیا اور انہوں نے وہ نپولین کو دکھلایا نپولین
نے اوسکو جلدی سے کچھ پڑھ پڑھا کر آگ میں ڈالدیا اور کہا کہ ایک
آدمی ہر چیز کی طرف متوجہ نہیں ہو سکتا ۔ علاوہ اوس رسالے میں
آزادانہ مضامین مندرج تھے جو شباب کی ترنگ میں نپولین کے قلم
سے نکلے تھے اور وہ اب بادشاہ کے برتاؤ کے بالکل برخلاف تھے

۔ نپولین کی علمی کوششوں کے بیان میں ہم ایک ایسے ذی فہم
مورخ کی رائے بیان کرتے ہیں جسکی رائے ایسے معاملات میں بہت
معتبر ہے وہ مورخ یعنی ایلیس ایسے زور دیتا ہے کہ نپولین بوناپارٹ اگر اسکے
درجہ کا فتح مند نہ بنتا تو کچھ شبہ نہ تھا کہ وہ بہت بڑا مصنف ہوتا اسلیے کہ

یقیناً وہ متاخرین مین نہایت پر فکر اور غوض کرنے والا شخص تھا۔ نپولین
جب جلاوطن ہوکر سینٹ ہلنا مین بھیجا گیا تو وہان اپنی تصنیفات پر
نظر ثانی کی اور ایک حسرت کے سات خوش ہوتا تھا۔ ایک شخص جو
نپولین کی قید کے دنون مین اوسکی خدمت مین حاضر رہتا تھا وہ
بیان کرتا ہے کہ اون کتابون کو دوبارہ پڑھنے سے نپولین کے
دل پر بڑا قوی اثر پیدا ہوا اور نپولین کو ان کتابون کا بہت شوق
ہوگیا اور اوسکی طبیعت بہت جوش مین آئی چنانچہ ایک موقع پر اوس
غصہ مین آکر کہا کہ دیکھو وہ لوگ کیسے گستاخ تھے جو میری نسبت یہ کہتے
ہین کہ اسکو تحریر کا ملکہ نہین ہے ٭

نپولین نے اپنی لفٹنٹی کے زمانہ مین ایک نوجوان عورت سے محبت
پیدا کی جسکا نام کلمبر تھا لیکن یہ محبت اون دونون مین ہمیشہ نہ نبھی۔
نپولین اپنے ایام جوانی کی قدر کو خوب سمجھتا تھا اسلیے اوسنے اپنے
اوس وقت کو بیفائدہ کاہلی مین صرف نہین کیا۔ اوسکا ایک مصاحب
جو دریائی سیر مین اوسکے ہمراہ تھا بیان کرتا ہے کہ دریائی سیر کے
وقت نپولین کی توجہ خوبصورتی اور فضا اور عمدہ عمدہ چیزون کی
طرف مائل نہ تھی بلکہ اون خوبیون کی طرف مائل تھی جو جنگی کاروبار
کے لحاظ سے پائی جاتی تھین نپولین نے اوسوقت مین اپنے
اوس مصاحب سے کہا کہ دیکھو کیا اچھی طرح یہان توپخانہ آسکتا ہے
اور وہ مینار جو دور سے نظر آرہا ہے کیسی آسانی کے سات توپون سے

کرایا جا سکتا ہے - بونا پارٹ کے برتاؤ کا اصول اگرچہ اچھا تھا لیکن یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ تمام چیزوں کو گو وہ کیسی ہی خفیف کیوں ہوں کسی بڑے مقصد کے حصول میں کام میں لانے سے زندگی کے تمام کار بار میں وقعیت حاصل ہو سکتی ہے

نپولین لڑکپن ہی سے مستعد رہتا تھا کہ اوسی زمانے میں کل اہل فرانس کی طبیعت اون ملکی جھگڑوں کے سبب سے برانگیختہ ہوئی جو اس مشہور واقعہ ہنگامۂ فرانس کے مقدمہ ہو گئے - نپولین بھی ایسا ہی سب کے تمام جوش و حرص سے اوس جھگڑے میں لوگوں کا شریک حال ہو گیا یہاں تک کہ جو علمی مباحثہ اوس زمانے میں ہو رہا تھا اوسکو بھی ایک رسالہ موسومہ سٹیر موسائٹی کے تصنیف کرنے سے جسکی باتیں دل کو بہت لگتی ہوئی تھیں مدد دی - باایں ہمہ اب تک کوئی ایسی علامت ظاہر نہیں ہوئی تھی جس سے نپولین کا اسقدر بڑے رتبہ پر پہونچنا قیاس میں آسکتا - ایک موقع پر نپولین نے اپنے ایک سپاہی بھائی کو جسے اس راگ کے گانے سے (اسے رچارڈ اے میرے بادشاہ) حلقت کے ایک امود کو برافروختہ کر دیا تھا اوس تہلکے سے بچایا - نپولین جب سینٹ ہلینا میں تھا تو اوسنے کہا کہ جس وقت میں نے اوس سپاہی کو بچایا تھا اوس وقت یہ بات میرے وہم و خیال میں بھی نہ تھی کہ ایک روز یہی ترانہ میرے واسطے بھی مریخ میں گایا جاویگا اور اسی طرح لوگ اوسکی بھی مزاحمت کرینگے؟

سنہ۹۲ اع مین نیپولین کو کپتانی کا عہدہ عنایت ہوا لیکن کوئی خاص رجمنٹ اوسکے نامزد نہوئی اسلیے اوسکو نصف تنخواہ نہایت بی ترتیبی سے ملتی رہی - بورین جو اوس زمانہ مین بھی اوسکا رفیق تھا بیان کرتا ہے کہ تنخواہ کی اوس بے ترتیبی مین نیپولین کو کچھہ کچھہ قرض لینے کی بھی حاجت پڑتی تھی یہان تک کہ ایک دفعہ وہ ایسا تنگدست ہوگیا کہ مجبوری اوسے اپنی گھڑی گرو کرنی پڑی - اوس فتحمند نے اپنی آمدنی بڑہانے کی ایک اور تدبیر یہ نکالی تھی کہ خالی مکانون کو تھوڑے تھوڑے کرایہ پر لیتا تھا اور اپنی طرفسے کرایہ دارونکو معقول معقول کرایہ پر دیتا تھا لیکن باانیہمہ افلاس و تنگدستی ہمیشہ وہ بڑی بڑی کامون کے منصوبہ باندھتا رہتا تھا *

کارسیکا جو نیپولین کا خاص مولد تھا اوسکے باشندون نے گورنمنٹ فرانس سے سرتابی کی اور خود نیپولین اوس خبر کے مقابلہ پر مامور کیا گیا - اس موقع پر اول ہی اول نیپولین نے لڑائی کی چند سختیون کا مزا چکھا ایک مرتبہ یہان تک حالت تنگ ہوئی کہ اوسکو اپنے ہمراہیون سمیت کئی دن تک صرف گھوڑون کے گوشت پر قناعت کرنا پڑا -

کارسیکا سے مراجعت کرنے کے بعد جہان نیپولین نے سپہ گری کے بہت سے ہنر ظاہر کیے تھے نیپولین ٹولن کے محاصرہ پر توپ خانے کا حاکم مقرر ہوا - اس بڑے بندرگاہ ٹولن مین فرانس کا نہایت عمدہ سلح خانہ ہے وہان کے باشندون نے قومی مجلس کے ظالمانہ اور

لہ واضح ہو کہ فرانس مین ایک بڑا ہنگامہ برپا ہوکر گورنمنٹ کے اختیارات ہنگامہ پردازون کے

حول کے بیاسے حکموں کی مخالفت پر جرأت کی - فرانس کی ہنگامہ پرداز
سپاہ نے ٹولن کا محاصرہ کیا اس فوج کو یہ ہدایت ہوئی تھی کہ شہر کے فتح
ہونے پر تمام سختیاں اور ہر طرح کی تکلیفات جہاں تک ممکن ہو شہر والوں
کے حق میں روا رکھی جاویں اور کوئی دقیقہ اوس میں باقی چھوڑا جاوے
ٹولن والے بھی اون سلوکوں سے جنکی اونکو اپنے مخالفوں سے توقع
تھی بخوبی آگاہ تھے پس اونھوں نے مجبوری اوس کراہت کو بالائے
طاق رکھ یا جو اونکو انگلستان کی طرف سے تھی یہاں تک کہ انگریزی
ایک فوج اور ایک بیڑہ جہازوں کا اونھوں نے اپنے بندرگاہ میں داخل
کرلیا اور اس طرح سے مدد پاکر اونھوں نے کامیابی کے ساتھ محاصرین
کی تمام کوششوں کا مقابلہ کیا چند مرتبہ زک اوٹھانے سے محاصرین پسپا
عاجز ہو گئے اسلیے اوسکے حاکموں کو ضرور ہوا کہ فوج کے سرداروں میں
کچھ تبدیلی کی جاوے پس اونھوں نے نپولین کو محاصر فوج کا حاکم
مقرر کیا اون کی اس تدبیر کی دانشمندی بخوبی ظاہر ہوگئی اور تمام لوگوں
کو یہ بات جلد دریافت ہوگئی کہ اب لڑائی کا کام ایک کامل اوستاد کے
سپرد ہوا ہے - نپولین اون غلطیوں پر جلد مطلع ہوا جو اب تک
محاصرین کی طرف سے محاصرہ میں ہوئی تھیں بڑی غلطی یہ تھی کہ
وہ گولے جو شہر کے جلا دینے کے واسطے پھینکے جاتے تھے لشکر سے

باتیں آگے گئے ہیں جسکا نام نیشنل کنونشن سے قومی مجلس رکھا گیا تھا اور اسی کو ہم
آیندہ کسی کسی موقع پر ہنگامہ پردازوں کے نام سے موسوم کرینگے ۔

اسقدر دور فاصلہ پر گرم کیے جاتے تھے کہ وہ لشکر مین آتے آتے ٹھنڈے ہو جاتے تھے — علاوہ اسکے دوسری غفلت یہ تھی کہ فوج محاصرہ بہت شکستہ دل ہو رہی تھی اور اسکا اسلیے کچھ تعجب نہ کرنا چاہیے کہ فرانس کی قومی مجلس کی طرف سے اس لڑائی کے پیچیدہ اور دشوار کامون کی نگرانی دو ملکی حاکمون کے سپرد تھی جنہین سے ایک کا نام کارٹاگس ہے جو ذات کا رنگساز تھا اور دوسرا ڈاپٹ نامے ایک حکیم تھا — نپولین نے اون تمام بڑی بڑی غفلتون اور خرابیون کو جو محاصرے کے کام مین واقع تھین رفع دفع کردیا اور اپنی رسائی طبیعت سے اوس عمدہ مقام کو جلد دریافت کرلیا جس پر تمام تر اس مہم کی کامیابی منحصر تھی اور وہ ایک چھوٹی سی پہاڑی تھی جو کنارہ دریا پر واقع تھی اور جسپر سے تولن کی شہر اور بندرگاہ دونون پر برابر زد پہونچتی تھی اور چونکہ وہ پہاڑی کسی قدر فاصلہ پر واقع تھی اسلیے فریقین مین سے کسی نے اوسکو محاصرہ کے کام کے متعلق نہ سمجھا تھا لیکن نپولین نے یہ بات معلوم کرلی کہ اگر فرانسیسی فوج اس پہاڑی کی چوٹی پر قابض ہو جاوے تو اوسپر نہایت عمدہ مورچہ تیار ہو سکتا ہے اور اس عمدہ اور زبردست موقع سے ہم بہت جلد غنیم کے تمام جہازون کو تباہ کرسکتے ہین اور اسی طرح ہم انگریزی فوج کو اس بات پر مجبور کرسکتے ہین کہ وہ یہان سے چلی جاوے اور اگر اونھون نے ایسا نہ کیا تو ہم اونکو اونکے بیڑے سے ہمیشہ کے واسطے جدا کر دینگے — بعد کسی قدر وقت کے نپولین اوس مقام پر

مورچہ قائم کرنے میں کامیاب ہوا اور اوس وقت اوس رائے کی
تصدیق بخوبی ظاہر ہوگئی - انگریزی فوج بہت جلد اوس مقام سے
کنارہ کش ہوئی اور چودہ ہزار کے قریب باشندگان تولن کو جنہوں نے
اس لحاظ سے کہ محاصرین کی فوج اوسکے ساتھ بہت بری طرح پیش آویگی
انگریزوں کی بہت وسماجت کی اپنے ساتھ سوار کراکر وہاں سے لنگر
اوٹھایا المختصر اوسکا جانا تھا کہ شہر پر ایک آفت ٹوٹ پڑی کشتیوں میں
آگ لگنے سے تمام بندرگاہ روشن ہوگئی اور میگزین کے اوڑنے اور
شہر کے اون عماک باشندوں کی شور وفریاد سے جنکو جہاز میں جگہ
نملی تھی ایک کہرام مچ گیا - بعد اوسکے شہر فتح ہوگیا اور باشندوں کو
اس موقع پر جو کھٹکا تھا وہ اوسکے سامنے پیش آیا خونریزی اور قتل
باشندوں میں واقع ہوا - لیکن سب لوگ اس بات کو تسلیم کرتے ہیں
کہ اس موقع پر نپولین نے بڑی انسانیت برتی یہاں تک کہ اوسنے
خاص اپنی جان کو جوکھوں میں ڈالا اور اکثر اون قیدیوں کو بھاگ جانے
کا موقع دیدیا جنکے لیے پھانسی تجویز ہوچکی تھی +
اس معاملے سے جو ہم آیندہ بیان کرتے ہیں فرانس کی ہنگامہ پرداز جماعت
کے مزاجوں کا حال بخوبی ظاہر ہوگا اور وہ یہ ہے کہ ان سرداروں نے
ایک اشتہار اس مضمون سے جاری کیا کہ جو لوگ تولن کی فصیلوں کی
درستی میں پہلے مصروف ہوئے تھے وہ پھر ہمارے پاس ان فصیلوں
کی درستی کے واسطے حاضر ہوں - چنانچہ اس اشتہار کے موجب

ایک سو چالیس غریب آدمی حاضر آئے لیکن بجاے اسکے کہ وعدہ کے مطابق اونکو کچھ کام عنایت کیا جاتا یہ حکم جاری ہوا کہ فی الفور یہ لوگ تنمل ہکیے جاویں ؛

نپولین اسپنے آنیدہ زمانہ مین شوق و ذوق مین آکر یہ کہا کرتا تھا کہ میرا ستارۂ اقبال اسی وقت سے چمکا ہے اور حقیقت مین ٹولن کے محاصرے پر یہ ستارہ بہت چمک دمک سے ظاہر ہوا ایک مورخ کا بیان ہے کہ نپولین کے اقبال کا ستارہ جیسا اس خطرناک ٹولن کے مقام پر چمکا تھا ایسا اور کسی مقام پر نہین چمکا - اسی محاصرے مین ایک دفعہ ایسا اتفاق ہوا کہ نپولین کے مہلو پر توپ خانہ کے ایک آدمی کے گولی لگی نپولین نے اور لوگون کی ہمت بندہانے کے واسطے اوس مرتے ہوے سپاہی کے ہتیار خود اوٹھا لیے اور اوسکی بندوق کو اسپنے ہاتہ سے بھرا لیکن ان ہتیارون کے اوٹھانے سے ایک جلدی بیماری لاحق ہو گئی اور چونکہ اوسکا معالجہ کچھہ اچھی طرح سے نہین کیا گیا اسلیے مدت تک اوس بیماری کی جڑ نہ گئی - اسی محاصرے مین نپولین نے اسپنے جنگی آدمیون مین سے اون دو شخصون سے ملاقات پیدا کی جو آنیدہ نپولین کے بڑے بڑے جنگی سردار ہوے جنکا نام جوناٹ اور ڈیوراک تھا شخص اول الذکر نے نپولین کی بابت اپنی چٹھی مین اسپنے باپ کو یہ لکھا کہ میرا نوجوان سردار ایک اون آدمیون مین سے ہے جنکو خدا نے بہت کم پیدا کیا ہے ایسے آدمی

کئی کئی صدی میں صرف ایک یا دو پیدا ہوتے ہیں۔ نپولین کے سپاہی اسطرح پر نپولین کی لیاقتوں کی قدر کرتے تھے اور نپولین کے حاکم بھی وہ واسطہ اوس سے اعماض کرتے تھے اور کیوں نہ اغماض کریں جہاں اور قومی مجلس میں کارناگس اور ڈایٹ سے نہایت نالائق اور بردسلے اہلکار ہوں ان دونوں نالائق شخصوں نے بڑی حرفت کے ساتھ نپولین آپ کو خطروں سے بچائے رکھا اور باوجود اسکے فتح کو تمام اپنی لیاقت سے منسوب کیا یہاں تک کہ اونہوں نے جو مراسلات اپنی مجلس میں ارسال کیے اون میں نپولین کا ذکر تک بھی نہ آنے دیا۔ المختصر نپولین کی جنگی کارروائیوں کا آغاز اسطرح پر ہوا +

باب دوم

نپولین کا جنیوا کو بطور ایلچی گری کے بھیجا جانا۔ اور اوس کا قید ہونا۔ اور کچھ روزوں کے لیے فوجی خدمت سے علٰحدہ رہنا۔ نپولین کے خانگی معاملات کے۔ اور پھر اوسکا گورنمنٹ فرانس میں نوکر ہونا اور جوزیفین سے شادی کرنا۔ اٹلی کی فوج کا جرنیل مقرر ہونا اور اٹلی کی مہم پر بھیجا جانا۔ تاریخ لشکرکشی اٹلی کی۔ نپولین کی جنگی لیاقتوں کا +

ٹولن کے محاصرہ پر نپولین نے جو کارنمایاں کیے تھے وہ ایسے نہ تھے کہ کچھ ظاہر نہ ہوتے چنانچہ اون خدمات کے صلے میں فرانس کی گورنمنٹ نے اوسکو قلعجات واقع کنارہ بحر قلزم کے ملاحظہ کی خدمت

ہو گیا تھا محصور میں رہا بلکہ چند ہفتوں کے واسطے قید میں بھی ڈالا گیا
اس موقع پر نپولین نے اوس کمشنر کے سامنے جسنے اوسکو گرفتار کیا تھا
اپنی رہائی کے واسطے ایک بہت بڑا تقریر کی - نپولین نے اوس
سے کہا کہ اے سالیسیتی تم عامہ خلائق کے مربی ہو کر ایک ایسے سردار
کی تباہی کو روا رکھو گے جو جمہوری سلطنت کی خدمتوں سے قاصر نہیں ہے
تم میرے اس استغاثے کو سنو اور جو عزت مجھکو اسے ملک میں حاصل تھی
اوسپر پھر بحال کر دو اگر ایسا ہے تو پھر کبھی میری جان لے لینا جسکی مجھکو
کچھ قدر نہیں ہے اور جسکو میں نے نہایت ناچیز سمجھ رکھا ہے —
نپولین کی یہ تقریر کامیاب ہوئی اور اوسکو اجازت ہوئی کہ پیرس کو
واپس چلا جاوے ؛
نپولین کی رہائی کے بعد معلوم ہوا کہ اوسنے اپنی اس تھوڑی سی قید
کے وقت کو بھی مفید باتوں میں صرف کیا - وہ سردار جو نپولین
کی حفاظت پر مامور تھا اوسنے نپولین کو قید کی حالت میں اکثر اٹلی
کے نقشہ پر غور کرتے ہوئے پایا اور بلا شبہ نپولین اوسوقت میں
اوس لشکر کشی کے منصوبے درست کر رہا تھا جسکے سبب سے آئندہ
اوسکا نام تمام یورپ میں روشن ہو گیا - نپولین بیان کرتا ہے کہ
صاحب اٹلی کے نقشے کو دیکھتے دیکھتے ایک دن تمام کو میں تھک گیا
تو اس تلاش میں ہوا کہ کوئی کتاب مجھکو ایسی ملجاوے جسکے مطالعے سے
قید کے وقت میں اپنا علم حاصل کروں - کچھ تفتیش کے بعد اوس کو

کبھی کھانے کے برتنون کی الماری مین ایک رسالہ پڑا ہوا ملگیا جو روم
کے قانون دیوانی مین تھا۔ اس کتاب کو نیپولین نے نہایت توجہ
سے پڑہا اس کتاب مین مضامین کی کچھ ترتیب نہ تھی اور اس لیے
نیپولین کے نزدیک وہ عملدرآمد مین مفید ہونے کے لائق نہتی پس
نیپولین نے اوسکو بترتیب مرتب کرکے یاد کرلیا۔ نیپولین کے اس
کام سے جو نتیجہ ہوا اوس سے اوسکی وہ دانشمندی ثابت ہوگئی جو
ہر موقع اور وقت کو اپنے کام کی تہذیب اور اصلاح مین صرف
کرنے سے حاصل ہوتی ہے ؎ تمتع زہر گوشۂ یافتم * زہر خرمنے
خوشۂ یافتم * چنانچہ کئی برس بعد جب نیپولین اپنا مشہور مجموعہ قوانین
کا تیار کررہا تھا تو اوسنے بڑے بڑے مقننون کو جو اس مشکل کام مین
شریک ہوئے تھے اپنے بہت بڑے علم اصول قوانین کے ظاہر کرنے
سے متعجب کردیا *

پیرس مین واپس آنے کے بعد نیپولین نے نئی گورنمنٹ سے اپنی
نوکری کے واسطے درخواست کی لیکن وہ اوس مین کامیاب نہوا۔
یہ بات سچ ہے کہ گورنمنٹ نے اوسکو اوس فوج مین جو لاونڈی پر کام
کررہی تھی ایک خدمت دینا چاہی تھی لیکن نیپولین نے اوس سے
انکار کیا یا تو اسلیے کہ اوسنے اپنے خاص ملک والون کے مقابلہ پر لڑنا
پسند نہ کیا یا غالباً اس سبب سے کہ اوسکو توپخانہ مین عہدہ ملنے کی
[illegible] جو اوسکو بہت مرغوب تھا یہ عہدہ اوسکو پیدلون مین عنایت ہوتا تھا

بیان کیا گیا ہے کہ جنگی مشاغل کے سوا نپولین نے جسے اصلی لڑائیاں بہت کم دیکھی تھیں نپولین کو اوسکی کمسنی میں خلعت دیا گیا تھا جواب وہاں سکس نپولین نے دیا کہ آدمی کی عمر بعداد خدمات میدان جنگ سے شمار ہوتی ہے نہ برسوں سے۔ قصہ مختصر بونا پارٹ کا نام جلد سب کے بیچ سے خارج ہوگیا اور اوسکے ہمراہیوں کے ساتھ سرحد میں رہا پڑا میدان اوسکو پیرا اپنی دوست لوریں سے ملاقات نصیب ہوئی لوریں بیان کرتا ہے کہ اوسوقت میں نپولین نہایت مفلس ہو رہا تھا۔ راول لمبد لطیفوں اور ہمالی حالات کی طرف سے جو اوس سے ظاہر ہوتے بالکل اوسکا جی چھوٹ گیا تھا۔ اس زمانے میں نپولین اور لوریں اور اوسکے دوست اکثر ایک ساتھ بیٹھکر کھانا کھایا کرتے تھے اور ملکر گرانی کے سبب سے ہر شخص اپنے گھر سے اپنی اپنی روٹی لے آیا کرتا تھا۔ اسی زمانہ میں نپولین کے بھائی کی شادی شہر کے ایک شریک سوداگر کی میاں ہوگئی اور بھائی کی اس خوش نصیبی پر بونا پارٹ اکثر حسد کیا کرتا تھا اور رات دن اسی ملسطری کی اختیار میاں تک میاں کرتا تھا کہ آس پاس میں کہیں ایک مختصر سا مکان ہو کو اور ایک گھوڑے کی ہلکی گاڑی ہو اور بچہ کیونسطل کا بس ہو۔ لیکن نپولین کو عروج کی گھڑی بہت جلد ہی لگی تھی اور جس سے پہلے اوسکا وقت بہت مایوسی اور بدبختی کے ساتھ گذرتا تھا اور یہ ایک عام بات ہے۔ ان مع العسر یسرا۔ نپولین کو جب حسرت سے بہت ہی دبایا تو مجبور ہو کر اوسنے یہ خیال کیا کہ فرانس کو چھوڑ کر ترکوں کے

توپ خانے مین نوکری اختیار کرنا چاہیے ؛
قریب اسی وقت کے ۱۷۹۵ء مین فرانس کی تمام مخلوق اپنی موجودہ
ہنگامہ آرا گورنمنٹ کے انتظام سے نہایت تنگ آگئی تھی - قومی مجلس
جو ایک وقت مین تمام لوگون کو بہت عزیز تھی اب بہت مکروہ اور
ناگوار معلوم ہونے لگی اور اسلیے سب لوگون کی یہ خواہش تھی کہ اوسمین
کچھ تبدیلی کیجاوے - چنانچہ ہنگامہ پردازون کے سردارون نے
مصلحت وقت سمجھکر گورنمنٹ کی شکل کو بدل دیا اور یہ تجویز قرار پائی کہ
آیندہ سے پانچ ڈائرکٹر ملکی حکومت کا کام انجام دیا کرین اور دو مشیر
کونسلین قومی مجلس کی جگہ مقرر ہون تاکہ کسی کونسل کو بہت غلبہ نہونے
پاوے - جن فائدون کی اس جدید انتظام سے توقع کی گئی تھی اگر وہ
قومی مجلس کے اس قانون سے کہ قومی مجلس کے ممبرون مین سے
دو ثلث ممبر نئی مجلسون کے ممبر مقرر کیے جاوین بیکار نہو جاتے تو بلا شبہہ
سب لوگ اس انتظام کو منظور کر لیتے - پیرس کے رئیس جو قومی مجلس کے
ظلم اور ستم سے عاجز آگئے تھے ویسے کے ویسے ہی بے اختیار رہے
تب اونھون نے انجام کار یہ سوچ کر کہ اس انتظام کی تبدیلی سے کوئی
فائدہ مترتب نہوگا اور نیشنل کنونشن کے گروہ کی حکومت دوسرے
نام سے بدستور جاری رہیگی اس جدید انتظام کے مقابلے پر بغاوت
اختیار کی اور جو فوجین کنونشن والون نے اون باغیون کے منتشر
کر دینے کے واسطے بھیجین اونسے بھی وہ لوگ بمقابلہ پیش آئے اور

مغلوب نہ ہوسکے ۔
ناچیوں کی اس کامیابی سے متوحش ہو کر گورنمنٹ نے جلدی سے چاروں
طرف نظریں دوڑائیں کہ کون آدمی اس لائق ہے جو اس نازک وقت
میں ہمارا معین رہے ۔ نئے ڈائرکٹروں میں سے جس کا نام بارس تھا
اسے جو اتفاقاً نپولین سے واقف تھا یہ جواب دیا کہ میں جانتا ہوں
کہ کارسیکا کا باشندہ جو ایک چھوٹا سا افسر ہے بلا تکلف اس کام کے
لائق ہے چنانچہ نپولین کے واسطے فوج میں ایک عہدہ تجویز کیا گیا
نپولین کو جس وقت اس حقیقت سے مطلع کیا گیا وہ آدھے گھنٹہ تک
ساکت رہا اور ہر طرح کا فکر اور تامل کرتا رہا اور ہر فریق کی طاقت کو تولتا
اور جانچتا رہا اور اس بات پر بھی اوسنے غور کیا کہ میرا ذاتی فائدہ کس میں ہے
اس تمام نشیب و فراز کے بعد نپولین نے اس عہدے کو قبول کر لیا جس
سے یہ بات ظاہر ہو گئی کہ جس طرح نپولین لڑائی کے معاملات میں مستعدی
اور چستی کی بدولت جانا جاتا تھا ایسا ہی وہ غور اور طرفین کے کاموں میں بھی
مستعدی اور شتابی کے فائدہ کو خوب سمجھتا ہے ۔ غرض کہ نپولین نے اسی
وقت اگرچہ آدھی رات جا چکی تھی اپنے ایک افسر کو اس غرض سے روانہ
کیا کہ ایک توپ خانہ پر جو پیرس سے تھوڑے ہی فاصلہ پر تھا قابض ہو جائے
اور درحقیقت یہ کام ایسے اچھے وقت پر ہوا کہ اوس سے تھوڑی ہی دیر بعد
دشمن کا ایک گروہ اوس توپخانے پر قابض ہونے کے واسطے وہاں پہنچا اور
ناکام رہا ۔ اسوقت نپولین کی فوج میں پانچ ہزار سپاہیوں کے قریب

حاضر تھے جو پیرس کے ذلیل الحیثیت لوگونمین سے تھے مگر مقدس گروہ کے
خطاب کے سبب سے جو اونکو دیا گیا تھا اونکا ارادہ اور غرور بڑھ گیا تھا۔
اونکے علاوہ ایک گروہ اون غیر ملازم ہنگامہ پردازون کا تھا جو اوسوقت
مین حکمرانی کر رہے تھے۔ نیپولین نے توپخانہ کو بڑی بڑی سڑکون کے
کناروپر قائم کیا اور آٹھ سو بندوقین کنونشن کے ممبرون کے پاس اس
غرض سے بھیجدین کہ ضرورت کے وقت وہ لوگ اونسے کام لیوین
اس مین شبہ نہین کہ نیپولین کے اس انتظام سے وہ لوگ دنگ رہ گئے
جو میدان جنگ مین کام دینے کی بہ نسبت زبان سے بہت کچھ لاف
دگزاف کرتے تھے۔ اگلے دن صبح ہوتے ہی باغیون نے اپنا حملہ
شروع کیا لیکن نیپولین کے ہنرمند انتظام کے سبب سے جلد ہزیمت
پاکر بالکل تتر بتر ہو گئے۔ کنونشن نے بے اختیار نیپولین کا شکریہ ادا
کیا اور اوسکو پیرس کا حاکم اور ملک کی اندرونی فوج کا سپہ سالار مقرر کیا
جسکے سبب سے نیپولین اپنے افلاس و گمنامی سے دفعتہً دولت اور
شہرت کو پہونچ گیا۔ اور اب اوسکا غریب گھر ایک عالیشان محلسرا سے
ں گیا اوس کے پرانے دوست بیان کرتے ہین نیپولین کا اب یہ
ہو گیا تھا کہ اپنے پرانے دوستون کی بے تکلف گفتگو سے خوش
ا تھا +

زمانہ مین ایک اور ماجرا اسی قسم کا واقع ہوا جو نیپولین کے آیندہ
ت پر نہایت موثر ہوا ایک روز جب کہ نیپولین اپنے دفتر مین

بیٹھا ہوا تھا اوسکا ایک سمت جب ایک نوجوان اور حسین وضع لڑکے کو لایا
جسکا باپ دی بوہارنیس مخاطب بخطاب مارکیوس ہنگامی کی کسی
لڑائی میں مارا گیا تھا اور ایک امیر آدمی تھا اس لڑکے نے نپولین سے
اپنے باپ کی تلوار طلب کی اور جب نپولین نے اوسکی درخواست منظور
کرلی اور اوس لڑکے کو اپنے باپ کی تلوار مل گئی تو رونا اوس کے آنسو
جاری ہوگئے۔ بوناپارٹ اوس لڑکے کی نرم دلی سے خوش ہوا اور بہت
پیار و محبت کے ساتھ اوسکو تسلی اور دلاسا دی اور ایسی مہربانیوں کے
ساتھ اوس سے پیش آیا کہ اگلے روز اوس لڑکے کی ماں نے نپولین کے
پاس آکر اوسکا شکریہ ادا کیا اس لیڈی کا نام جوزی فین تھا جو آلا جر
نپولین کی بی بی ہوگئی۔ جوزی فین کے اطوار و ادائے جو اس موقع پر
اوس نے نپولین کے ساتھ برتی نپولین کے دل پر بہت اثر کیا اور دل سے
وہ اوسکا فریفتہ ہوگیا اور تھوڑے ہی عرصے میں نپولین نے اوس سے
اپنی شادی کا پیغام دیا اور یہ درخواست اوسکی کچھ تھوڑے سے تامل
کے بعد منظور ہوئی ؎

جوزی فین شوق میں آکر کہا کرتی تھی کہ میں نپولین کے دیکھنے سے پہلے
اپنے بیٹے کی زبانی اوسکے رنگ ڈھنگ دریافت کرکے نپولین پر
مفتون ہو چکی تھی ہم اگر اس بی بی کا حال بیان کرتے جسکو [illegible]
نپولین نے اپنے اقبال و دولت کا شریک کیا تھا تو حقیقتاً یہ
نپولین کی سرگذشت پوری ہوتی۔ جوزی فین کے مزاج میں

کونٹ کورو پانی جیبرٹی ہوئی تھی اور بے انتہا فیاض تھی اور نپولین پر جی جان سے فریفتہ تھی اور اوسکے مزاج پر بہت حاوی ہوگئی تھی اور اپنے اس حاوی ہوجانے سے اوسنے بہت سی انسانیت کے کام کیے یعنے بہت لوگون کا بھلا کرا دیا وہ بی بی اپنے خاوند کی مفارقت مین ہرگز خوش نہین ہتی تھی اور بہت ہنسی خوشی سے نپولین کی اکثر لڑائیون اور خطرون مین نپولین کے شریک حال رہی — نپولین کا بیان ہے کہ جب کبھی مین نے کسی بڑے سفر کے ارادے سے گاڑی مین قدم رکھا جوزی فین کو اپنے ساتھ گاڑی مین سوار دیکھا اگرچہ اوسکی لے چلنے کا پہلے سے مجھکو کچھ خیال بھی نہ ہوتا تھا اگر مین اوس سے کہتا کہ تمھارا سفر مین چلنا ممکن معلوم نہین ہوتا سفر بہت دور دراز ہے اور اوس مین بہت تکان ہوگا اوسکا وہ یہ جواب دیتی تھی کہ بالکل تکان نہوگا اور جب مین اوس سے کہتا کہ تمھارے ساتھ بکھیرا ساتھ چلے گا تو اوس سے بھی وہ انکار کرتی اور کہتی تھی کہ مین کبھی بالکل تیار ہون اور اسباب بھی سب بندھا بندھایا تیار ہے پس لاچار مجکو اوسکی بات ماننی پڑتی تھی — جوزی فین مین اگرچہ بہت سی عمدہ خاصتین تھین تاہم ایمانداری اس بات کی مقتضی ہے کہ اوس مین جو کچھ نقصان تھا اوس سے بھی اپنے ناظرین کتاب کو اطلاع دیجاوے — وہ اپنے خاوند کو فریب دینے مین کچھ وسواس نہ کرتی تھی جوزی فین کئی برس اپنے خاوند سے عمر مین بڑی تھی اور اس بات کو اوسنے اپنے خاوند سے

مخفی رکھا اور جب نکاح کے دن اوس کے اصطلاح کے سارٹیفکٹ پیش ہونے کا
موقع آیا تو اوسے اپنے سارٹیفکٹ کی جگہ اپنی بہن کا سارٹیفکٹ پیش
کر دیا جو اوس سے چھ برس عمر میں چھوٹی تھی - جوزفین کو عمدہ
لباس سے نہایت شوق تھا اور اکثر بغیر علم و اطلاع اپنے خاوند کے
نہایت عمدگی کے ساتھ چیزیں خرید لیتی تھی اور اسی سبب سے میاں کے
غصہ کے دن ایک بڑا قصہ پیش آیا کرتا تھا - اوس نے اسی امید پر
سے آخر سوداگروں کو یہ حکم دے رکھا تھا کہ بل میں اوس نصف قیمت
چیزوں کی درج کیا کریں - نپولین کی سرگذشت کے ملاحظہ کرنے والوں
کو معلوم ہے کہ ایسی بی بی کے جیسوں برا اثر ہوں کریں جو اس قدر بڑی چیز
لیا نہیں رکھتی تھی اور جسے اپنے لیے خود مرد یاد رہے کے اوپر
اپنا ایسا وقار قائم کر رکھا تھا جس کے سبب سے نپولین کو بہت کچھ
انسانیت ترقی پر تھی - جوزفین نے بھی اپنے ترقی کی اور سب سی
عورتوں سے کے امید دیا کے قریب ہی مرتبہ کو پایا اور جو ناکام ہو کر
آ آساری - جوزفین جیسا کہ ایک عورت کا ایک نمونہ ہے *
شادی کے بعد زیادہ تر مدت تک نپولین کو پیرس میں رہنا
نصیب ہوا نکاح سے تین روز بعد جوزفین سے رخصت ہو کر
اٹلی کو روانہ ہوا جہاں وہ فوجوں کی اوس مہم کا سپہ سالار مقرر ہوا تھا
جو اٹلی پر تعینات تھی - نپولین کی چٹھیاں جو اوس نے اس زمانہ میں
جوزفین کے نام بھیجیں وہ چھپائی گئی ہیں اور اوسکے معمولات سے

طرفین کی نہایت گرمجوشی ٹپکتی ہے - اسی زمانہ مین جوزی فین نے
اس غرض سے کہ اپنے خاوند کی تصویر ہر وقت اوسکے سامنے حاضر رہے
خود اوسنے اور اوسکی بیٹی ہارٹینس نے سوئی کے کام سے نیپولین کی
ایک بہت عمدہ وہ تصویر تیار کی جو نیپولین کی عمدہ چیزون مین شمار ہوتی
ہے اور جواب لنڈن کے عجائب خانہ مین موجود ہے اور یقیناً اس کام
کی بدولت اوسکے خاوند کی تصویر ہر وقت اوسکے پیش نظر رہی ہوگی +

نیپولین بڑی شتابی اور ذوق وشوق سے اپنے نئے عہدہ پر
پہونچا اسلیے کہ یہ بات معلوم ہو چکی ہے کہ ٹولن کے محاصرہ مین جو کام
نیپولین نے انجام دیے وہ بطور ایک ماتحت کے انجام دیے تھے لیکن
اب اوسکو ایک بہت بڑی قومی حکومت نصیب ہوئی تھی - جن کامون
پر نیپولین مامور کیا گیا تھا درحقیقت بہت دشوار تھے - فرانس کی
فوج شکستون کے مارے منتشر ہوکر اٹلی کے راستون پر پڑی ہوئی تھی
اور کسی راستہ سے اوس ملک مین داخل نہو سکتی تھی اور تعداد مین بھی
دشمن کی فوج سے بہت کم تھی اور ہتیار اور ساز وسامان بھی بہت خراب
خستہ ہو رہا تھا سپاہیونکی وردی کی دھجیان لگ گئی تھین اور پاؤن مین
جوتے کا نام تک باقی نرہا تھا اور تنخواہ بھی بہت چڑھ گئی تھی - لیکن
مقام جنگ پر نیپولین کے پہونچتے ہی بہت جلد تمام کامونکا نقشہ
بدل گیا نیپولین نے ایک اشتہار جاری کیا اور اپنے سپاہیونکو اوسمین
ایسے ایسے دلیرانہ فقرے سنائے کہ اونکے سبب سے اون لوگونکی

جمع کرکے مینیم کے ہر حصہ پر جدا جدا ٹوٹا اور اس طرح ہر اوسکے ہر ایک حصہ کو جدا جدا شکستیں دیں۔ ورم سر اس بات سے کہ اوسکی اسقدر بڑی ا راراستہ فوج چند دفعہ میں تتر بتر ہو گئی حیران ہو گیا اور تھوڑی سی بقیۃ السیف فوج کو ساتھ شہر میں جو آسکے مضبوط قلعہ میں پناہ لیکے گو سمیت جاتا۔ لیکن ان حیرت انگیز شکستوں سے آسٹریا کی گورنمنٹ مطلق ہراساں ہوئی اور اوسنے ایک اور فوج بھرتی کرکے بسر کردگی اپنے ایک اور سردار کے روانہ کی۔ اس سردار نے بھی حماقت سے وہی غلطی کھائی جو اوسکے متقدمین کھا چکے تھے یعنے اوسنے بھی اپنی فوج کو چند حصوں میں تقسیم کر دیا اور اس غلطی کے سبب سے نپولین کو پھر حملہ کرنا اور اوس نے اپنی ایک تازہ دم فرانس کی فوج کے ذریعہ سے اپنے دشمنوں کو شکست فاش دی اور جبراً قہراً ورم سر کو بھی میں تھوڑا اوس مضبوط قلعہ کے خالی کر دینے پر مجبور کیا ✦ آسٹریا والوں کی طرف سے ایک پچھلی کوشش نپولین کے مقابلہ پر اپنے نوجوان امیر اعظم چارلس کے ہر آزمانے کیواسطے اور عمل میں آئی لیکن یہ نوجوان امیر بھی اپنے ارادہ میں ناکامیاب رہا اور مغلوب ہو کر اٹلی سے نکالا گیا۔ شاہنشاہ آسٹریا نے صلح کی درخواست کی اس غرض سے کہ اپنے علاقوں کو غنیم کے حملوں سے محفوظ رکھے۔ اٹلی کی اور بھی بہت سی ریاستیں آسٹریا کی مانند نپولین کی فتوحات کی ترقی سے جو مثل شہاب ثاقب کے ظاہر ہوئی تھی

نپولین سے خائف ہو گئی تھین نیپلس کے بادشاہ نے اس بات کو
بہت غنیمت جانا کہ اپنی قلمرو کو اوس نوجوان فتح مند کی آشتی کے
ذریعہ سے قائم رکھے - روم کے پوپ نے بھی عاجزی کے ساتھ
نپولین کی اطاعت اختیار کی اور بعض اپنے بہت بڑے بڑے شہرون
کو نپولین کے حوالہ کرنے سے نقصان برداشت کیا - شہر وینیس
کی پورانی جمہوری سلطنت نپولین اوسکی نظر رحم کی خواہشگار ہوئی
لیکن یہ درخواست نامنظور ہوئی اور وہ سلطنت توڑ دی گئی اور علاقے
اوسکے فرانس اور آسٹریا مین منقسم ہو گئے - نپولین کی مشہور لشکرکشی
اٹلی کا یہ نہایت ہی مختصر سا بیان کیا گیا اس مہم کے زمانہ مین نپولین سے
بہت بڑی بڑی فہم و فراست کی علامتین ظہور مین آئین اوسکی پختہ
عقل اور اوسکی چستی و چالاکی اور خطرون کے وقت مین اوسکے
وسان درست رہنا اور اوسکے سامانون اور حصول کامیابی کے
ذریعون کی افراط اور اوسکی فطرتی تدبیرین یہ سب نپولین کی نہایت
اعلے درجہ کی لیاقت کے ثبوت کی دلیلین تھین ✤
اگر ہم نپولین کی فتوحات کی اصلی کارروائی پر کچھ غور کرین تو دریافت
ہوتا ہے کہ اوسکا اصلی سبب بہت کچھ یہ تھا کہ اوسنے لڑائی کے
واسطہ بالکل نئے قاعدے ایجاد کیے - قبل اس زمانہ کے جسکا
اوپر بیان کیا لوگ خیال کیا کرتے تھے کہ لڑائی کا فن انتہا کو
پہنچ گیا ہے اور اب کوئی نیا ایجاد اوس مین نہین ہو سکتا لشکرکشیونکی

کارروائیاں بالکل اونھیں اصول اور قواعد پر ہوتی تھیں جو پہلے سے مقرر چلے آتے تھے ایک موسم میں صرف ایک یا دو لڑائیاں ہوتی تھیں اور جاڑے کے دنوں میں فوجیں اون مقامات میں قیام کرتی تھیں جو موسم کے لحاظ سے اوسکے واسطے مناسب ہوتے تھے۔ مگر بوناپارٹ نے ان تمام قاعدوں کو پلٹ دیا اوسنے اپنی فوج کو نہایت تیز رفتاری اور سبک روی کا عادی کردیا تھا اور فتح کے بعد آرام حاصل کرنے کی جگہ اوسکو یہ تاکید ہوتی تھی کہ سخت کوچ کرکے بہت تیزی کے ساتھ مقام وارد دشمن کی کسی ایسی فوج پر جا پڑے جو اس خیال میں ہو کہ ابھی غنیم کی فوج ہم سے پچاس میل فاصلہ سے ہے۔ اور حقیقت میں انھیں قاعدوں کے اختراع سے وہ مسلسل اور لگاتار لڑائیاں یکے بعد دیگرے جلد جلد واقع ہوئیں جنکی نظیر اوسسے پہلے پائی نہیں جاتی۔ نیپولین نے ایک مصور کو اس کام پر مامور کیا تھا کہ وہ اوسکی فتوحات کا نقشہ کھینچا جاوے لیکن نیپولین کے کاموں کی سرعتوں کے سبب سے وہ نقشہ نویس اپنے کام میں گھبرا گیا ابھی وہ ایک لڑائی کا نقشہ پورا نکرچکا تھا کہ نیپولین اسی حتی سے دوسری لڑائی بھی فتح کرلیتا تھا اور اسطرح وہ نقشہ جو شروع کیا جاتا تھا ناقص و ناتمام رہجاتا تھا۔ اور جتنی پریشانی مصور کو اوسوقت ہوتی تھی اوس سے زیادہ نیپولین کے دشمن کو پریشانی ہوتی تھی چنانچہ آسٹریا کے ایک بوڑھے سردار نے

خاص نیپولین سے یہ نہ جان کر کہ وہ نیپولین ہے یہ کہا کہ جنرل لڑائی
کی کارروائی آج کل ہوتی ہے اوس سے زیادہ ابتری ہو نہین سکتی
دیکھو کہ ایسا جوان آدمی جو لڑائی کے قواعد سے بالکل ناواقف ہے
اوسی ابتری کے سبب سے کیا کچھ ستم توڑ رہا ہے آج وہ ہماری پشت پر
ہے کل ہماری فوج کے بازوُن پر آجاتا ہے پرسون پھر ہماری پشت پر
حملہ کرتا ہے فن لڑائی کے ایسے انحراف بھلا کیسے گوارا ہو سکتے ہین
اس مہم مین نیپولین نے اپنی دولت سے وہ وہ جراتین ظاہر
کی تھین جو اون الزامون کا جواب شافی ہو سکتی ہین جنھین یہ بیان
کیا گیا کہ نیپولین اپنی فوج کو ایسے خطرون پر مامور کرتا ہے جنسے
خود جان چورا جاتا ہے - یہ جراتین نیپولین سے بالتخصیص
دو موقعو نپر ظہور مین آئین ایک لودی کے پل کی لڑائی پر اور دوسری
آرکولا کی لڑائی مین اپنی وہ ذاتی دلیری اور مردانگی ظاہر کی - ان
لڑائیون مین سے لودی کے پل پر غنیم نے ایک توپخانہ تین توپ کا
لگایا تھا اور اس توپخانہ کے ذریعہ سے دشمن نے پل کے اوس
تنگ راستہ پر گولیون اور گولون کا مینہ برسا رکھا تھا فرانس کی
فوج ہر چند آگے کو بڑھتی تھی لیکن اوسکی کوشش بالکل عبث تھی
اس موقع پر وہ فوج ایسی بیدریغ قتل ہوئی جیسے درانتی سے گھانس
کٹتی ہے - یہ حال دیکھکر آخر کار نیپولین نے اپنی فوج کا نشان
اپنے ہاتھ مین لیا اور خود اپنی فوج کے آگے آگے ہوا اوسکی فوج کا

ایسے وقت میں جب سے گذرنا بالکل ایک معمولی سا تھا وہ عجیب
طرح اون تمام گولوں اور گولیوں کی مار سے جو چاروں طرف سے برس
رہے تھے صحیح سلامت تک پہونچ گئی اور اوسپر فتحیاب ہوئی۔ آرکولا کی
لڑائی میں بھی یولیس نے وہی شجاعت ظاہر کی۔ اوس وقت کے بعد
جب یولیس اون لڑائیوں کی نسبت کہا کرتا تھا کہ میں جتنی لڑائیاں
لڑا اون سب میں ایسی سخت لڑائیاں کبھی مجھکو پیش نہیں آئیں۔ لودی
کی لڑائی کا ذکر یولیس کبھی بغیر اس لفظ کے زبان پر نہیں لاتا تھا
(لودی کی وہ ہیبت ناک لڑائی)
فوج کے تمام سپاہی جیسی کہ امید تھی جی جان سے اپنے اپنے سردار کے
فدا تھے جو اپنے سپاہیوں کے تمام خطروں میں اون کا شریک حال
رہتا تھا۔ سپاہی اوسکو چھوٹا سا سردار کہکر پکارتے تھے اور علاوہ اسکے
اور طرح طرح کی بے تکلفیاں اوسکے ساتھ کیا کرتے تھے جسکی مزاحمت اسلیے
یولیس نہیں کرتا تھا کہ وہ بڑا مصلحت اندیش تھا۔ یولیس جب اپنی فوج
میں روندگشت کے واسطے نکلتا تو اوسکے سپاہی اکثر اوسکے ساتھ
اوسکی آیندہ حملوں کی تدبیروں پر بحث کیا کرتے تھے اور بعض وقت
وہ ایسی تدبیریں سوچتے تھے کہ یولیس بھی اونکو عمل میں لانے کے
لائق سمجھتا تھا۔ ایک موقع لڑائی پر جب کہ یولیس اپنے آپ کو
نہایت خطرہ میں ڈالے جاتا تھا اوسکے ایک چھوٹے سے نہایت دلاور

اگر ٹینپ سے اوسکو پیچھے کیطرف کو دھکا دیا اور یہ بات کہنے سے گویا
اوسکی بہت تعظیم و تکریم کی کہ اگر یہ تو اس موقع پر مر جاوے گا تو پہر وہ
دوسرا ایسا کون ہے جو ہمکو اس خطرے سے نجات دے *
نپولین اگرچہ عموماً اپنے تمام سپاہیوں کے ساتہ نہایت بے تکلف تھا
مگر اس ڈھنگ سے بھی بخوبی واقف تھا کہ ضرورت کے وقت اونسے
اپنے حکم کی تعمیل کس طرح پر کراوے - نپولین کی رائے مین جب
اوسکی کوئی فوج ذلت سے شکست کہاتی تھی تو نپولین اوسکو ین
تیر ملامت سے غیرت اور دلیری دلاتا تھا کہ یہ لوگ فرانس کے سپاہی
نہین رہنے اور یہ بات اونکے نشانون پر لکھدی جاوے کہ وہ اٹلی
کی فتح مند اور بہادر فوج مین سے نہین ہین ایسی پر تاثیر ملامت سے
اوس فوج کے سپاہی غیرت سے آنسو بہا بہا کر اوس سے بمنت و سماجت
یہ عرض کرتے تھے کہ ایک دفعہ ہمارا امتحان اور کر لیا جاوے یہہ
درخواست اونکی منظور ہوتی تھی اور دوسرے معرکہ مین وہ نپولین کی
عنایت حاصل کرنے مین کامیاب ہوتے تھے *
اس مہم مین نپولین کی فہم و فطرت لڑائی کے کاروبار مین بہت اچھی
طرح سے ظاہر ہوتی تھی لیکن یہ کمال بغیر سچائی کو چھوڑے ہوے
حاصل نہین ہو سکتا تھا - چنانچہ ایک وقت مین جب نپولین لڑائی
مین مشغول تھا تو اوسکو ضرور ہوا کہ لڑائی کو کچھہ عرصے تک ملتوی رکھے
اور دشمن اوس وقت مین کوئی جوڑ اپنے مفید مطلب کو تھا پس نپولین نے

اوس حور کا توڑ اس طرح پر کیا کہ لڑائی کے اثنا کا نشان غنیم کے پاس
بھیجدیا اور یہ حیلہ کیا کہ پیرس سے کچھ صلح کی درخواست آئی ہے —
دوسرے ایک موقع پر نیپولین تھوڑی سی فوج سکے ساتھ ایک گاؤں میں
مقیم تھا کہ دفعتہً اوسکو آسٹریا کی ایک بڑی فوج نے آگھیرا لیکن آسٹریا کے
کماں افسر کو اوسوقت یہ علم ہوا کہ خود نیپولین اس تھوڑی سی فوج
میں موجود ہے اوسنے طرف یہ پیغام بھیجا کہ اہل فرانس آپ آپ کو
ہمارے سپرد کریں — نیپولین نے حکم دیا کہ وہ قاصد حاضر کیا جاوے
اوسکی آنکھوں پر پٹی باندہ دی گئی تھی نیپولین نے بیشتر سے اپنے
مصاحبوں کو اپنے چاروں طرف بطور حلقے کے کھڑا کیا اور قاصد کی
آنکھوں سے پٹی کھلوا دی اور اوس سے کہا کہ تو نے دیکھا کہ بونا پارٹ
اپنی تمام فوج سے تیرے سامنے ہے یا نہیں ہے — بونا پارٹ کا نام
سنتے ہی ایلچی کا یہ حال ہوگیا کہ جیسا کسی نے اوسپر جادو کردیا ایلچی
آسٹریا والوں کی خیمہ گاہ کو لوٹا اور اپنے افسروں کو جا کر اطلاع دی
کہ فرانس کا سپہ سالار مع اپنی تمام فوج کے موجود ہے اوس کماں افسر
نے سراسیمہ اور حواس باختہ ہوکر اپنے آدمیوں کو مثل قیدیوں لڑائی
کے نیپولین کے سپرد کر دیا وہ افسر جس دھوکے میں آگیا اوس کا حال
اوسکو اوسوقت تک معلوم ہوا کہ بالکل موقع ہاتھ سے جاتا رہا +
نیپولین نے جب کہ وہ اٹلی میں حکومت کرتا تھا لڑائی کے
طریقوں میں ایک ہی بات کا رواج دیا اور وہ یہ تھا کہ جن شہروں کو

وہ فتح کرتا تھا اون مین سے فنون اور ہنرون اور علم و فضل کی چیزین اپنے قبضہ مین لاتا تھا اور خوش سلیقہ آدمیون کی ایک کمیٹی عمدہ عمدہ تصویرون کے منتخب کرنے کے واسطے فوج کے ہمراہ رہتی تھی یہ عمدہ عمدہ تصویرین پیرس کو روانہ ہوتی تھین اور وہان بطور یادگار فتح کے رکھی جاتی تھین اور اوسپر فخر کیا جاتا تھا- ایک موقع پر نپولین کو آٹھہ لاکھہ روپیہ اس عوض مین نذر گذرانا گیا کہ وہ خاص ایک تصویر کو صحیح وسلامت رہنے دے اور اوسکے سردارون نے بھی اوسکو اس بات پر مائل کیا کہ روپیہ کو قبول کرلیوے لیکن اوسنے انکار کیا اور کہا کہ روپیہ ایک ایسی چیز ہے جو جلد خرچ ہو جاویگا لیکن تصویر کی شہرت اور اوسکے ذریعے سے پیرس مین عمدہ عمدہ چیزونکا شوق صدہا سال تک جاری رہیگا- نپولین نے بہت مختلف طرح کی رشوتون اور لالچون سے بڑے استقلال اور صبر کے ساتھہ اپنی طبیعت کو روکا- آسٹریا والون نے نپولین کو یہ ترغیب دیکر اوسکی عنایت حاصل کرنا چاہی کہ ہم تمکو جرمنی مین ایک بڑی آمدنی کی ریاست دیتے ہین لیکن نپولین نے بلا تامل اس بات سے انکار کیا اسلیے کہ اوسکا حوصلہ بہت بڑی بڑی چیزون کے حاصل کرنے کی امید رکھتا تھا- نیز اور طرح طرح کی کوششین بھی حسین عورتونکے ذریعے سے اوسکے پھانسنے کے واسطے اوسکے دشمن نے کین جسکے ذریعے سے اوسکے مخالفون کو یہ امید تھی کہ

وہ ضرور تیں نپولین کے ارادوں اور بھی ارادوں پر مطلع ہوجاویگی اور اوسکی طبیعت پر بہت اختیار حاصل کرینگی لیکن نپولین نے اس دام ہمدردی کو بھی نہایت استقلال اور صبر کے ساتھ روکا۔ نپولین جب سینٹ ہلینا میں تھا تو اوسنے یہ کہا کہ میری طبیعت ایسی مضبوط تھی کہ ایسے جالوں میں اوسکا پھنسنا ممکن میں نہیں تھا اسلیے کہ یہ خیال ہر وقت میرے پیرامون خاطر رہتا تھا کہ ان پھولوں کے نیچے خار بھی پوشیدہ ہیں ✣

نپولین نے اٹلی میں ہوسکتے ہی اول اول بہت سی ہمدردیوں کا دروازہ کھولدیا اسلیے لوگوں کو اوسکی ذات سے بہت بڑے فایدوں کی امید ہوئی اور چونکہ نپولین کارسیکا کا رہنے والا اور ایک طرح سے اٹلی والوں کا ہم وطن بھی ہوتا تھا اسلیے اٹلی والوں نے اوسکی فتوحات میں سخت مخالفت نہ کی اور خصوصاً اسلیے بھی وہ لوگ ان فتوحات کے مزاحم ہوے کہ اوسکے ذریعہ سے اونکو پوری آزادی نصیب ہونے کی امید ہوئی اور نپولین نے اونکی اس خام خیالیوں کو پختہ کرنے کے واسطے چند دنوں کے لیے اٹلی والوں کی چند ریاستوں کو خود مختار جمہوریہ سلطنت بنادیا۔ لیکن اوسنے ایک بھاری محصول کے ذریعہ سے جواوس نے اپنے مفتوحہ شہروں میں لگائے اور اون سخت سزاؤں کے سبب سے جو اوسنے اون باشندوں کو دیں جنھوں نے فرانس کے مقابلہ میں بغاوت اختیار کی تھی اون لوگوں کو خواب غفلت سے بیدار کردیا۔ پیویا کا شہر تھا اون شہروں کے باشندوں نے نپولین کے ظلم کے مقابلہ

اپنے ہزار اہل وطن کو مقتول دیکھکر میری آنکھوں سے آنسو بھی نکلتا تھا لیکن اس موقع پر اوس شکست کے آہ و نالے نے میرے دل کو ہلا دیا۔

اٹلی میں نپولین کی مہم کا حال دریافت کرتے وقت پڑھنے والوں کو اوس جرأت و استقلال اور دانائی اور ضبط طبیعت پر بہت تعجب ہوگا جو اس موقع پر نپولین نے ظاہر کیں اور ناظرین کی طبیعت حد سے زیادہ اوسکی تعریف پر مائل ہوگی۔ یہ معرکہ نہایت سرگرمی کی ایک تصویر تھا اور یہ ایک ایسا منصوبہ تھا جسکو بہت استقلال سے پورا کیا تاہم جب ہم استقلال اور غور کے ساتھ یہ خیال کرتے ہیں کہ تمام مذکورۂ بالا عمدہ لیاقتیں ایسے ناکارہ کاموں میں صرف ہوئیں جنکا انجام رنج اور مصیبت تھا تو بہت افسوس ہوتا ہے +

باب سوم

آنا لوریں ہمکنت نپولین کا نپولین کے پاس۔ اوسکے لئے آسٹریا سے صلح ہوا۔ نپولین کا پیرس لوٹنا اور وہاں اوسکی خاطر و تواضع۔ مصر کی مہم کا منصوبہ۔ دریائی سفر کا میابی اور وہاں کے باشندوں کے ساتھ بہت سی لڑائیاں لڑنا۔ مصر کا فتح ہونا۔ نپولین کا مصر کو رونق اور تہذیب بخشنا اور بہت سی مہمات اوس ملک میں۔

اوسوقت میں جب کہ نپولین آسٹریا سے صلح کے پیام سلام کر رہا تھا اٹلی میں ایک پیرا سے ہمکنت لوریں سے ملاقی ہوا اسکو نپولین نے اس غرض سے متواتر طلب کیا تھا کہ اوسکو اپنا سکریٹری

نا وست — بوریَن کا بیان ہے کہ جب نیپولین کی فوج کے صدر مقام پر
پہونچا تو مین سنے دیکھا کہ اوسکے حضور مین بہت سے جلیل القدر سردار
حاضر ہین — نیپولین بوریَن کو دیکھتے ہی اپنی تمام قدیمی محبت کے سات
چلّا اوٹھا اور کہا کہ اب آپ آخر کا تشریف لائے بوریَن اوسکے جواب مین
نہایت ادب سے تسلیمات بجا لایا اسلیے کہ وہ ایسا زمانہ ساز تھا کہ اوس
شخص سے مساوات کا رتبہ برتتا جو پہلے زمانے کی بہ نسبت اب اسقدر عروج
واقبال کو گذر گیا تھا — تخلیہ مین نیپولین سنے بوریَن سے صاف کہا کہ
اس ادب سے جو تمنے برتا مین بہت خوش ہوا اور اوسکو فوراً اپنی خاص
چٹھیات کا بکس سپرد کر دیا — جس طرح سے نیپولین اپنی بے انتہا خط وکتابت
کو انجام دیتا تھا اوسکو دیکھکر اوسکا سکرٹری بوریَن بہت متعجب ہوا اور
دل مین بہت ہنسا — صرف وہ چٹھیان جو قاصدون کی معرفت آتی تھین
کھولی جاتی تھین باقی وہ تمام چٹھیان جو اور طرح پر پہونچتی تھین بغیر
کسی توجہ کے تین ہفتے تک بکس مین ڈالی گئی تھین +

بوریَن سنے بیان کیا ہے کہ میرے ناظرین کو یقین کرنا چاہیے کہ اس
تدبیر سے ہماری خط وکتابت کا چار یا پانچوان حصہ خود بخود طے ہو جاتا
تھا جس مین اور طرح سے ناحق خط وکتابت کرنی پڑتی — نیپولین
جب بوریَن کی بداخلاقی مذکورۂ بالا کا عذر اسطرح پر کرتا ہے تو اوسکو
یہ خیال نہین آتا کہ اس توقف کے باعث سے کسقدر دقت اور تکلیف
اور افسردگی خاطر لوگون کو ہوتی ہوگی +

اگرچہ صلح کی تمہیدوں پر نپولین اور آسٹریا والوں کے وکیل مطلق کے دستخط ثبت ہو گئے تھے لیکن طرفین سے اوسکے پورا کرنے میں اسلئے عمداً دیر کی گئی کہ اپنی حکمت اور ہوشیاری سے ایک بہت بڑا فائدہ حاصل کریں تمام نپولین ہمیشہ اسی انتظار میں تھا کہ وینس کی وہ جو سرداروں کے زیر حکم جمہوری میں منقسم ہے وہ آگے کو بڑھے تو میں خود اوس میں شامل ہو کر آسٹریا کے دارالخلافہ پر چڑھائی کروں۔ برخلاف اسکے اور جب آسٹریا والوں کو اوس سازشوں اور ہمدردیوں سے جو وینس کی حکومت نے برخلاف نپولین یا دشاہ کے بحال کرنے کے واسطے ہو رہی تھیں یہ امید تھی کہ وہ ہمارے حق میں مفید پڑے گی۔ لیکن ان سازشوں سے نپولین بھی غافل تھا بلکہ اوسنے وقتاً فوقتاً موج سے اور اپنے وائسرائے کی مدد کی اور اس مدد کے ذریعہ سے وہ مخالف سازشیں سب درہم برہم ہو گئیں۔ نپولین کے مددگاروں میں سے جو لوگ ٹریسٹ میں موجود تھے اونھوں نے نپولین کی اس خدمت کے صلہ میں نپولین کے واسطے یہ انعام دینا تجویز کیا کہ وہ اوس گورنمنٹ کا ایک اعلےٰ ممبر قرار دیا جاوے لیکن ٹریسٹ کے حاکم اسے ایسے رتبے سے سوحت ہونے لگے اور اوکھوں نے نپولین کی اس تحریک میں مددپیش کیا کہ ابھی وہ کمسن لڑکا ہے۔ نپولین نے یہ دیکھکر کہ ابھی معاملہ کچا ہے اسکو کسی اور وقت پر منحصر کیا اور اپنی تمام توجہ کو اٹلی کے معاملات میں مصروف کیا +

بادشاہ آسٹریا نے دیکھا کہ شکار ہاتھ سے نکل گیا اور وہ امیدین جو پیرس کی مخالت سازشون سے اوسکے دل مین پیدا ہوئی تھین سب منقطع ہوگئین تب اپنے ہاتھ سے نیپولین کو ایک چھٹی لکھی اور اوسمین فریب کی راہ سے انجان بنکر اس بات سے اپنا تعجب ظاہر کیا کہ معاملات صلح مین اسقدر سستی کیون ہو رہی ہے بادشاہ نے اس چھٹی مین نیپولین کو یہ بھی یاد دلایا کہ آپکے اس فیصلہ پر لاکھون آدمیون کا آرام منحصر ہے پس نیپولین نے اوس عہدنامہ کو مکمل کیا مگر ہم یہ نہین کہہ سکتے کہ اوسنے اوس انسانیت کے لحاظ سے جو شہنشاہ نے اپنی چھٹی مین اوسکو لکھا تھا یہ صلح کی بلکہ غالباً اوسنے یہ صلح صرف اسوجہ سے کی کہ ابکا کاروبار لڑائی کی کامیابی کا موسم باقی نہین رہا۔ ایک بیہودہ تدبیر سے جو بادشاہون کی خاص مجلسون مین اکثر برتی جاتی ہے شہنشاہ آسٹریا نے نیپولین کے سکرٹری سے ایک عمدہ جاگیر دینے کا وعدہ کیا اس شرط پر کہ وہ اپنے آقا کے بھید کی باتون سے ہمکو مطلع کردے نیپولین نے اس ماجرے سے واقف ہوکر آسٹریا کے ایلچی کو ایک بڑی دعوت کے جلسہ مین نہایت شرمندہ کیا اور اوس ایلچی سے کوئی بات نہ بن آئی اور سخت گھبرایا +

اوسوقت مین نیپولین کا یہ خودمختار طریقہ پیرس کی گورنمنٹ پر سخت شاق گذرنے لگا تھا اونھون نے یہ دیکھکر کہ اوسکی خودمختار طاقت روز بروز بڑھتی جاتی ہے اندیشہ کیا اور اونھون نے متعدد موقعون پر

نپولین کی فوج کے چند مقاموں پر بظاہر بعض بعض اور صورتوں سے
بہانے سے کچھ کچھ سرداروں کو بھیجا اور در حقیقت اس غرض سے کہ اونکے
ذریعے سے نپولین کی کارروائی کی اطلاعیں حاصل ہوں نپولین اون
سرداروں کے ساتھ بہت مہربانی سے پیش آیا مگر یہ بات اوسنے جلد اون
بہت صفائی سے اون لوگوں پر ظاہر کردی کہ عنان سلطنت میرے
قبضۂ اختیار میں ہے اور میرا ارادہ ہے کہ میں اس حکومت کو اپنے ہاتھ
میں رکھوں گا اسکے بعد نپولین کا خود مختار ارادہ اوس کارروائی سے
بھی ظاہر ہوا ہے جو اسٹریا کے ایلچی سے خط و کتابت کرنے میں ہوا
جو مسودہ عہد و پیمان کا ایلچی نے نپولین کے سامنے پیش کیا اوسکا اول
فقرہ یہ تھا کہ شاہنشاہ آسٹریا فرانس کی جمہوری سلطنت کے وجود کا
اقرار کرتا ہے نپولین نے رو سے کہا کہ یہ معاملہ مثل آفتاب کے روشن ہے
اوسکے بیان کرنے کی حاجت نہیں ہے — نپولین کی سرگذشت
لکھنے والوں نے ایک اور واقعہ جس سے نپولین کا دوست ہونا بھی
آشکار ہوتا ہے بیان کیا ہے وہ لکھتے ہیں کہ ایک اور موقع پر نپولین
اوسی ایلچی سے عہد و پیمان کی بعض شرطوں کے مقرر کرنے میں بحث
کر رہا تھا جسکے قبول کرنے سے اوس ایلچی نے انکار کیا تب نپولین نے
غصہ میں آ ایک قیمتی بلوری پھولدان جو وہاں رکھا ہوا تھا اوٹھا کر
زمین پر دے مارا اور کہا کہ اگر تیرے بادشاہ نے ان شرطوں کے
قبول کرنے سے انکار کیا تو یاد رکھنا کہ میں اوسکی سلطنت کو اسیطرح

ریزہ ریزہ کر دونگا جیسا مین نے اس چھولدان کا حال کر دیا *
آٹلی کے عہدنامہ کے مکمل ہونے کے بعد نیپولین کی بی بی جوزی فین اپنے خاوند سے آٹلی جن جن شہرون مین ہوکر اوسکا گذر ہوا وہان کے لوگون نے شاہانہ تزک واحتشام کے ساتہ اوسکا استقبال کیا - نیپولین نے جوزی فین کے ساتہ آٹلی کے بہت سے حصون کی سیر کی اوسنے اسطرح سیر گویا وہ تخت پر بیٹھ چکا ہے ماٹی بلو مین اوسنے ایک بڑا دربار منعقد کیا جس مین عمدہ عمدہ اور ذی وجاہت لوگ جمع ہوے - اس بڑی شان و شوکت کے موقع پر جو فخر نیپولین کو حاصل ہوا تھا اوس مین ایک چھٹی آنے سے نیپولین کو ملال پیدا ہوا یہ چھٹی اوسکی بہن نے بھیجی تھی جسنے ایک گمنام آدمی سے اپنی شادی کر لی تھی چھٹی کا مضمون یہ تھا کہ آپ نیپولین تم ہمین اسلیے نظرون سے نہ گراؤ کہ ہم غریب ہین آخر تم ہمارے بھائی ہو - نیپولین کی سرگذشت لکھنے والا بیان کرتا ہے کہ نیپولین نے اس چھٹی کو بڑے غصے سے زمین پر ٹپک دیا *
آسٹریا سے اپنے معاملات پورا کرنے کے بعد نیپولین نے پیرس کو اپنی مراجعت کی تیاریان کین لوگ عموماً اوسکی آمد کے منتظر اور آرزو مند تھے اور ہر ایک مقام پر سب شخص اوسکا راستہ دیکھہ رہے تھے - کچہ دنون تک نیپولین نے بعض معاملات کی درستی کے واسطے مقام رسٹاڈ پر مقام کیا لیکن اوسنے پہلے سے ڈائرکٹرون کے مجمع کے پاس اپنا ایک نشان بھیجدیا تھا جسپر نیپولین کی مختلف فتوحات کا حال تحریر تھا گویا اوسکے

ذریعہ سے ایک مختصر دائرہ میں نپولین کی فتوحات کا نقشہ کھینچا ہوا تھا
ایسی فتوحات ایک آدمی کے ذریعہ سے بہت کم حاصل ہوئی ہیں —
نپولین اوس مقام پر بہت دنوں تک نہیں ٹھہرا اس خیال سے کہ
پیرس کے واقعات تھوڑے عرصہ میں ایسے موقع پر پہنچ جاینگے جو
اوسکے ارادوں کے موافق مفید تھا۔ نپولین اسکے گھر کو
لوٹتے وقت ہر ایک منزل پر نہایت ظفر مند غریبوں کے ساتھ لگ گیا
اس دوران تمام اٹلی کی طرف سے بہت شوق کے ساتھ لوگوں کی نظریں
لگی ہوئی تھیں۔ اوس زمانہ کا ایک مورخ بیان کرتا ہے کہ میں نے نپولین
کو اوسکی تصویروں کے بہت کم مشابہ پایا۔ وہ دبلا پتلا اور ٹھگنا تھا
اور اوس کے زرد چہرہ سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ اوسکی بہت محنت
اوٹھائی ہے اور قیافہ سے اوس میں دانشمندی پائی جاتی تھی اور
اوس میں ایسی سوچ اور فکر کی عادت ظاہر ہوتی تھی جسکا خاصہ یہ ہے
کہ جو کچھ خیال طبیعت میں گذرتا ہے وہ ظاہر نہیں ہونے پاتا —
ممکن نہیں کہ نپولین کی ذکی طبیعت اور عالی دماغ میں بعض ایسے
خیالات موجود نہ ہوں جو یورپ کے معاملات کے تصفیہ میں ممد کچھ
دخیل ہوتے +

نپولین کے آنے پر ڈائرکٹروں نے اوسکا بڑی عزت کے ساتھ
استقبال کیا اور بہت لوگ پیرس ڈائرکٹروں اور نپولین کی ملاقات
دیکھنے کے واسطے جمع ہوئے ڈائرکٹروں نے اسکی ملاقات کو سرکاری

طور پر ظاہر کیا جسوقت نپولین سنے ڈاکٹر کرون سے ملاقات کی ٹیلی رنڈ صاحب
سنے ایک بڑی گفتگو کی اور اوس مین نپولین سکے صفات کی بہت کچھ تعریف
و توصیف کی — اوس مکار فصیح اور خوش تقریر سنے کہا کہ یہ بات نہایت
بعید ہے کہ نپولین کی بلند نظری سلطنت جمہوریہ سکے واسطے خطرناک
ہو و سے بلکہ ہمکو اسپر یہ بات ضرور ہے کہ نپولین کو اس بات پر آمادہ
کرین کہ جو شغل تحصیل علم کا ابتدا سے اوسکو ہے بالفعل اوسکو ملتوی
کر کے اون نئی نئی باتون کو اختیار کرے جو اسنے ملک سکے فخر اور عزت کا
باعث ہون — نپولین سنے اس گفتگو کا جواب ایک بڑی جوش و خروش
کی تقریر سے دیا اور جو باتین بیان کین وہ سب بے ڈھنگی — ڈاکٹر کرون
سنے دوسری گفتگو مین نپولین کو انگلستان سکے ملک کی طرف اشارہ
کیا کہ وہ ایسا مقام ہے جہان ہمکو ظفر مندی کامیابیان حاصل کرنا چاہئین
نپولین سنے پیرس مین بہت سکونت اختیار کی اور اسنے
طریقہ زندگی مین بہت سادگی برتی وہ اس زمانہ مین اس طرح اسنے
بندوبست کر رہا تھا کہ وہ زبردست تدبیرین جنکا وہ خفیہ خفیہ منصوبہ
باندھ رہا تھا لوگون کو معلوم نہون — اوسنے ایک علمی انسٹیوٹ کی
درخواست کو منظور کیا جسنے یہ التماس کیا تھا کہ آپ ہمارے جلسہ سکے
ممبر ہو جاوین چنانچہ اور جلسون کی بہ نسبت اوس گروہ کی مجلسون
مین اکثر شریک ہوا کرتا تھا اس مجمع سنے نپولین کو عزت سکے ساتھ
خطاب دیا کہ وہ لڑائیون کی تحریر اقلیدس مین کامل اور فتوحات سکے

ہر افضل کا عالم ہے۔ ایک سپاہی کا جواب جو اوس مجمع کے ٹرسٹ ڈرپے
عالموں نے نپولین کو دیا نپولین نے اس طرح پر دیا کہ سچی فتوحات
حقیقت میں وہ فتوحات ہیں جو علم کو جہالت پر حاصل ہوتی ہیں اور
صرف انہیں فتوحات میں یہ خوبی ہوتی ہے کہ اوس کے سبب سے
لوگوں کو ایذا نہیں ہو سکتی۔ پیرس کی میونسپل کمیٹی نے نپولین
کی عزت کے واسطے اوس کی سڑک کا پہلا نام بدلکر اوس کا نام
اسٹریٹ ڈکٹری یعنی فتح کا کوچہ رکھا۔ لیکن وہ اپنی فتوحات کی
خوشیوں کے زمانے میں رنجوں سے محفوظ نہ رہ سکا جیسے خوشیوں
کی تعداد خرچیوں کے سبب سے نپولین کا ناک میں دم آگیا تھا
نپولین کی غیر حاضری کے دنوں میں جوزی فین نے اوس کے مکان
کو نہایت ہی عمدہ عمدہ ساماں سے جو بالکل نا واجب قیمتوں پر
خریدے گئے تھے آراستہ کیا تھا۔ ایک موقع پر نپولین کو اپنی
جان کے لالے پڑ گئے تھے اور وہ یہ تھا کہ ایک عورت نے آکر
نپولین کو یہ اطلاع دی کہ تیرے مار ڈالنے کے واسطے ایک سازش
ہو رہی ہے نپولین جب تیار ہو کر اوس سازش کے موقع پر پہونچا
تو اوسنے یہ دیکھا کہ وہ عورت اوس جگہ مقتول پڑی ہوئی ہے۔
اب اسقدر عرصے کے بعد یہ بات معلوم ہونا دشوار ہے کہ اوس
سازش کا بانی کون تھا۔ ڈائرکٹری کے لوگ اگر اصل فساد کے
اصل موجد نہ قرار دیے جاویں تاہم اس میں تو شبہہ نہیں کہ ایسی

بڑی بڑی سنگین وارداتون سے صادر ہونے کی اجازت دینے کے
وہی عادی ہو رہے تھے ٭

بوناپارٹ کی چالاک طبیعت بہت دلون تک شغل سے خالی نہ رہ سکی
اور آخر کار اوسنے فرانس کے بندرگاہون کا دورہ کیا اس غرض سے
کہ ماہی گیرون اور کنارون انگلستان کے اور واقف کارون سے
اس بات کی تحقیقات کرے کہ اوس ملک پر فوج کے اوتارنے کیواسطے
کونسا موقع بہت اچھا ہے تاکہ اوس ملک پر حملہ آور ہو۔ لیکن
تحقیقات کے بعد اوسکو اس بات کا بخوبی اطمینان ہوگیا کہ اس امر مین
کوئی تدبیر نہین چل سکتی نپولین نے کہا کہ مین فرانس کی فوج کو ایسے
تنگ مقام پر لیجاکر خطرہ مین نہ ڈالونگا۔ پس نپولین نے اپنے
اس حملے سے مایوس ہو کر اپنی توجہ کو ایک اور بہت بڑے مقصد کی
طرف مصروف کیا اوسکا حوصلہ مصر کی طرف مائل ہوا اوسنے یہ
خیال کیا کہ مصر پر قابض ہوجانے سے ایسا مقام ہاتھ لگیگا جہان
اون فرانسیسون کو آباد کرسکینگے جنکو انگریزون نے امریکا سے
جلا وطن کرکے اونکی بستیان چھین لی تھین اور مصر مین فرانسیسون کے
بسنے سے بالآخر ہندوستان بھی انگریزون کے قبضہ سے نکلکر فرانس
کے قبضہ مین آجاویگا ٭

ڈائرکٹری کے لوگ بوناپارٹ کے اوس رعب وداب سے جو اوسکو
فرانس مین حاصل ہوتا جاتا تھا متردد تھے اور اوسکے ہاتھون سے

مصر پار سے کی فکر میں پڑے ہوئے تھے اسلیے ادن ہوئے یہ سمجھکر
کہ کسی طرح یہ آئی ہوئی بلا سر سے ٹلے اوسکی نئی تحریروں کی مخالفت
نہیں کی تا آنکہ یہ بات ظاہر تھی کہ نپولین کی غیر حاضری سے فائدہ
اوٹھا کر اشترپا والے اپنی لڑائی شروع کرکے کامیاب ہو جاوینگے
علاوہ اسکے یہ بھی دھڑکا لگا ہوا تھا کہ فرانس کی فوج جن جہازوں کے
ذریعہ سے مصر کو روانہ ہوگی اوسکو انگریز چھین لینگے - لیکن نپولین نے
اپنی معمولی تیزی کے ساتھ ان مشکلات کو خفیف سمجھا اور اسے سامانوں کو
نہایت محنت کے ساتھ تیار کرنا شروع کیا اور ایک بہت بڑا بیڑہ جہازوں کا
فراہم کرلیا جسکی نسبت جیسا قیاس جاتا ہے انگلستان کو ابتدا سے
یہ کھٹکا ہوا کہ اس بیڑہ کے ذریعہ سے ہمارے ہی ملک کی حدود پر
حملہ ہوگا - اس اثنا میں نپولین نے فرانسیسیوں کے مصر میں آباد
کرنے کے ساز و سامان بھی تیار کرنے چاہے اور بہت سے مزدور
اور کاریگر لوگوں کو جمع کیا جو یورپ کی کاریگریوں اور دستکاریوں سے
واقف تھے اور اپنے سکرٹری بوریں کو ہدایت کی کہ ہمارے واسطے
ایک کتب خانہ جمع کرے یہ کتب خانہ چھ حصوں پر منقسم اور مرتب
کیا گیا تھا اول علوم دقیق دوم جغرافیہ سوم تواریخ چہارم نظم
پنجم قصہ کہانیاں ششم سیاست مدن اس آخر حصہ میں نپولین
نے قرآن اور وید اور توریت اور انجیل ان سکو مجلد کردیا تھا
انگریزوں کی تحریک جو نپولین کی اس مہم کے راستوں کی

روانہ ہوا تو ریت ایشیا کے پہاڑ کی چوٹیاں اوسکو دکھلائی دیں جنکے
دیکھنے سے اوسکے دل پر ایک بڑا جوش پیدا ہوا نپولین نے اس
موقع پر اپنی اون ولی کامیابیوں کو یاد کیا جو اوسکو اوس ملک میں
حاصل ہوئی تھیں ؛

ایلیا کو بھی نپولین نے ایک دور فاصلے سے ملاحظہ کیا یہ وہ مقام تھا
جہاں کچھ دنوں لی نپولین جلا وطن ہوکر رہا تھا۔ اس مقام کو
دیکھتے اوسوقت نپولین کو اپنی آیندہ تکلیفات کا کچھ بھی
خیال نہ آیا ہوگا اور نہ اوس مقام کے ملاحظے نے کچھ بھی اوسکی
اوس خاطر کو مکدر نہ کیا۔ کبھی کبھی نپولین نے اپنی دریائی فوج کو یہ حکم دیا
کہ تمام جہازوں کو میر البحر کے جہاز کے پیچھے پیچھے چلاویں جسمیں وہ
خود بھی سوار تھا۔ ڈیمیں صاحب جو مصر کے سفر میں شریک تھا بیان
کرتا ہے کہ جب ہمارے جہاز میر البحر کے جہاز کے پاس پہونچتے تھے جسمیں
وہ صاحب قوت یعنے (نپولین) خود موجود تھا جو تین سو جہازوں کے
درمیان بیٹھا ہوا رات کے نہایت سنسان وقت میں حکم صادر کر رہا تھا
تو اوسوقت جو کیفیت ہمارے جہازوں کی ہوتی تھی اوسکا ٹھیک ٹھیک
بیان کرنا مشکل ہے۔ تمام ملاح خوب کھیل رہے تھے ہمارے جہاز میں
اگرچہ پانسو آدمی تھے مگر کسی کے پہل کے مارے کبھی کچھ آہٹ
ہونے پاتا تھا ہم لوگوں کو سانس تک لینا دشوار ہوگیا تھا۔ نپولین
اپنے ساتھ عالموں اور فاضلوں کا ایک گروہ اس غرض سے لیگیا تھا

کہ مصر کی مشہور مشہور پورانی چیزونکی تحقیقات کرین راستہ مین نیپولین نے اپنا اکثر وقت اونھین لوگون سے گفتگو مین صرف کیا بہت سے مضمون جنپر نیپولین اون عالمون اور فاضلون سے مباحثہ کراتا تھا خود منتخب کیا کرتا تھا - ان مضمونون مین سے کچھہ حال نیپولین کی تاریخ لکھنے والون نے لکھا ہے وہ مضمون یا مذہبی معاملات سے متعلق ہوتے تھے یا حکومت سے اور بعض وقت ایسے مضمون پیش ہوتے تھے جنمین فکر اور غور درکار ہوتی تھی مثلاً یہ کہ اجرام فلکی مین آبادی ہے یا نہین - ایک اور شام کو اوس مجمع یہ گفتگو پیش ہوئی کہ خواب صحیح ہوتا ہے یا غلط یہ مضمون اوس مقام مین پہونچکر سوجھا جہان حضرت یوسف علیہ السلام کے بہت ہی عجیب تاریخی واقعات واقع ہوئے تھے - نیپولین کی ان علمی غور تحقیقین بعض وقت اس بدمزہ اطلاع سے خلل واقع ہوا کہ انگریزی فوج کا میرالبحر نیلسن صاحب کہین اوسی قرب وجوار مین مقیم ہے اور فرانس کے میرالبحر نے اس بات کا اقرار کیا کہ اگر وہ لوگ بیڑون سے مقابلہ ہوگیا تو نتیجہ اوسکا نیپولین کی مہم کے واسطے بہت برا ہوگا - اور اگرچہ فرانس کے میرالبحر کی خوفون کی بہت کچھہ تصدیق نہی ایک موقع پر ہوگئی لیکن تاہم نیپولین نے اون کو خفیف ٹھہرایا - انگریزونکی بحری فوج فرانس کے بیڑے سے ایک موقع پر صرف پندرہ میل کے فاصلہ پر رہ گئی تھی لیکن کہر کی نہایت کثرت کے سبب سے فریقین مین

کسی کو اس ماجرے کی اطلاع ہوئی۔ ملیس یہ معلوم کرکے کہ نپولین لنگر
تا اص ہو گیا اسکندریہ کو روانہ ہوا لیکن وہاں اوسنے فرانس کی
موج کو نہ پایا اور نپولین کی موج کے وہاں ہونے سے صرف دو دن
پہلے وہاں سے بھی چلدیا۔ نپولین نے یہ دریافت کرکے کہ ہمارا بیڑہ
عنیم کے پیچھے ہے اور جب ایسی نزدیکی کے صحیح و سلامت نکل گیا
حکم دیا کہ بارنی موج فوراً خشکی پر اوترے اور اگرچہ سمندر کی لہریں
بہت اونچی اونچی لہریں مارتی تھیں اور اسلیے وہ کام اوسوقت میں
بڑے خطرے کا تھا وائس کے میرالبحر نے برائیٹ ہرچند اس بات کیا
کوشش کی کہ نپولین کو اس ارادے سے باز رکھے لیکن وہ کوشش
اوسکی بالکل بیفائدہ تھیں نپولین نے ایک نہ مانی وہ چھوٹی چھوٹی کشتیاں
جنمیں سپاہی سوار کیے گئے موجوں کی طغیانی کے باعث کبھی دیر جاتی تھیں
اور کبھی پیچھے آتی تھیں اور جب کوئی کشتی اس طرح ہر موج کو تلاطم سے
کسی جہاز کے برابر آجاتی تھی تو سپاہی موقع پاکر جہازوں میں سے
کشتیوں میں کود کود پڑتے تھے اس کودنے میں بہت سی جانیں بھی
ضائع ہوئیں لیکن نپولین کی آنکھوں میں اس لحاظ سے کہ اوسکی فوج
انگریزی بیڑے کے ہاتھ سے بچ گئی تھی یہ نقصان بہت ہی حقیر تھا
سپاہیوں کو جو حال خشکی پر پیش آیا وہ بھی ایسا تھا کہ
سپاہیوں کی ہمت ٹوٹ گئی ڈیبیں صاحب کا قول ہے کہ اس
موقع پر ایک درخت جو ایک جھونپڑا تک سایہ کی طرح پر تھا

وہ مقام اپنی حالت کے لحاظ سے صرف وحشت ناک ہی نتھا بلکہ محض ویرانہ اور ایک ہو کا مقام تھا تاہم سپاہیون نے فرانس والون کے طور و طریق کے بموجب تمام زندہ دلی کے ساتھ اپنی جرأت کو قائم رکھا اور اپنے حواسون کو منتشر نہین ہونے دیا نیپولین نے ہر ایک سپاہی سے یہ وعدہ کیا تھا کہ مصر مین پہونچکر ہر ایک کو پانچ پانچ ایکڑ سیراب زمین کے عنایت کیے جاوینگے لیکن جو نہین سپاہیونکی نظر اوس ریگستانی زمین پر پڑی تو اونھون نے شور کیا اور کہا کہ لو صاحب یہی وہ پانچ ایکڑ زمین ہے نیپولین کو یہ امید تھی کہ اسکندریہ کے قلعے کے سپاہی اوسکے حملے کے مقابلے پر تیار نہ ملینگے لیکن نیلسن صاحب نے اونکو پہلے ہی ہوشیار کر دیا تھا اور اسلیے کہ ایک خفیف سی مزاحمت نیپولین کی فوج سے کی گئی لیکن فرانس کی فوج نے جلد اوس مزاحمت کو مغلوب کیا اور ایک عام حملہ کر کے اوس قلعے کو لے لیا قلعے کی فتح کے بعد فرانس کو یہ حال دیکھکر کہ مثل ایک کھنڈر کے ویران ہو رہا تھا سخت تعجب ہوا۔ نیپولین نے فوراً ایک منادی اس مضمون سے کرائی کہ مین اس ملک مین صرف اس غرض سے آیا ہون کہ اوس ملک کو مملوک سردارون کے ظلم سے چھوڑاؤن جو اب تک اوس ملک کے حاکم اور دربار قسطنطنیہ کے مطیع تھے۔ نیپولین نے یہ بھی ظاہر کیا کہ مین یہان دربار قسطنطنیہ کی اجازت سے آیا ہون اور اس باب مین اوسنے یہ بھی ہوشیاری برتی

کہ جہاں تک ممکن ہو یاد رہتا قسطنطنیہ بھی مصری کاروائیوں سے
معاملے میں رہے اور سے والس کے چھوڑنے سے پہلے یہ منصوبہ
باندھا کہ شیلی رال ایلچی گری کی حیثیت سے بار قسطنطنیہ کو جاوے
اس غرض سے کہ والس کی اس مہم مصری کی اصل منشا کو اوس دربار
سات ایسے طرح سے بیان کرے کہ اصل مطلب سمجھ میں آوے۔
لیکن اس مکار ایلچی نے جو بہت ہی ہوشیار تھا اپنی سلامتی کو اوس
اوس خطرناک پیام رسانی پر مقدم کیا جس پر وہ مامور کیا گیا تھا۔
نپولین نے اس خیال سے کہ اسکندریہ کی فتح کی خبر سے تمام عمرا
پیش آوے گا بغیر ضائع کرنے وقت کے فوراً اپنی فوج کا ایک حصہ خشکی
اور تری کے راستے سے اس غرض سے روانہ کیا کہ قاہرہ پر حملہ آور ہو
اس فوج کا وہ حصہ جو دریائے نیل کی راہ سے سوار ہوا تھا اور کشتیوں
جہازوں کے ذریعے سے ایک لڑائی لڑنے کے بعد مقام قاہرہ پر پہنچ گیا
لیکن وہ حصہ فوج کا جو خشکی کے راستے سے روانہ ہوا تھا وہ بغیر مشکلات
اوٹھانے اور مصیبتیں جھیلے اپنے مقام مقصود کو نہ پہنچ سکا اور کہ
راستہ پر ایک بڑا ریگستان حائل ہوا جہاں انکو بہت تکلیفیں اوٹھانا
پڑیں اور اسی سبب جب یہ فوج آدھا راستہ طے کر چکی تو دو روز تک
آرام کی خاطر مقام کیا لیکن مصیبت ایسی عام تھی اور اس قدر
بڑھ گئی تھی کہ بڑے بڑے دلاوروں کے بھی چھکے چھوٹ گئے تھے
گرمی بہت سخت تھی اور پانی بالکل نایاب تھا اسے بعض کہ دل کے

کہ اونکی تلی مین کچھ پانی اور وہ بھی تمام کیچڑ تھا اور لیکن پانی کا نام نہتا —
اور اوس ریگستان کے ریتا اور پانی سے جو بہت باریک باریک تھا
سپاہیون کی آنکھہ ناک کان اور منہ سب بھر گئے تھے ان تمام مصیبتون پہ
یہ اور مستزاد تھا کہ دشمن کے گروہ عرب کے تند و تیز جنگی گھوڑون پر سوار
فرانس کی فوج کے بازون پر چھیڑ چھاڑ کرتے رہتے تھے اور جو سپاہی
فوج سے جدا ہو جاتے تھے اونکو پاکر قتل کر دیتے تھے — ایک موقع پر
ایسا اتفاق ہوا کہ سپاہ نے جو تشنگی کے مارے کباب ہو رہی تھی کچھہ
فاصلہ پر ایک جھیل سی دیکھی جو درختون کے درمیان مین واقع تھی اس
امید سے وہ لوگ نہایت شوق اور چاہ سے آگے کو بڑھے لیکن آخر کار
اونکو اوسوقت سخت مایوسی ہوئی جب اونکو یہ معلوم ہوا کہ دور سے جو کچھ
نظر آرہا تھا وہ سب نظر کا قصور تھا یہ دھوکا فوج کو اوس ریگستان کے
ایک مشہور سراب سے ہوا ؛

نپولین جب قاہرہ پر پہونچا تو اوسنے دیکھا کہ ترکی فوج قدیم مینارون کے
نیچے اوس سے مقابلہ کرنے کے واسطے صف باندھے ہوئے کھڑی ہے
یہ دیکھکر نپولین نے اپنی فوج سے ایسی گفتگو کی جس سے اون سب کے دل
جوش مین آگئے نپولین نے اس گفتگو مین اپنی فوج کو یاد دلایا کہ ان قدیم
مینارون کی چوٹیون پر سے جو تمھارے سامنے نظر آتے ہین چالیس صدی کے
آدمی تمھارے کامونکو دیکھہ رہے ہین نپولین کا مطلب ان چالیس
صدیون کے آدمیون سے اون لمبے لمبے مینارون سے تھا جو چالیس صدی

تندرست تھے اور اونکے دل بڑھے ہوئے تھے اور طرح طرح کی امیدون کے
ساتھ اپنی ماؤن اور جوروں اور بہنون سے بغلگیر ہو کر اور اونکو روتا ہوا
چھوڑ کر اور اپنے پیارے بچونکے خفیف جھگڑون سے منہ موڑ کر رخصت
ہوئے تھے اسے افسوس جن لوگون کو اونھون نے اپنے وطن مین چھوڑا تھا
وہ اب تک اونکی تندرستی اور خیر سلا سے گھر کو آنے کی دعائین مانگ رہی ہین
اور اونکی فتحون کی خبرون کے بہت مشتاق ہین وہ اونکے لیے دعوتین
تیار کر رہے ہین اور اونکی واپسی کے انتظار مین گھڑیان گن رہے ہین اودہر
وہ حال ہے اور اودہر بدقسمتی سے اون کم بختون کی لاشین جلتے جاتے سورج مین
جھلس رہی ہین اور اونکی ہڈیان بیگانہ ملک کے کنارہ پر سفید ہو رہی ہین؎

نیپولین نے اپنا وقت مصر کے انتظام سلطنت کی ترمیم مین
صرف کیا اور معاملات مصر کا انتظام ایسی خوبی سے کیا کہ خلائق کو جلد
اس درجہ پر امن اور آسایش نصیب ہوئی جس سے وہ لوگ ایک مدت سے
ناآشنا ہو رہے تھے نیپولین نے اوس ملک کے باشندون کی تالیف قلوب
کی غرض سے ترکانہ لباس اختیار کر لیا لیکن پھر یہ دیکھکر کہ میرے سردار
میری اس حرکت پر ہنستے ہین اوس لباس کو اوتار رکھا۔ نیپولین نے
جبکہ لباس مسلمانون کا اختیار کیا اور جہتا میدین اوسنے مسلمانون کے
مذہب مین کلین اونکی نسبت بعد اس زمانے کے جب وہ سینٹ ہلینا مین
ہو پہنچا تو یہ کہا کہ مصر ہر طرح پر اس بات کے شایان تھا کہ مین اوسین
مسلمانون کا سا پاجامہ پہنون؎

نپولین نے اپنی فرصت کے وقت کو مصر کی قدیم چیزونکی تحقیقات مین صرف کیا بہت سی پرانی نورین صاف کی گئین جنت مزدوری جو عرصہ دراز سے خفتہ تھی وہ نپولین کے ہاتھون سے خوب بیدار ہوئی۔ نپولین نے ریگستان کی دوسری جانب چند مرتبہ سیر و شکار کیا ریت کے بڑے بڑے میدانون کو دیکھکر سخت متعجب ہوا نپولین نے کہا کہ میرے نزدیک یہ ریگستان بے انتہا ہے نہ اوسکی حدین معلوم ہوتی ہین اوسکی کچھ ابتدا ہے نہ انتہا۔ نپولین کی سیرون مین سے ایک ریگستان کی سیر مین نپولین کی سواری کی گاڑی نپولین کے ہمراہ تھی اور بلا شبہ یہی گاڑی سب مین پہلے اوس قسم کی تھی جسنے ایسے ریگستانی راستہ کو طے کیا تھا۔ شام کو اوس میدان مین سردی پڑی اور نپولین کے ساتھیون نے آگ روشن کرنا چاہی لیکن جوایندھن اونکو میسر آیا وہ اون مسافرونکی ہڈیان اور کھوپریان تھین جنھون نے اوس ریگستانکی سیر مین اپنی جانین کھو ای تھین جراندہ جو اون ہڈیون کے جلنے سے نکلی نہایت مضر اور مکروہ معلوم ہوتی تھی یہان تک کہ مجبوری وہ لوگ اوس آگ کے پاس سے سرک آئے۔ یہ تمام کیفیت جو ہمنے اوپر بیانکی ایک مصور کو نپولین کی ایسی تصویر کھینچنے کے واسطے جس سے نپولین کی تمام کارروائی ظاہر ہوتی ہو پورا سامان مہیا کرسکتی ہے۔ دوسرے ایک اور موقع پر جب نپولین بحر احمر کو عبور کر رہا تھا وہ ڈوبتے ڈوبتے مشکل بچگیا اور اوسکے لشکر مین شوخی کی راہ سے اوسنے یہ گفتگو کی

دلاوری بھی بڑھتی گئی مصیبت اور سختی کے وقت مین نپولین کی مستعدی اور مضبوط عقل بڑے زور و شور کے ساتھ ظاہر ہوئی۔ نپولین کو اب یہ پرچہ ملا کہ قسطنطنیہ مین ایک بڑی فوج اوسکے مقابلہ کیواسطے آراستہ ہو رہی ہے اور روس کی فوج بھی اپنی اوس پرانی عداوت سے جو اوسکو قسطنطنیہ کے دربار کے ساتھ تھی دستکش ہو کر اس حملے مین اونکی شریک ہو گئی ہے۔ علاوہ اسکے اوسی وقت مین انگریز بھی ہندوستان سے ایک فوج اوسکے مقابلہ پر روانہ کرنے کو تھے ایسے خطرناک وقت مین بھی نپولین کو اتنی فرصت ملی کہ اوسنے اپنی عالی ہمتی سے بڑے بڑے جدید منصوبے باندھے۔ نپولین نے اب ارادہ کیا کہ شام پر ایک حملہ کیا جاوے اور اوس ملک کی مختلف قوموں کو اونکے حاکمون کے مقابلہ پر انگیختہ کرکے اور خود اونکا سردار بنکر خاص قسطنطنیہ پر چڑھائی کرے اور اسطرح سے اپنے واسطے فرانس کا راستہ نکالے اور اپنے راستے پر آسٹریا کو فتح کرتا جاوے۔ بورین کہتا ہے کہ مین نے اکثر اون دنون مین یہ دیکھا کہ ایک بڑا نقشہ اوسکے پیش نظر رہتا تھا اور وہ اپنی ان مہمات کی بابت اس نقشہ پر غور اور خوض کیا کرتا تھا۔

ایکر کے پاشا نے جسکا نام جزار تھا نپولین کے ان عالی ارادوں کی مزاحمت کی اور بڑے استقلال کے ساتھ نپولین کے بہکانے مین نہ آیا یہانتک کہ جو افسر نپولین نے اوس سے معاملہ کرنے کے واسطے بھیجا تھا اوسکو بھی اوسنے قتل کرا دیا۔ بااین ہمہ نپولین نے شام پر

حملہ کرنے میں کوشش کی اور تخمیناً پانچ ہزار فوج کی جمعیت سے آخیر جنوری
نپولین کے ساتھی مصر کے جلتے ریگستانوں سے گذر کر جب تمام
سرسبز اور شاداب ملک میں داخل ہوئے اور ان اونکو ہرے بھرے
کھیت نظر آئے تو اونکو اوس دھوکے کی طرح سے جو اونکو
ریگستان کے سراب میں کھایا تھا مشکل یقین ہوا کہ یہ شادابی دھوکے
سے خالی ہے ✣

یہ زمین جسپر نپولین اب پہونچا وہ زمین تھی جسکا کتاب مقدس میں اکثر
ذکر آیا ہے اور جسمیں اکثر عجیب واقعات گذر چکے تھے لیکن
نپولین کی فوج کے دلوں میں کچھ اثر نہوا ۔
نپولین نے بعد اوس وقت کے ایک دن شام کو جبل طبلسا کی الٹا اپنے
ساتھیوں کو حضرت یوشع علیہ السلام کی کتاب پڑھکر سنائی اور بیت
شہر اور دیہات کا حال جسکو مقدس مورخوں نے ذکر کیا ہے پڑھکر کہا
کہ میں اس جگہ جہہ زن ہوا ہوں اور یہیں سے وہاں لڑائیاں لڑیں
اور لیپہ جولست ان تماموں کو فتح کیا ہے ۔ شام کے ریگستانوں میں
گذرتے وقت سپاہیوں کو پیاس کی بہت تکلیف اوٹھانی پڑی
اور اونھوں نے اپنے سرداروں کے ساتھ بہت تلخی سے تکرار
وادی ماڑہ کا شہر جسکا بیان ساموئیل اور خمسہ کی تاریخ میں آیا ہے
اور جسکو کارمیل موج نے جاپا کہا ہے وہ بھی نپولین نے فتح کر لیا
مصر کے قلعہ کے سپاہیوں نے بڑی مردانگی سے اوس شہر کی حفاظت کی

اسلیے نپولین نے اوسکو فتح کرنے کے بعد اون سب سپاہیون کو
تہ تیغ کیا خونریزی جو اس سبب سے وہان واقع ہوئی درحقیقت
خوفناک تھی نپولین نے اپنے دو سردارونکو اس غرض سے روانہ کیا
کہ جہان تک ہو سکے اوسکے سپاہیونکے غصہ کو ٹھنڈا کرین اور شہر کے
اون بیگناہونکو قتل سے محفوظ رکھین جو شہر کے بچانے مین
شریک نہین ہوسکے ؎
ایابلیا کے تین ہزار سردارون نے علانیہ اس شرط پر اپنے آپ کو سردارونکے
سپرد کیا تھا کہ اونکی جان بخشی ہوجاوے چنانچہ یہ لوگ نپولین کے
سامنے حاضر کیے گئے نپولین نے اپنے سردارونکو بہت تیز نظر سے
دیکھا اور اونسے دریافت کیا کہ اسقدر بہت سے سپاہیون کے بچانے
سے تمھاری کیا غرض ہے جنکی آزادی کا نتیجہ صرف یہی ہوگا کہ وہ
دشمن کے گروہ مین شریک ہوکر اوسکو قوت بخشین اتنے آدمیون کے
واسطے نہ کھانے ہی کا بندوبست ہوسکتا ہے نہ اسقدر لوگونکی حفاظت ہی
آسان ہے۔ پس اون بدبختون کی قسمت کے تصفیہ کے واسطے فوراً
ایک جنگی کونسل منعقد کی گئی اور بدرجہ لاچاری یہ فیصلہ ہوا کہ وہ لوگ
قتل کیے جاوین اس فیصلے سے نپولین بھی متفق ہوا اور یہ مصیبت زدہ
قیدی دریا کے کنارے پر لائے گئے اور سب گولیون سے ماردیے گئے
اونکی ہڈیون کا ایک انبار بہت دنون تک اوس خوفناک قتل کی
یادگار مین دہوپ مین جلتا رہا۔ جعفہ کے اس قتل عام کی خبر تمام

جب اوسکو یہ معلوم ہوا کہ شمر ہین اوسکے موجود ہونے کی اسوقت بہت ضرورت ہے تو نیپولین نہایت غم اور رنج سے جو اس مایوسی اور ناکامیابی سے اوسکو حاصل ہوا شکست کھانے اور اپنی فوج کو محاصرہ پر سے اوٹھا لینے پر مجبور ہوا اور یہ پہلا ہی مرتبہ تھا جسمین اوسکو شکست ہوئی تھی +

اوسکے سپاہیون نے اپنی آیندہ فتوحات سے مایوس ہوکر لوٹتے وقت بہت سے ظلم کیے مشعلین ہاتھون مین لیے ہوے شوخی کے ساتھ اوس تمام گرد و نواح کی فصلون کو جلاتے چلے جاتے تھے اور چونکہ وہ اس بات پر قادر نہ تھے کہ اون قدرتی چیزون کے ذریعہ سے فائدہ اوٹھائین اسلیے جلن کے مارے اونھون نے یہ ارادہ کیا کہ اور لوگ بھی اون چیزون سے نفع نہ اوٹھا سکین انسانون کا یہ خود غرض طریقہ اس موقع پر نہایت ہولناک طور سے ظاہر ہوا۔ اسنے زخمی سردارون کو کچھ دنون تک اوس فوج نے اپنے ساتھ رکھا اور اوسکے بعد اونکو ڈولیون سے نیچے ڈالدیا اس غرض سے کہ کہین مرجائین۔ بہت سے سپاہی تکان کے سبب سے بالکل بے دست و پا ہوکر ریگستانون مین غارت غول ہوگئے اور اونکے ساتھی جو اونکے پاس ہوکر گذرتے تھے اونسے وہ مصیبت زدہ ہرچند منتین اور خوشامدین کرتے تھے کہ اسوقت مین اونکے ساتھ ہمدردی ظاہر کرین لیکن وہ بیرحم ہمدردی کرنے کی جگہ اونکی بدقسمتیون پر اور اوسلٹے

قلعے ارتی تجو- اس کوچ میں نپولین نے بڑی ہوشیاری کے ساتھ اپنے
آپ کو ایک ناگہانی قتل سے بچایا مگر ایک بندوقچی کے
ہاتھ سے ہو سکے۔ بالاتفاقیہ توانا ہنرک نے ایک کنارہ پر حصار کی آڑ
چھپ کر بیٹھ رہا اور جب نپولین اوسکے برابر ہو گیا تو اوسنے
ایک بندوق اوسپر سرکی لیکن وہ خالی گئی۔ نپولین کے سپاہیوں نے
اوس مرد کو سمندر کی طرف پیچھے کو ہٹا دیا تھا کہ ابھی لہر اوسکے
اوپر سے گذر سکیں لیکن اوسنے بھی سپاہیوں کے ہاتھ سے محفوظ
رہنے کے واسطے بہت کوشش کی اور سمندر میں تیر کر دور ایک
پہاڑی پر جا کر بیٹھ گیا جہاں سے اوسکے مار دینے کے واسطے بہت سی
کوششیں کی گئیں لیکن سب عبث تھیں کوئی کارگر نہ ہوئی اسی
عرصہ میں پیچھے سے نپولین کی ایک اور فوج آ پہنچی نپولین نے
اسکو حکم دیا کہ جسطرح ہوسکے اس مفرور کو جیتا نہ چھوڑیں چنانچہ
ایسا ہی ہوا اور وہ غریب گولی سے مارا گیا ٭

قاہرہ کو جاتے وقت مشرق کی مشہور وبا نے نپولین کے سپاہیوں کو
دبایا اور اسلئے مجبور ہو کر نپولین نے جفہ کے شہر کو بھی چھوڑ دیا
اسوقت اوس شہر کے شفاخانہ میں بہت سے سپاہی اوس وبا سے
بہت بیمار تھے جنکے بچنے کی امید نہ تھی۔ نپولین نے حکم دیا کہ
انکو افیون کھلا دیا جاوے تاکہ وہ مر جاویں۔ اس کارروائی سے
جو نپولین نے اس موقع پر کی غرض اوسکی صرف یہ تھی کہ اول

مریضوں کو اوس عذاب سے نجات دے جو ترکوں کی فوج نے
ہمیشہ فرانس کے قیدیوں پر روا رکھا تھا۔ کچھ شبہ نہیں کہ یہ جو
ایک جماعت بدبختی اور بے کسی وہ ایک ایسا کام تھا کہ اوسکا
عذر ہو نہیں سکتا۔ یہ بات ہرگز مناسب نہیں ہے اور قانون قدرت کے
بالکل برخلاف ہے کہ کسی بھلائی کی امید میں کوئی برائی روا رکھی جائے
مورخوں نے سپاہیونکی اوس تعداد میں جو اسطرح افیون کے اثر سے
مرے اختلاف کیا ہے بعض اوسکو بڑہا کر پانسو تک ہو بتاتے ہیں
اور بعض کم کر کے صرف ساٹھ بیان کرتے ہیں لیکن نتیجہ دونوں کا
واحد ہے پانسو مارے گئے یا ساٹھ یہ بات مناسب نہ تھی کہ اسطرح پر
اونکو قتل کیا جاتا آدمی کو چاہیے کہ اس مقولہ پر عمل کرے کہ اپنے
کام کرنے ہمارے ذمہ ہیں اور اوسکے نتیجے خدا کے اختیار میں
ہیں۔ السعی منی والاتمام من اللہ ؎

قاہرہ میں پھر داخل ہونے کے بعد نیپولین سے جھوٹ سے زیادہ
کام نکلتا ہوا دیکھکر حسب معمول سچائی کی طرف سے بے التفاتی برتی
اور بہت سی جھوٹی سرکاری خبروں کے ذریعہ سے اپنی مراجعت کو
ظاہر کیا ان خبروں میں اوسنے اپنی کامیابیوں کو بہت طمطراق کے ساتھ
بیان کیا اور اپنی مصیبتوں کو مخفی رکھا۔ بعد اسکے قسطنطنیہ سے
ترکوں کی فوج بھی جلد وہاں پہنچ گئی مگر نیپولین نے غنیم کی اس فوج کو
بہت بڑے نقصان کے ساتھ شکست دی تاہم اس فتح کی خوشی میں

نپولین کو ایسی ایک خبر پہونچی کہ وہ تمام اطمینان ترمردہ ہوگیا۔
بعض اخلاقوں کے عوض میں مقتضائے ہل جزاء الاحسان الاحسان
اوس امیر البحر نے جو انگریزی فوج پر حکمراں تھا اور ترکستان کی فوج کی
حفاظت بھی کرتا تھا نپولین سے اس جرمن کے کچھ اخبار بھیجدیے
درحقیقت نپولین کے واسطے یہ ایک بڑا احسان تھا اسلیے کہ وس
جہت سے اوسکو یورپ کی کوئی خبر معلوم نہیں ہوئی تھی اور اسلیے
نپولین نے اون اخباروں کو بڑے ذوق وشوق سے پڑھا ان اخبار کے
مطالعہ کے وقت نپولین کو پورا معلوم ہوا کہ آسٹریا واسلئے میری غیر حاضری
سے فائدہ اٹھا رہے ہیں اور بعیر اوبھوں نے اٹلی کو فتح کرلیا ہے
اور اسطرح بر اونھوں نے نپولین کی تمام ہمدردی اور اوس کے
نتیجوں کو بیکار کردیا ہے نپولین نے اخبار کو نیچے پھینکدیا اور غصہ سے
ڈالدیا اور کہا کہ ہماری بدنصیبی ہے کہ ہماری فتح کے تمام فائدے
اکارت گئے اور میں تباہ ہوگیا ✝
نپولین نے اوسی ہوشیاری سے یہ قصہ کیا کہ اب وہ وقت آگیا ہے
کہ واپس کی اوس ہی پر تسلط کیا جاوے اسلیے کہ اہل فرانس گورنمنٹ
کی کمزور حکومت سے نفرت کرتے ہیں اور ایسے وقت میں وہ میرے
وہاں پہونچنے کو بہت غنیمت تصور کرینگے بیالحمد نپولین نے اپنے
چند افسروں کو یہ ہدایت کی کہ نہایت خفیہ خفیہ اوسکی روانگی کیواسطے
ساماں تیار کریں اور سرداروں نے اس حکم کو بڑی خوشی کے ساتھ

انجام دیا اور اندیشہ صرف اس بات کا تھا کہ مبادا اونکی فرط خوشی سے اورلوگ اونکے ارادے سے مطلع ہو جا دین ۔ تئیسوین اگست سنہ ۹۹ئ؁ کو بونا پارٹ نہایت مخفی طور سے اور تھوڑے سے ہمراہیونکے ساتھ دو چھوٹے چھوٹے جنگی جہازون پر سوار ہوا جو اون عالیشان جہازونکی بقایا تھے جنکو نیپولین فرانس سے اپنے ہمراہ لایا تھا نیپولین نے اپنے اس مراجعت کے ارادے کو اپنی فوج سے بلکہ سردار کلیبر سے بھی جسکو اوسنے اپنی غیر حاضری مین اوس ملک کی حکومت پر مقرر کیا تھا نہایت ہی مخفی رکھا اور اسلیے کسی کو ہرگز یہ یقین نہوا کہ نیپولین نے مصر سے مراجعت کی اور جب یہ خبر فاش ہوگئی تو اوسکے لوگون کو اس خبر سے بہت رنج ہوا ۔ نیپولین پر یہ دہبہ ہمیشہ باقی رہیگا کہ وہ اپنی فوج کو ایک خطرناک مقام پر لیگیا اور اونکو اوسی حالت خطر مین چھوڑکر خود اپنی غرض کے واسطے وہانسے چلدیا اپنے وطن کو معاودت کرتے وقت نیپولین کے دل مین ضرور بہت تلخ خیالات گذرے ہونگے ۔ اس موقع پر تماشا ئیونکی وہ بھیڑ بھاڑ نہتی جو نیپولین کے فرانس سے رخصت ہونے وقت کنارہ پر بہت شوق کے ساتھ جمع ہو گئی تھی اب اوسکے صرف چند سپاہی دبے پاؤن اور ہر ایک قدم پر ترسان و لرزان اوسکے ساتھ ہوے اس خوف سے کہ مبادا اونکی یہ فراری حرکت اورونکو معلوم ہو جاوے ۔ اور اون عمدہ جنگی جہازونکی جگہہ جو کئی میل تک پھیلے ہوے تھے اب صرف

دو چھوٹی چھوٹی جنگی کشتیاں رہ گئی تھیں جن میں بہت تھوڑے آدمی
تھے جو ہر موقع پر اس لائق تھے کہ اپنے دشمن کے شکار ہو جاتے۔

اس تمام دریائی سفر میں نپولین ہر وقت اس خوف و
اضطراب میں رہا کہ انگریزی جہاز جو دشمن کی تلاش میں پھرتے ہیں
کہیں تجھکو گرفتار کر لیں پس نپولین نے اس فکر سے کچھ رہائی
پانے کی غرض سے کھیل تماشہ ایجاد کیا اوسکا مورخ بیان کرتا ہے
کہ اس کھیل میں بھی وہ نے دھوکے فریب سے کام نکالتا تھا مگر جو
روپیہ وہ اس کھیل کے ذریعہ سے حاصل کرتا تھا پھر اوسکو واپس
کر دیتا تھا۔ جزیرہ کارسیکا جیسے اپنے مادر وطن کی سرزمین کو چھوتا
ہوا آخرکار نپولین فرانس کے کنارہ کے قریب ہو گیا ہم یہاں تمام
کیفیت وہ انگریزی جنگی جہازوں سے بچ گیا اور بڑی دشواری
گرفتار ہوتے ہوتے بچ گیا۔ اس تردد ناک رات میں جو نپولین کے
سفر میں پیش آئی سب کے ہوش گم ہو گئے تھے صرف نپولین نے
اپنے حواسوں کو مجتمع رکھا اور سب اوسکے جہاز کے افسر کے ہاتھ پاؤں
خوف کے مارے پھول گئے تو خود نپولین نے جہاز رانی کی سربراہی کی
آخرکار صبح وہ صبح نمودار ہوئی جس کی نہایت آرزو تھی تو انگریزی جہاز
بہت دور فاصلہ پر رہ گئے تھے اور بڑی خوش نصیبی سے نپولین
فرانس کے کنارہ کے نزدیک ہو گیا ۔

دسویں اکتوبر ۱۷۹۹ء کو نپولین خلیج فریوس میں داخل ہوا اور جیسے

نیپولین کی کشتیان بہت مدت کی غیر حاضری کے سبب سے اون خاص
نامہ اشارات کا جیا اجا زرسے سکین جو کنارہ پرست کیے گئے تو
کنارہ کی فوج سے اون کشتیون پر توپین چلانا شروع کین جب
کشتی والون نے نہایت جوش و خروش سے خوشی کی علامتونکو
ظاہر کیا تو کنارہ پر سے توپین چلنا بند ہوگئین اور بہت جلد یہ شہرت
پھیل گئی کہ بوناپارٹ نے مراجعت کی پس فورا وہ تمام خلیج کشتیون
سے آگیا جو یہان وہانکے باشندے بڑی خوشی سے نیپولین کے دیکھنے
کی خاطر سوار تھے ان سب لوگون نے بہت خلوص اور نہایت انبساط سے
نیپولین کو اوسکے خیر و عافیت سے لوٹ آنے پر مبارکباد دی —
یہ جہاز جن مین نیپولین وارد ہوا مصر سے آئے تھے جہان ہمیشہ وبا
رہتی ہے اسلیے ضرور تھا کہ ایک کافی عرصہ تک وہ جہاز اول
ایک مقام پر ٹھہرائے جاتے لیکن وہان جو لوگ نیپولین کو جلد
کنارہ پر لے آئے تھے اور کہا کہ ہم آسٹریا والون کے ظلم کے پنجہ سے وبا کو
ترجیح دیتے ہین — فی الفور نیپولین کے تشریف لانے کی اطلاع
تاربرقی پر دارالخلافہ کو بھیجی گئی جہان لوگون نے اوس خبر سنتے ہی بہا
فرط خوشی کے اشارات کو ظاہر کیا جیسا اوس ملک کے اور صوبون مین
ہوا جہان جہان ہوکر نیپولین گذرا — فرانس والے آسٹریا والون کی
کامیابی کے سبب سے بہت شکستہ دل ہوگئے تھے اور جو بل چل
فرانس مین اوسوقت ہو رہی تھی وہ اس بات کی مقتضی تھی کہ وہان کے

حکمرانوں میں کوئی تبدیلی واقع ہو کہ وہ ارادے انکی ہاتھ سے جاتی رہے
جسکے واسطے ابتداء سے انقلابوں والس سے اونکی حمایت تو اوسکے عہد تو تھی
نپولین فوراً آتے ہی ڈائرکٹری سے ملاقی ہوا اس ملاقات میں
دونوں کو فکر لاحق تھی ادہر ڈائرکٹری کو یہ تردد تھا کہ نپولین اونکو
انکی کے ہاتھ سے نکل جائے پر ملامت کرے گا اودہر نپولین کو یہ
اندیشہ کہ ڈائرکٹری مجھکو مصر میں فوج کے چھوڑ آنے سے ملزم ٹھہراویگی
الغرض ملاقات دونوں طرف سے بہت سنجیدگی اور سرد مہری کیساتھ
ہوئی اور ایک دوسرے سے بدگمانی اور حسرت کے ساتھ جدا ہوا
لیکن عام لوگ اپنے حکمرانوں کی رایوں کے شریک نہ تھے بلکہ
انہوں نے نپولین کے ساتھ ایک بڑی رغبت ظاہر کی جہاں نپولین
جب کہیں باہر نکلتا تو لوگ بہت اشتیاق سے اوسکے دیکھنے کے
مشتاق ہو جاتے لوگوں کو اپنی طرف لگانے کا ملکہ نپولین کو کوئی
حاصل تھا اسلیے اوسنے یہ ہوشیاری کی کہ اس جوش و خروش کو
جو لوگوں کے دلمیں اوسکی طرف تھا اور بھی شوق دلا دلا کر اوسکو
دوبالا کیا۔ نپولین اسوقت میں عام آمدورفت کے مقامات
سے کنارہ کش رہتا تھا لیکن جب کبھی وہ عام مجمعوں میں شریک ہوتا تھا
تو ہمیشہ ایسی پوشاک سے ہوتا کہ اگرچہ ظاہر میں وہ سادہ ہوتی
تھی لیکن دیکھنے والوں کو اوسکی جنگی کامیابیاں یاد آ جاتی تھیں
تھا کبھی وہ اس وضع سے باہر نکلتا تھا کہ ایک کثیف رنگ کا لمبا

چوڑا کوٹ پہنے ہوئے اور ترکستانی سیف ایک طرف کو لٹکائے ہوئے س[illegible]
اس پوشاک کے ذریعہ سے وہ مصر کی قدیم میناروں کی لڑائی اور فتح کو یاد
دلاتا تھا - اور کبھی نپولین علمی انسٹیٹیوشن کی ایک ممبر کی لباس پہن کر ظاہر ہوتا تھا
اور بہت شوق کے ساتھ عالموں فاضلوں کی گفتگو سنتے ہوئے دیکھا گیا
اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گویا علمی تحقیقات اور تلاش اوسکی خوشنودی
سب سے اعلے مقصد تھا - اوسکا حال اس شعر کا مصداق تھا -
گہے در صورت لیلے فروشد ٭ گہے بر صورت مجنون برآمد ٭ لیکن اسی
عرصے مین اوسکی طبیعت درحقیقت اون معاملات کی طرف مصروف تھی
جنکو ریاضی اور ادبیت سے کچھ سروکار نہ تھا - چنانچہ اپنے کارندوں کے
ذریعہ سے نپولین نے اوس وقت کے بڑے بڑے جنگی افسروں سے
خفیہ خفیہ سازش کرکے اونکو اس بات پر راضی کر لیا تھا کہ وہ لوگ
نپولین کو اعلے درجہ کی طاقت حاصل کرنے مین بدل و جان [illegible]
مددگار رہیں - ڈائرکٹر سے کے بھی دو ممبر اور مشار الیہ [illegible]
نپولین نے نئے انتظام کے وقت سے انتہا اختیار [illegible]
اپنی طرف توڑ لیا - بلاشبہ اوس عرصہ مین امور ریاست [illegible] انتظام
کی تبدیلی کے واسطے ایسی متقاضی ہو گئی تھی کہ جو [illegible]
اوپر بیان کین وہ نپولین کے پیش نظر آ جاتے [illegible]
پختہ ہو گئین - نپولین کو جنگی طاقت اسقدر حاصل [illegible] وہ اسکے
قوت حاصل کرنے کے واسطے علانیہ جھگڑا برپا کر سکتا تھا اور بزور شمشیر

یا اوسکا بالکل زوال ہوتا ہے وہ شام جسکے بعد یہ صبح آئی اوسمین نیپولین نے تمام ترکوشش اس باب مین صرف کین کہ پانچون ڈائرکٹرون کو اپنا حامی بنا لیوے اون مین سے دو ڈائرکٹر نیپولین کے طرفدار تھے اور دو اوسکے سخت مخالف اور پانچوان نہ اللذی نہ اوللذی - اوس صبح کو جبکہ یہ کام ہونے کو تھا نیپولین کے مکان پر بہت سے جنگی افسر جو اوسکے طرفدار تھے جمع ہو گئے غرض اس جان نثار گروہ اور کچھ فوج کے ساتھ جو بظاہر ملاحظہ کے واسطے جمع ہوے تھے نیپولین اوس مقام کو سوار ہوا جہان وہ دونون مذکورہ بالا کونسلین اجلاس کرتی تھین - اور جسطرح اور نہایت خطرناک موقعون پر نیپولین کے اوسان جمع رہتے تھے اوسی طرح اس سخت امتحان مین بھی اوسکے اوسان بجا رہے - اس موقع کے حاضرینون مین سے ایک شخص یہ لکھتا ہے کہ نیپولین اوس صبح کو ایسا ہی مطمئن تھا جیسا وہ کسی لڑائی کی صبح کو مطمئن ہوتا تھا - قدیمی کونسل کے پاس آنے پر نیپولین نے دیکھا کہ معاملات کا طور کچھ بے طور ہے سلطنت جمہوریہ کے بعض ممبرون کو اوسکے مقصدون پر علم حاصل تھا اونھون نے بڑی گرماگرمی کے ساتھ مباحثہ شروع کیا جسمین نیپولین کے اولوالعزم مقصدون کی علانیہ تشہیر کی - نیپولین کے پوشیدہ مددگار اوس مخالفت سے جو اور ممبرونکی طرف سے ظہور مین آئی سہم گئے اور ہمت ہارنے لگے اوسوقت ہر ایک چیز نیپولین کو اسکے مقصدونکے برخلاف نظر آئی - نیپولین سے اوسکے ایکسا پتہ آنے

سردار نے کہا کہ عجیب کیفیت ہو رہی ہے۔ نپولین نے جواب دیا کہ اطمینان
رکھو کیا ہم بھول گئے کہ آرکولا کی لڑائی میں تو اس سے بھی زیادہ خطرے
آمادہ ہوا کرتے تھے۔

نپولین اب اوس جماعت کے بڑے کمرے میں داخل ہوا۔ چند دوست
اوسکے ساتھ ساتھ اور ایک ساتھی اوسکے گرد و پیش میں تھے۔
میر مجلس نے نپولین کو اجازت دی کہ جس سازش کی تمکو اطلاع ہوئی ہے
اوسکو ممبروں کے سامنے بیان کرو۔ نپولین نے فوراً ہی ایک ایسی
لیپوال تقریر شروع کی جو اوس مستفسر سے کچھ علاقہ نہ رکھتی تھی۔
اس تقریر کے خاتمے پر میر مجلس نے جواب دیا کہ ابھی آپ ممبروں کو اوس
سازش سے کچھ اطلاع نہیں ہوئی لیں اوسکو زیادہ تشریح سے بیان کرو۔
نپولین پھر ایک اوکھڑا ہوا اور بے ڈھنگا سلسلہ تقریر کا شروع کیا اور
اوسکو اس بات پر ختم کیا کہ جہاں میں جاتا ہوں وہاں لڑائی اور قسمت کے
دیوتا میرے مددگار رہتے ہیں۔ اسکے دوستوں نے یہ بات دیکھ کر
اس کلام سے سامعین پر ایک خراب اثر پیدا ہوا ہے نپولین کا کوٹ
کھینچا اور کہا کہ چلو اے سردار تم نہیں جانتے کہ کیا تم کہہ رہے ہو۔
نپولین بوکھلا ہی وہاں سے اولٹ کر چلا گیا اور تلوار کھینچ کر کہا کہ تمام
وہ لوگ جو مجھے محبت کرتے ہیں میرے ساتھ آویں سپاہیوں نے البتہ
اوسکی معاونت کے وقت اوسکی مزاحمت کی۔ ایک شخص جو اوس وقت
حاضر تھا یہ حال واقعی بیان کرتا ہے کہ میں نہیں جانتا کہ کیا تھیں

پیدا ہوتا اگر میر مجلس اوسوقت یہ حکم دیتا کہ مہرہ والوکو تی جانے نہ پاوے شاید یہ نتیجہ ہوتا کہ بجاے اسکے کہ نیپولین سنے دوسرے روز محل لکسمبرگ مین آرام کیا اوسکی کارروائی کا خاتمہ پھانسی پر ہوتا ✣

دوسری کونسل مین جسکو پانسو آدمیونکی کونسل کہتے تھے جسقدر کارروائی ہوئی وہ سب پہلی مجلس کی کارروائی سے بھی زیادہ نیپولین کے برخلاف تھی - نیپولین کی اولوالعزمی کے مقصدونکی اطلاع اس گروہ کو پہونچ گئی تھی وہ لوگ نیپولین کے برخلاف نہایت بدزبانی سے پیش آسنے لگے ٹھیک اوسوقت مین کہ یہ شوروغل ترقی پر تھا نیپولین اجلاس کے بڑے کمرے مین داخل ہوا اوسکے وہان پہونچنے سے ممبر نہایت برانگیختہ ہوے اور چارون طرف سے یہ آوازین سنائی دین - کرام ول[1] کرام ول - بونا پارٹ تمنے جو فخر حاصل کیا تھا اوسکو داغ لگا دیا -

[1] انگلستان کے بادشاہ چارلس سے پارلیمنٹ کی مخالفت ہوئی کئی برس مین لڑائی بھڑائی کے بعد پارلیمنٹ غالب آیا پارلیمنٹ کی طرفسے اس معرکہ مین کرام ول نامی ایک سردار نے بڑے بڑے کارہاے نمایان کیے تھے لیکن آخرکو اوسنے یہ حال کیا - کہ از خیال گرگم درربودی ✣ چو دیدم عاقبت خود گرگ بودی ✣ خود کرام ول سلطنت جمہوری کے نام سے سلطنت پر دخیل ہوگیا اوسنے پارلیمنٹ کے ممبرون کو بہت ہی تنگ پکڑا اور تین چار برس تک بادشاہ رہا اپنے دشمنون کے خوفسے رات اور دن ہر وقت مسلح رہتا تھا سوتا تھا تو بھی ہتیار لگائے ہوے مسلح سوتا تھا اوسنے اپنی اس سلطنت کا نام حافظ سلطنت جمہوریہ رکھہ چھوڑا تھا - (مترجم)

دہ ختیاری جاتے والے کا سر کچلو۔ نپولین نے ہر چند اس بات میں کوشش کی
کہ لوگ اوسکی بات سنکر کان لگادیں لیکن کچھ مفید ہوئی یہ حال دیکھکر
نپولین کے ہمراہی دو سپاہی جنکو نپولین کی سلامتی کی طرف سے اندیشہ
پیدا ہوا اور اسلئے وہ نپولین کو ہاتھوں ہاتھ اوٹھا کر مجلس سے باہر
لے گئے اس مجلس کا میر مجلس لوسین تھا جو نپولین کا بھائی تھا
اوسنے بھی ہر چند اس بات میں کوشش کی اہل مجلس کو نپولین کی طرف
ہنداکیے لیکن اوسکی یہ کوشش کچھ کارآمد ہوئی لوگوں نے اس بات
اصرار کیا کہ بونا پارٹ کو خلاف سلطنت کا باغی قرار دیا جاوے۔ لوسین
اس کوشش کو روکا مگر جب دیکھا کہ جماعت کے لوگ اوسکا کہا نہیں
مانتے تب وہ اپنے عہدہ میر مجلسی سے دست بردار ہو کر مجلس سے باہر چلا آیا
مجلس سے باہر آکر لوسین نے دیکھا کہ نپولین حجرہ میں ٹھہرا ہوا گھبرا رہا ہے
اور اسی وجہ سے یہ استفسار کر رہا ہے کہ آیا میں اسوقت میں ہتھیار کے
اوپر بھروسہ کروں یا نہیں۔ لوسین نے بھی موقع پاکر استمالت سے
کنارہ کیا اور کہا کہ اے سپاہیو پانسو آدمیوں کی کونسل کا پریسیڈنٹ
تمکو اطلاع دیتا ہے کہ اس مجلس میں جو لوگ مسلح ہو کر آئے ہیں وہ
مجلس کے مشوروں میں خلل انداز ہوتے ہیں پریسیڈنٹ تمکو حکم
دیتا ہے کہ اپنی قوت کو کام میں لاؤ۔ اور پریسیڈنٹ حکم دیتا ہے
کہ یہ مجلس توڑ دی جاوے۔ فوج نے ایک لمحہ اوسکی اس درخواست
پر اکرنے میں تامل کیا لیکن لوسین نے اپنی طرف سے اوسکی دھمکی کی

میان سے اپنی تلوار نکالکر اور تیوری بدلکر کہا کہ اگر مجھکو یہ یقین ہوجاوے
کہ نیپولین اپنے ملک کی آزادی مین خلل انداز ہوا چاہتا ہے تو خود
مین اس تلوار کو اپنے بھائی کی چھاتی مین گھسیڑ دونگا - لیکن فوجین آگے
آگے کو بڑھین اور اوس مجلس پر جا پڑین مجلس کے ممبر اس نئے
خطرہ سے سخت حیران رہگئے اور بعض نے اون مین سے جرات
کرکے سپاہیون سے گلا کرنا شروع کیا اور سپاہی پھر رک گئے
لیکن اوسی نازک وقت مین ایک نئی پلٹن اور آ پہونچی اور افسرون نے
آ کر کہا کہ دہاوا کرو ممبر بیچارے متحیر ہوکر ہر ایک طرف کو جہان جسکے
سینگ سمائے بھاگ نکلے اور بعض کھڑکیان کود گئے *

اپنے ساتھیون کے منتشر ہو جانے کے بعد پچیس کے قریب وہ لوگ
جو نیپولین کے طرفدار تھے اونھون نے ملکر پھر اجلاس کیا اور بہت سی
مسلسل تجویزین نافذکین جنکا منشا یہ تھا کہ ملک والے نیپولین اور اوسکی
فوج کے ساتھ اچھے سلوک سے پیش آوین - اونھون نے یہ بھی تجویز
کیا کہ موجودہ مجلسین معطل کیے جاوین اور گورنمنٹ تین افسرون سے
مرکب ہو جو کانسل کے نام سے ملقب ہون اونمین سے اول ممبر
نیپولین ہوا اور دو اور افسر ہون اور وہ دونون افسر نیپولین کے
کامون کی روک تھام کرتے رہین - لیکن حقیقت یہ تھی کہ وہ ذلیل
افسر محض ایک سفیر کا حکم رکھتے تھے - ان تجویزون کے ناطق
ہو جانے کے بعد اجلاس کی کیفیت صبح کی نسبت اب کچھ اور ہی

ہوگئی تھی جس کا روز افزوں لوگ حالت انتشار میں باہم ایک گوشہ میں مجتمع
ہوئے اور حد حد سگار شمع ہاتھ میں لیے ہوئے حاضر تھے جسکی
دھندلی روشنی میں وہ احکام جاری کیے گئے جنکا نتیجہ یہ تھا کہ ایک
آدمی کو کل اختیارات دئے جائیں اور اس کا وہ انقلاب جس میں
بہت سی جانیں تلف ہوئی تھیں اور بہت سا مال برباد کیا تھا
اس طرح پر خاتمہ کو ہو گیا ؛
دوسرے دن صبح کو بونا پارٹ کی شادی ہوئی جسمیں نہایت عمدہ
طور پر میولیس نے ظاہر کیا کہ کونسلوں کی رائیں اول سعی میں بڑی
سخت روکی گئیں جیموں نے تکرار کے رو درست اور کی مرحمت کی
اور بعد وہ حسب خارج کر دیئے گئے بعام لوگوں نے کثرت رائے
یہ تحریریں صادر کیں دیکھیے وہی تحریریں جنکا اور ذکر ہو چکا لیکن
لوگوں نے کو اشتراف تو وہ کی کہ جو بات میولیس نے مشہر کی تھی اسکو
صدق کو صحیح طور سے تحقیق کرتے ۔ لوگوں نے میولیس کی اس
رائے کو بہت سارک سمجھا اسلیے کہ ہر مقام کے آدمی اول صدہا
مصیبتوں کے سبب سے جو ان انقلابوں کے سبب سے ادبیر
پڑی تھیں جنکے باعث وہ وحوم ہوئے تھے ۔ میولیس کی سرگذشت میں
یہ موقع بھی عجیب عبرت خیز ہے اس واقعہ سے اور اسی قسم کے اور
تاریخی واقعات سے اس بات کی تصدیق ہوتی ہے کہ عام بدنظمی کا
انجام آخرکار یہ ہوتا ہے کہ سپاہیوں کی ظالمانہ حکومت قائم ہو جاتی ہے

اور تمام فرنچ کے لوگ اس بات کو بخوبی سمجھ جاتے ہین کہ جو فائدے سرعت کسی تبدیلی اور گھبراہٹ سے حاصل ہونے والے ہون اونپر نظر کرنا نہچاہیے بلکہ اپنے کامون مین بہت سنجیدگی اور مآل اندیشی اور متانت سے تہذیب و ترقی کرنا مناسب ہے ❊

باب پنجم

نیپولین کی حکومت اول درجے کا نسل ہونیکی حیثیت سے - اور اسٹریا والون سے لڑائی - نیپولین کا مشہور راستہ ایلپس کا اور لڑائی میرنگو کی - اور پھر ملک میں امن امان ہوجانا - نیپولین کا ارادہ واسطے اختیار کرنے شاہی اختیارات کے - امن و امان کے دنونمین نیپولین کا ملک کی حالت مین تہذیب و ترقی دینا یعنے بنانا عمارات سرکاری اور اور مفید عام کامون کا - اور مقرر کرنا شاہی کونسل کا اور مقرر کرنا مجبرون کا ✢

نیپولین نے اول درجے کی طاقت حاصل کرنے کے بعد اپنا وقت ضائع نہین جانے دیا اور اپنے جبری دل کو اون ذریعون کے حصول کیطرف مائل کیا جن سے فرانس کو اون انواع انواع کی دقتون سے آزادی حاصل ہوئی جنمین وہ ڈائرکٹری کے کمزور اور خراب حکومت کے سبب سے ڈوبی ہوئی تھی - روز روز نیپولین کے سامنے نئے نئے معاملات پیش آئے جنکے سبب سے نیپولین کو یہ معلوم ہوگیا کہ اوس سے پہلے حکمرانونکی حکومت بالکل ایک نوارت گری کے اصولون پر مبنی تھی اور

اسلیے نپولین کو سخت انتہا غصہ آیا اور اوسنے باواز بلند کہا کہ آج میں
کچہ شبہہ نہیں کہ سلطنت جمہوریہ کے بیشمار مخبروں نے تمام رعایا کے
مال کو تلف کیا اور تمام وجیرل کو کیا سونے چاندی کے برتن اور کیا
کپڑے اور کیا ہر قسم کا جنگی سامان اونھوں نے ان سب کو طمع سے
حاصل کر رکھا ہے اب کوئی راہ اوسکے اول جنرل کے اوکھاڑنے کی
نہیں ہے۔ اس میں شک نہیں کہ اوس وقت فرانس کے معاملات کی
صورت اور اوسکے لوگوں کی اخلاق کی کیفیت بہت ابتر ہو رہی تھی
تمام قسم کے محصولات مشکل تمام وصول ہوتے تھے روپے پیسے کا بلکل
اوٹھ گیا تھا۔ خزانہ عامرہ کی حالت یہاں تک تباہ تھی کہ نپولین کے
صاحب اختیار ہونے کے وقت مشکل تمام ایک قاصد کے خرچ کا سرانجام
کرسکا۔ لا وندی میں ملکی لڑائی کے شعلے پھر مشتعل ہوئے اور دوردست
ملکوں میں صرف یہی نہیں ہوا کہ فرانس کے رفیقوں کے پاس سے
کر اون کے مفتوحہ ملک اونکے قبضے سے نکل گئے ہوں
بلکہ فرانس کی فوجوں نے متواتر شکستیں اوٹھائیں اور غنیم نے
پیرس پر حملے کی تیاریاں کیں اس غرض سے کہ بار دگر اوسکو تاخت کر کے
ہیبت ناک تباہی پھیلادیں +
اس موقع پر نپولین کی لیاقتیں تمام سلطنت کے معاملات پر
اوسکی اول لیاقتوں سے بھی زیادہ روشن ہوئیں جو اوسنے دکھلائیں
اور بہت ظہور میں آئی تھیں نپولین نے تمام اول لائق لوگوں کو

جو فرانس مین باقی رہگئے تھے بلالحاظ اونکے ملکی امتیاز اور فخر کے اپنی کونسل مین طلب کیا اور بڑے بڑے انعام واکرام کے وعدی پر اونکو اپنی خدمت مین حاضر رکھا اور بعد اسکے کہ خزانہ عامرہ مین روپیہ اکٹھا ہوگیا وہ انعامون کے وعدے بہت وفاداری سے وفا کیے گئے محاصل کے انتظام جو ڈائرکٹری کے وقت مین جاری ہوے تھے اونکو بھی نایپولین نے ترمیم کردیا اور جلد اون تمام باتون کو جنمین ابتری ہورہی تھی ٹھیک ٹھاک کردیا۔ نیپولین لاونڈی کے باغیون پر کچھ کچھ تالیف قلوب کے ذریعہ سے اور کچھ بزور شمشیر غالب آیا لیکن انگلستان اور آسٹریا کی گورنمنٹون سے لڑنے جھگڑنے کا بڑا مشکل کام ہنوز اوسکو باقی تھا یہ دونون سلطنتین ابتک فرانس کی مخالف تھین۔ نیپولین کو یہ بخوبی معلوم تھا کہ اوسکی حکومت کے قیام کے واسطے آرام وسکون درکار ہے اسلیے نایپولین نے انگلستان سے صلح کی درخواست کی اور اپنے ہاتھ سے شاہ جارج سوم کے نام چٹھی لکھی۔ ان درخواستون پر پارلیمنٹ کے دونون دربارون عام اور خاص مین بہت مباحثہ ہوا لیکن نیپولین کی دغابازی پر سب کو ایسا مضبوط یقین ہورہا تھا اور یہ یقین اوسکی نسبت ایسا پختہ ہوگیا تھا کہ نیپولین کی یہ خواہش صرف اوسکے بڑے مقصد اولوالعزمی پر ایک پردہ معلوم ہوئی اور یہ بات سمجھی گئی کہ نیپولین اپنے ارادون کے پورا کرنے کے واسطے کسی موقع وقت کا منتظر ہے پس اوسکی یہ درخواست

چند دل شکستہ پلٹنین بھی اونکو روکے ہوئے تھین اسلیے آسٹریا والے
فرانس پر حملہ نہین کرسکتے تھے - نپولین کو جو خیال اب پیدا ہوا
یہ تھا کہ کوہ ایلپس مین سے کوئی راستہ تلاش کرے اور اگر کوئی راستہ
اوسمین کو ہوکر ملجاوے تو خفیہ خفیہ ایک فوج ایلپس کی دوسری جانب
اوتار دیجاوے اور اوسکے ذریعے سے دفعتہ آسٹریا کی فوج کے پچھلے حصے پر
حملہ کیا جاوے اور اسطرح آسٹریا کی فوج کو دو فوجون مین گھیر کر ملیامیٹ
کردیا جاوے - ایک دن جبکہ صبح کو نپولین کا سکرٹری نپولین کے
کمرے مین داخل ہوا تو اوسنے دیکھا کہ نپولین کے سامنے اٹلی کا
بڑا نقشہ پھیلا ہوا ہے اور نپولین بہت چستی کے ساتھ اوسمین سوئیان
گاڑ رہا ہے اور تمیز کے واسطے اون سوئیونکے سرون پر سرخ اور
سیاہ لاکھ لگادی ہے اس ڈھنگ سے نپولین نے اپنے آئندہ
کوچ کی ہر ایک منزل کو تجویز کرلیا - اوسکا سکرٹری بیان کرتا ہے کہ مین
اوسوقت بہت متعجب ہوا جبکہ مین نے چار مہینے بعد نپولین کی تمام
فوجون کو اوس مقام پر موجود پایا جو نپولین نے اوسوقت نقشے مین
تجویز کرلیا تھا - ایلپس کا وہ مشہور راستہ اول ہی اول دریافت ہوا تھا
اور یہ کام اس لائق ہے کہ نپولین کی مشہور مہمات مین سے یہ بھی ایک
یادگار رہے گا اور اوسکا یہ کام ایسی کامیابی کے واسطے ایک دلیل ہے
جو استقلال و ہمت کے ذریعے سے ایسے ایسے موانع پر حاصل ہوسکتی ہے
جو بظاہر لاحل معلوم ہوتے ہون ✦

وہ راستہ جسمیں ہوکر نپولین نے اپنی فوجوں کا روانہ کرنا تجویز کیا ہرگز
کسی بڑے گروہ کے گذرنے کے لائق خیال نہیں کیا جا سکتا تھا
اب تک اوس راستے میں صرف اون آدمیوں کی آمد و رفت تھی جو سو
سیجے کے واسطے چھپا چوری کوئی مال ادہر کو ہوکر لیجاتے تھے یا وہ
اکاوُکا مسافر جو اوس راستے کے خطروں کے جھیلنے کی قوت رکھتے
تھے اوس میں سفر کرتے تھے ایک مورخ بیان کرتا ہے کہ اس راستے
کے کنارے کنارے کھلے ہوئے تھے نالوں کے اور ایسی برف کے تختے
جو کبھی کم نہیں ہوتا تھا اور صرف جو راستہ پہاڑ کے شکاری اور
تھا چوری سے مال لیجانے والے اوس تمام پر آمد و رفت رکھنے
کے عادی تھے اور وہاں ایسے ایسے خطرناک مقام تھے کہ ادھر
ایک شخص بھی پھسلا موت کے منہ میں جاتا تھا اور برف کے ایسے
تودے اوپر ٹکے تھے کہ بندوق کی ایک گولی سے برف کا ایک پہاڑ ٹوٹ
کر گر آتا تھا مسافروں کے جان مالی اور برباد ہو جاتے تھے
جونکہ وہ راستہ جسکے طے کرنے پر نپولین آمادہ ہوا تھا بہت دشوار گذار
تھا۔ انجنیئر جو اس راستے کی پیمایش کے واسطے مقرر ہوا اوس نے
یہ رپورٹ کی کہ راستہ اگرچہ ایک فوج کے واسطے خطرناک اور
دشوار گذار ہے لیکن تاہم ناقابل گذر نہیں ہے۔ نپولین نے
اوسکا جواب دیا کہ اب ہاں جلد روانہ ہونا چاہیے [illegible]ال کرمویل
نے بیان کیا ہے کہ وہ راستہ کچھ زیادہ مشکل نہیں تھا اور نپولین کے

خوشامدی لوگ اوسکو بہت مشکل بیان کرتے ہین لیکن فریقین کے
بیانات پر غور کرنے سے کافی شہادت سے یہ بات ثابت ہوتی ہے
کہ راستے مین نہایت خطرے پیش آئے ہونگے ۔ سوارونکا ایک حصہ
برف کے ایک ٹیلے کے گرنے سے بالکل غارت ہوگیا اور سپاہیونکو
اکثر اس سفر مین ایسی زحمتین پیش آئین جنسے معلوم ہوتا تھا کہ
سپاہی آگے نہ بڑھ سکینگے ﴿

ایسے موقعون پر نیپولین خود آگے بڑھنے کا عادی تھا اور ہر مقام پر
بذات خود موجود ہو جانے سے اپنی فوج کو تازہ طاقت اور جرأت کے
ساتھ ڈھارس بندہائی رکھتا تھا نیپولین کی مہم کی حالات اوس تصویر سے بخوبی
ظاہر ہوسکتے ہین جو ایک مشہور مصور کی جسکا نام ڈیوڈ ہے کھینچی ہی اوس مصور نے
اس تصویر مین نیپولین کا یہ سمان باندھا ہے کہ وہ ایک تند و تیز
عربی گھوڑے پر سوار ہے اور ایلپس کے خطرناک غارون مین سرپٹ
دوڑائے ہوئے چلا جاتا ہے مگر صحیح یہ ہے کہ نیپولین نے اس سفر کو
ایک خچر پر جو قریب وجوار کے ایک معبد سے اوسکے ہاتھ آیا تھا
بہت ہی سادہ وضع سے اختیار کیا قدم اس خچر کا بہت ہی درست
پڑتا تھا اور ذرا لغزش نہین کرتا تھا ۔ ایک دہقان اس راستہ مین
نیپولین کو راستہ بتانے کیواسطے اوسکے ہمراہ تھا ۔ نیپولین اپنے
اس راہ بر سے بہت اخلاق کی باتین کیا کرتا تھا نیپولین نے
اوس سے دریافت کیا کہ تمکو مالدار اور آسودہ ہونے کے واسطے

کیا کیا چیز درکار ہے اور جب نیپولین نے اوسکو رخصت کیا تو اوسکو
ایک بڑا انعام عنایت کیا جسکے وہ بیحد مستحق تہے وہ تمام چیزیں اوسکو ملا کیں
جن جن کی اوسنے اس سفر میں نیپولین سے خواہش کی تہی وہ زمانہ
نیپولین کی اس سپاہی سے واقف رہا - جو سپاہی اتنا ہے راہ میں
ویر سینٹ برنرڈ پر کچھ دیر کے واسطے قیام کیا یہاں اون دیسکے
درویشوں نے فوج کے واسطے اکثر موجود کیا نیپولین نے خود بھی
وہ کھانا جو اونکے واسطے تیار ہوا تہا نوش فرمایا اور کسیقدر وقت
نیپولین نے وہاں کے کتب خانہ میں کچھ پرانی کتابوں کے پڑھنے میں
صرف کیا - الغرض بہ مختلف قسم کی دقتوں کے خدا خدا کرکے یہ گروہ
فوج نے بہت اس سخت ایلپس کے راستے کو طے کیا اور اٹلی کے
میدان میں داخل ہوئے یہاں ہو پہنچکر فوج کو ایک ایسی مزاحمت
پیش آئی جسکا پہلے سے کچھ سان و گمان بھی نہ تھا اس مزاحمت کے
سبب سے قریب تہا کہ نیپولین کی وہ تمام کوششیں بیکار ہو جائیں
جو اب تک اوسنے کی تہیں ایک تنگ راستہ میں جہاں سے ہوکر
فوج کا گذر ضروری تہا بارڈ کا ایک چہوٹا سا قلعہ ملا جسمیں آسٹریا کا
ایک گارڈ متعین تہا وہ لوگ نیپولین کے آگے جانے کے مزاحم
ہوئے - بہت سی ناکامیاب کوششوں کے بعد نیپولین کی فوج کسیقدر
اس بات میں کامیاب ہوئی کہ دو دو کرکے اوس قلعہ کے نیچے نیچے نکلیں
میدان تک وقت پیش آئی کہ ایک موقع پر قریب تہا کہ اوس قلعہ کی

وہ چھوٹی سی مزاحمت اون تمام فائدون کو بیکار کردیوے جو اس دلیرانہ مہم سے اپیدا ہونے والے تھے - آخرکار قرب وجوار کی چٹانون مین ایک راستہ ایسا دریافت کیا گیا جس سے سوارون کا گذر دشمن کی توپونکی مار سے بچکر ممکن تھا نیپولین فوراً موقع پر پہونچا اور بہت غور سے دوربین کے ذریعہ سے اوس قلعہ کو ملاحظہ کرکے اپنی فوج کو اوسپر حملہ کرنے کا ڈھنگ بتلا جو نتیجہ اس تجویز سے ہوا اوس سے نیپولین کے ہنر کی خوبی اچھی طرح سے ثابت ہوئی یہ گڑھی فتح ہوگئی - فرانسیسی فوج آسٹریا کے سپہ سالار میلاس نامی پر حملہ کرنے کو آگے بڑھی جسکو بہت کم یہ امید تھی کہ پیچھے سے ایک خوفناک دشمن کیطرف سے اوسپر حملہ ہوگا - بعد کچھ ابتدائی چھیڑ چھاڑ کے جسمین فرانس والے فتحیاب ہوئے مارنگو پر ایک بڑی لڑائی واقع ہوئی اس لڑائی کا نتیجہ بہت عرصہ تک مشتبہ رہا بلکہ آسٹریا والون ہی کا پلہ جھکتا ہوا معلوم ہوا مگر جب نیپولین نے دیکھا کہ لڑائی ہارنے مین اب کچھ نہین رہا ہے تب اوسکے ایک سردار کلرمین نے اپنے سوارون سے دشمن کی صف پر حملہ کیا اور اس حملہ کے ذریعہ سے میدان جنگ کی صورت کو بالکل بدل دیا اور اپنے دشمن کو شکست فاش دی - نیپولین کے چال چلن پر یہ ایک دھبہ کی بات ہے کہ اوسنے اپنے ایک ایسے سردار کے ساتھ حسد کیا جو نیپولین کی شہرت اور نیکنامی قائم رکھنے مین ایسی سرگرمی سے شریک ہوا تھا پس باوجود ایسے کارنمایان کے کلرمین کی کچھ ترقی نہوئی لڑائی کے

حالتہ پر نپولین نے کلبرمیں کی شجاعت اور سرگرمی کو یہ طرح سراہا
کہ (کلبرمیں تمنے آج بڑا اچھا حملہ کیا) کلبرمیں نے جواب دیا کہ ہاں
اور اس حملہ نے تمکو بادشاہ بنا دیا۔ اس سبب سے جو اسکی رنجش نپولین کے
دل میں بہت کھٹکتی رہی۔ مارنگو اور ہوہن لنڈن کی لڑائیوں میں
مغلوب ہوکر آسٹریا والے صورتی صلح پر راضی ہوگئے اور کچھ تھوڑے
عرصہ بعد انگلستان نے بھی اپنے لڑائی سے کنارہ اختیار کیا کہ اوسکے
ساتھی اوس سے علیحدہ ہوگئے آسٹریا والے مخالفت سے دست بردار
ہوئے اور صلح میں امینس کے مقام پر صلحنامہ پر دستخط ہوگئے
لیکن وہ شرائط جو اطمینان کے قابل تھیں بدقسمتی سے دیرپا نہیں
مگر کسی قدر عرصہ تک لڑائی کا وہ خطرناک غلغلہ خاموش رہا اور اوس
ملک میں جو ویران ہوگیا تھا پھر از سر نو امن وامان ہوئی ۞

امن کے اوس زمانہ میں جو ایک مہینہ کی صلح کے بعد آیا نپولین
کے بڑے بڑے اوصاف نہایت دلی سے ظاہر ہوئے۔ کانسل
مقرر ہونے کے چند دن بعد نپولین نے اچانک حیلیا فوکا ملاحظہ
فرمایا اور بہت سے نقصانات جو اوسنے ملاحظے کیے اوسکے رفع
کرنے کا حکم دیا۔ اوسکے کئی برس بعد نپولین نے سینٹ ہلینا میں
ہو پہنچکر اسی ذکر میں یہ بیان کیا کہ میرے ۔ جس میں مدت سے بات تھی
کہ لڑائیوں کے ختم ہونے کے بعد بارہ اپنے آدمیوں کو جو قسمت میں
انسان دوست ہوں اس عہد کام پر مقرر کروں کہ وہ حیلیا ارلی

ذرا ہیونکی تحقیقات کرکے خاص ہمکو اوسکی اطلاع دیا کرین - لیکن یہ خیال
اوسکا ویسا کا ویسا ہی رہا اور اوسکو اس کام کے کرنیکا کبھی وقت ہاتہ نہ آیا
کانسل ہونے کے بعد نیپولین نے شاہی اختیارات کے حاصل
کرنے مین بہت کوشش کی اور کوئی دقیقہ اوٹھا نہ رکھا لیکن بمقتضائے
اس شعر کے سمجھکے رکھنا قدم دشت خار پر مجنون * کہ اس نواح مین
سودا برہنہ پا بھی ہے - نیپولین نے اس آرزو کے میدان مین بہت ہی
پھونک پھونک کر قدم رکھا اوسنے پہلے ہی پہل اون قاعدون کو توڑا
جنپر جمہوریہ سلطنت کی بنا تھی اور وہ اسطرح ہوا کہ اوسنے فوج مین خاص خاص
آدمیون کی عزت بڑھانے کے واسطے خلعتون اور تمغون کے طور پر
ہتھیار عنایت کیے ایک موقع پر نیپولین نے گرسے نیڈر سپاہیون کے
ایک سارجنٹ کو پیرس مین اپنے محل مین بلانے کے واسطے ایک چٹھی
لکھی اور اوسمین لکھا کہ (اے میرے بہادر ساتھی) اعلےٰ حاکم کے اس
التفات سے تمام فوج نیپولین کی مداح ہوگئی اور یہ نسمجھی کہ اسمین کیا
فہم ہے - کچھ دنون بعد ہتھیارونکی یہ بخشش ایک اچھی صورت پکڑ گئی اور
وہ لوگ جنکو یہ ہتھیار عنایت ہوتے تھے معزز طبقہ کے نام سے مشہور
ہوے اور اس عزت کی بدولت فرانس کے لوگ پھر امارت اور سرداری کے
دستورون سے آشنا ہوے - نیپولین نے ایکدن اور ملکون کے
ایلچیون کے سینہ پر مختلف قسم کے تمغے لٹکتے ہوے دیکھکر کہا کہ یہ تمغا
اچھی چیز ہے ہمکو بھی کوئی اسی قسم کا تمغہ جاری کرنا چاہیے - کوئی

اس قسم کی سرت کے لشانوں کو حالی حولی انعام کہتے ہیں لیکن درحقیقت
انھیں چیزوں سے انسان محکوم انسان سے رہتے ہیں +
نپولین نے دوسری بات یہ کی کہ تیلے ریہیں ایسی سکوت اختیار کرنا
چاہی جو پہلے سے مرانس کے بادشاہوں کا دارالقرار تھا ۔ اس کام کے
کرنے میں نپولین نے نہایت مکاری برتی اور ہر طرح سے بظاہر آزادی
کے مضمون کو قائم رکھا لیکن درحقیقت اوسی زمانہ میں وہ پوشیدہ
پوشیدہ ایسی ظالم حکومت کا جال پھیلا رہا تھا ۔ اس خیال سے کہ
شہر کے رئیس ایسی آزادی کا خیال کرکے خوش ہوجاویں نپولین نے
یہ حکم دیا کہ تیلے ریہیں بروٹس[1] کا بت بنایا جاوے دوٹا لمرکا دشمن تھا
واشنگٹن جو امریکہ کا جنیل تھا اوسکے مرنے کی خبر اسی زمانہ میں فرانس
میں پہونچی تب نپولین نے ایک اشتہار جاری کیا اور اوس میں
واشنگٹن کی اور کوششوں کی تعریف کی جو اوسنے ملک کی آزادی قائم
رکھنے میں کی تھیں اور حکم دیا کہ دس دن تک اوس سردار متوفی کی
عزت کی یادگاری میں فوج کے جھنڈوں پر ماتمی علامتیں ظاہر کیجاویں
نپولین نے ایسی اس حکمت سے عام آدمیوں کا دل اپنی طرف مائل
کرلینے کے بعد نپولین ایک دھوم دھام سے سرکاری جلوس کے ساتھ

[1] یہ بروٹس ایک رومی سردار تھا اور جمہوری سلطنت کا نہایت طرفدار تھا
اور سے قیصر روم کو باوجودیکہ وہ بادشاہ اوسکے حال پر نہایت مہربانی کرتا تھا
صرف اس بات پر قتل کیا کہ بادشاہ آزادی کا دشمن تھا +

ستھلے رہیہ مین داخل ہوا جسکے دروازہ پر گویا لوگون کے کھیانے کیواسطے
یہ عبارت لکھی گئی تھی کہ (بادشاہی فرانس سے منسوخ کی گئی اور پھر
ہرگز قائم نہین ہو سکتی) یہ فقرے نیشنل کنونشن کے وقت مین
سنہ ۹۲ء مین نافذ ہوئے تھے - دوسرے روز نیپولین اپنے محل کی
کھڑکیون مین بیٹھا ہوا سیر کر رہا تھا اوسی اثنا مین اوس نے اپنے
سکریٹری بوریین کو وہ طعن و تشنیع یاد دلائی جو دس برس پہلے لوگ
سولھوین بادشاہ لوئیس کو دیا کرتے تھے اس تذکرہ پر نیپولین نے
یہ پرمعنی فقرہ اور مستزاد کیا کہ اب کوئی دن مین ہمارے ذریعہ سے بھی
لوگون کو وہی موقع میسر ہاتہ لگے گا ✤

نیپولین کی تفریحین اوس وقت مین یہ تھین کہ اپنے سکریٹری سمیت
بھیس بدل بدل کر دکانون پر جاتا اور خرید و فروخت کے بعد لوگون کا
عندیہ دریافت کرتا کہ وہ لوگ نیپولین کی نسبت کیا خیال رکھتے ہین
ایک اور شخص نے جو ایسے موقعون پر نیپولین کے ہمراہ رہا کرتا تھا
بیان کیا ہے کہ ایک موقع پر نیپولین ایک دکان سے اس بات پر
نکالا گیا کہ اوس نے نیپولین کے حق مین کچہ نامناسب لفظ کہے تھے
اس حرکت پر نیپولین بہت ہی خوش ہوا - اسی وقت مین نیپولین نے
بہت بڑی عالیشان سرکاری عمارتون اور مفید عام عمارتون کا
سلسلہ شروع کیا جو اوسکی مہمات کا بہت اچھا نشان بہ نسبت اوسکی
خونریز لڑائیون کے باقی رہا - بندرگاہ چربرگ اور اینٹھورپ مین

اوسنے ایسے بڑے بڑے گھاٹ اور ایسے ایسے سخت سخت
کاموں کے نقشے ڈالے جیسے شہر میں پائے جاتے ہیں۔ میلن میں
حکم دیا کہ نہریں کھودی جاویں اور بہائی جاویں اور دلدلوں کی
صفائی کے واسطے نالیاں تعمیر کروا دیں — یہ سڑکیں ایلپس کے
راستوں میں شروع ہوئیں جنکے ذریعہ سے سمپلن اور کوہ سینس کے
راستے آسان ہوگئے اور پیرس خاص بہت سی خوشنما اور
سب خوبصورت ہوگیا یہ عمارتیں آنکھوں ہی کی خوشی نہ معلوم
ہوتی تھیں بلکہ تندرستی اور حمام آسائش کے واسطے بھی بہت
مفید تھیں جس طرح وہ سرعت تعریف کے لائق ہے جس سے یہ کام
شروع کیے گئے تھے ویسے ہی وہ عقل اور ہمت بھی شہرت کے
لائق ہے جسکے ذریعہ سے وہ کام انجام کو پہنچائے گئے نپولین نے
اپنے محل پر سے دیکھا کہ پیلسے سین کے بائیں کنارے پر گھاٹ ٹوٹا
پڑا ہے اسی وقت اوسنے حکم دیا کہ اوس موقع پر ایک بہت اچھا
گھاٹ تعمیر کیا جاوے دوسرے ایک اور موقع پر نپولین کو
گھاٹ سے اوترنے میں اسے کچھ دیر لگی کہ وہاں ناؤ کا پل
کمی تھی تب اوسنے حکم دیا کہ آئندہ سال میں وہاں بھی ایک پل
بنا دیا جاوے چنانچہ یہ کام ٹھیک ٹھیک بجالائے گئے۔ توپیں
جو نپولین نے دشمن سے لڑائی میں چھینی تھیں وہ گلائی گئیں اور
اوس سے ایک بڑا مینار لوہے کا ڈھالا گیا اور اوسپر نپولین کی شکل

فتوحات کے اوبھرے ہوے نقشے اور تصویرین بنائی گئین —
جو سڑکین دار الخلافہ کو آتی تھین اونپر جابجا چشمے بنائے گئے جنکے
سبب سے ہوا بھی سرد ہوگئی اور غریب غربا کے واسطے پانی کی
رسد بھی بکثرت موجود ہوگئی فتح کی خوشی کی محرابین اور نہایت
عالیشان باغون اور حیرت افزا تصویرخانون کے سبب سے
دار الخلافہ کے باشندونکو بہت خوشی ہوئی اسلیے کہ وہ لوگ ایک
مدت ہاے دراز سے اس قسم کی رونق سے آگاہ نتھے — جب ہم
اس بات کا اقرار کرتے ہین کہ ان عمدہ کامونکے سبب سے نیپولین
کی دانائی ظاہر ہوئی اور جن عزتون کا نیپولین مستحق تھا اوس کا ہم
اعتراف کرتے ہین تو یہ بات بھی ہمکو بیان کرنا ناگزیر ہے کہ یہ تمام
عمدہ کام نیپولین نے بہت ہوشیاری کے ساتھ اس غرض سے اختیار
کیے کہ اوسکو اختیارات ناطق حاصل ہوجاوین غرض کہ نیپولین نے
اون پنجرون پر سونے کا ملمع کیا جنمین فرانس کے سیماب صفت
آدمیونکو وہ رکھنا چاہتا تھا — نیپولین نے اول ہی بسم اللہ چھاپے کی
آزادی سے حسد کیا اور پریس کے اختیارات کو اس حکم سے گویا
بند کردیا کہ اون مین سواے اون مضامین کے جو نیپولین کے
مفید مطلب ہون اور کوئی مضمون نہ چھاپا جاوے — اسی طرح کا
برتاو نیپولین نے اور آزادی کے معاون کامون کے حق مین برتا
مجلسین جو جمہوری قواعد کی معاون تھین موقوف کردی گئین اور

اونکی جگہ دو اور مجلسیں قائم ہوئیں ایک مجلس امیروں کی اور دوسری
مجلس عام لوگوں کی وکلا کی۔ امیروں کی مجلس ایک ایسا گروہ تھا کہ اوس سے
نپولین کو کچھ دقت نہیں ہوتی تھی جبکہ اونکا صرف یہ کام تھا کہ
جو احکام نپولین جاری کرتا تھا اوسکو قلمبند کرتے تھے اسکے سوا
اوسکا کام اونکا بہت تھوڑا تھا۔ دوسری جماعت میں نپولین کے
خاص آدمی بکثرت بھرتی ہوتے تھے جو بظاہر چھوٹے چھوٹے معاملات
آزادی برتا کرتے تھے لیکن نپولین کی اون تدبیروں کی جنکا تعلق مخالفت
نہ کرتے تھے جن سے آزادی کو بہت صدمہ ہوتا تھا امراے کو
اظہار راے کے واسطے کچھ وسیلہ براے نام باقی تھا لیکن طرح طرح کی
مزاحمتیں جو اوسمیں پیش آتی تھیں اونکے ذریعے سے وہ وسیلہ
اس قابل رہا تھا کہ اوس سے نپولین کی خواہشوں کو کوئی زحمت
پیش آوے ؛

نپولین کی مشہور کونسلوں میں سے کونسل سلطنت نہایت مشہور کونسل تھی
وہ مجلس بڑے بڑے عقلمندوں سے مرکب تھی جو سب سے پہلے اون
معاملات پر گفتگو کرتے تھے جنکی بابت آخرکار قانون بنانے کا ارادہ
کیا جاتا تھا۔ جس زمانہ میں نپولین کو لڑائیوں سے کچھ بھی فرصت
ملتی تھی اون زمانوں میں وہ اون مجلسوں میں شریک ہوتا تھا اور
جلسوں کی کارروائی میں نہایت شوق ظاہر کرتا تھا۔ ممبروں کو نہایت درجہ
بہت آزادی ہوتی تھی البتہ یہ بات مشہور ہے کہ اون صاحبوں کی

عام لوگون کے کان تک نہین پہونچنے پاتی تھی - نیپولین کی کوئی نہایت مرغوب تجویز بھی نامنظور ہوتی تھی تو نیپولین اوسپر بھی مذاق کی راہ سے یہی کہتا تھا کہ خیر صاحبو ہماری ہی راے غلط سہی - اور بعض موقعون پر اوسکو طیش بھی آجاتا تھا اور اس طیش مین اوس سے طرح طرح کی بیقراری کی علامتین ظاہر ہوتی تھین اور غصہ کے مارے تیار کرسی کی پوشش اور اوسکے عمدہ کندہ کاری کے کام کو بیٹھا بیٹھا خراب کرڈالتا تھا - مجلس مین سے جب کوئی ممبر بہت پریشان تقریر کرتا تھا اور بہت دیر تک نیپولین سے ہمکلام ہوتا تھا تو نیپولین اون کاغذون پر جو اوسکے سامنے پڑے رہتے تھے اپنی دھن مین آکر خیالی نقشے اور خاکے تیار کرتا تھا اور کبھی بے اختیار اپنا ہاتھ بڑھا کر کسی ممبر کی ہولا سدانی مانگ لیتا تھا اور تھوڑی دیر تک اوسکو ہاتھون مین اوچھال اوچھال کر اپنی جیب مین ڈال لیتا تھا ایک دن شام کے قریب جوزفین نے اوسکے انگرکھے مین سے ایک درجن ہولاس دانیان نکالین جنکو نیپولین اپنی بےخبری اور اوسی خیال کی حالت مین اپنی جیب مین ڈال لیا کرتا تھا - جوزفین نے نیپولین سے پوچھا کہ یہ جو مین نے آپ کی جیب مین سے نکالا یہ کیا چیزین ہین اور کیا آپ انکی سوداگری کرینگے - یہ ہولاس دانیان جن لوگون سے نیپولین لے لیا کرتا تھا اونکو اسیلیے شکایت کا موقع نہین ملتا تھا کہ نیپولین اوسکے عوض مین بہت بیش قیمت ہولاس دانیان بھیجدیا کرتا تھا ٭

نیپولین کی طرف سے جو عقلی قوت کو نسلون مین مشاہدہ ہوئی ہے اوسکے

لیاقت سے نپولین کی کونسل کے اکثر ممبروں نے اما موافقت تعجب ظاہر کیا ہے
بعض وقت مباحثہ یہاں تک طول پکڑ جاتا تھا کہ دس کے گیارہ بجے
رات کے نو بجے تک مباحثہ رہتا تھا لیکن اختتام مباحثہ کے وقت نپولین
ہمیشہ ایسا تازہ دم معلوم ہوتا تھا جیسا ابتدائے مباحثہ میں اور ممبروں کا
یہ حال ہوتا تھا کہ تکان کے مارے گرے پڑتے تھے شربت کا ایک گلاس
نپولین کی قوت تروتازہ کرنے کے واسطے کافی ہوتا تھا - نپولین ایک
بہت لمبے چوڑے مباحثہ کے ختم ہونے پر اپنی کل گفتگو کو صاف صاف اور
درست فقروں میں ممبروں پر اس غرض سے ظاہر کرتا تھا کہ وہ اور بہتر
اچھی طرح رائے لگا سکیں - نپولین جب دیکھتا تھا کہ کوئی ممبر اپنی
پوری رائے ظاہر کرنے میں کچھ متردد ہو رہا ہے تو آواز بلند اور زور سے
یہ بات کہتا تھا کہ صاحب آپ جرأت کو کام میں لا کر کچھ فرمائیے اور اپنے
خیالات کے بیان کرنے میں کوتاہی نہ کیجئے جو کچھ آپ کو بیان کرنا ہو
بے تکلف اور آزادانہ بیان فرمائیے اس لئے کہ یہاں سب آپس ہی کے لوگ ہیں
اور ہمارے سوا کوئی غیر نہیں ہے - بعض وقت نپولین تقریر کرنیوالوں کے
کلام کو ظرافت سے قطع کرتا تھا چنانچہ ایک موقع پر تریچارد کا ایک جنرل
والس کے پیرا سے کتابت شعاروں کی رائیں نقل کر رہا تھا اور نپولین کو
ان باتوں سے قطعی نفرت تھی پس نپولین نے یک بیک اسکی بات
کاٹ کر اس سے کہا کہ یہ بڑی لیاقتیں حضرت نے کہاں سے بہم پہنچائیں
اس نے بھی برمحل جواب دیا کہ حضور آپ ہی سے نپولین نے کہا کہ

اے میرے عزیز جرنیل جو رائین تم بیان کر رہے ہو اونکا عمل میں آنا ممکن نہین ہے میری ہمیشہ سے یہ رائے ہے کہ اگر بالفرض کبھی بادشاہت کا انتظام کفایت شعارونکی کفایت شعاری کے سبب سے ایسا ضعیف ہوگیا ہو جیسے کنکر پتھر تو یہ دیوانے کفایت شعار بدبرا اپنی عقل کی تیزی سے اوسکو اور بھی اسقدر ضعیف کر دینگے جیسے اوس پتھر کو کوئی پیس پیس کر سرمہ کر دیوے پس اے سردار تم ان باتون کو اب رہنے ہی دو معلوم ہوتا ہے کہ اسوقت تمکو نیند آگئی اور تمنے خواب دیکھا ہے جرنیل نے جواب دیا کہ حضور کیا فرماتے ہین بھلا ایسے وقت مین اور نیند – مین شرط لگاتا ہون کہ جہان آپ تشریف رکھتے ہون وہان بھر کوئی سو سکتا ہے آپ تو خود ہمارے سونے نہ دینے کے واسطے ایک وبال جان ہین – اس حاضر جوابی سے تمام حاضرین جلسہ بے اختیار ہنس پڑے اور راوی کہتا ہے کہ نیپولین خود سب سے زیادہ قہقہہ مار کر ہنسا ؛

نیپولین نے گورنمنٹ کے جو انتظام اور قاعدے تجویز کیے تھے انمین ایک یہ بات بہت نفرت کے قابل تھی کہ اوسنے مخبرون کا بھی ایک سررشتہ قایم کیا تھا اس فرقہ کی سرداری ایک مشہور آدمی مسمے فوچی کو عنایت ہوئی تھی جسکے مزاج مین مطلق رعایت اور مروت اور اخلاق نہ تھا – اس مکروہ طریقہ سے لوگون کو اپنے گھرون مین بسر کرنا دشوار ہوگیا تھا اور ہر قسم کا فریب ہونے لگا وہ لوگ جنکو

خوجی ان خدمتوں پر مامور کیا جاتا ہے اسلئے کہ وہ مفسدہ کو رفع دفع کریں اگر وہ لوگ اپنی کارگذاری دکھلانے کے واسطے خود فتنہ و فساد کا باعث ہوجاتے تھے - ادنے سے لیکر اعلےٰ تک وقتوں میں رشوت جاری ہوگئی تھی یہانتک کہ خوجی میں پولیس کے اعلےٰ افسر اپنے خاوند کے راز ظاہر کردینے کے عوض میں ایک بڑا وظیفہ پاتی تھی --- الغرض انجام مہمات سلطنت میں جو اصول ملحوظ رہتا تھا اوس میں اپنی ذاتی اغراض شامل ہوتی تھیں نپولین نے علانیہ اقرار کیا کہ جس قاعدہ سے انسانوں پر حکمرانی ہوسکتی ہے وہ صرف ایک طریقہ ہے یعنے یہ کہ ہر محکوم آدمی کو اوسکی ذاتی غرض کی پیش نظر رہنی چاہیے فقط

باب ستم

کوشش نپولین کی قوانین فرانس کے ترمیم کرنے میں --- اوسکی توجہ عام تعلیم پر - فرانس میں رومن کیتھولک کا قومی مذہب قرار پانا - نپولین کے عادات - قتل ڈیوک ڈی انگھیم کا - نپولین کا بادشاہ ہوجانا

کانسل کے اختیارات حاصل کرنے کے بعد نپولین جس کام میں اول ہی اول مصروف ہوا وہ قوانین فرانس کا ترمیم کرنا اور اوسکے تناقص اور بے ترتیبیوں کو رفع کرنا تھا - صوبوں کی عدالتوں اور محصلات کی پارلیمنٹوں کی کثرت کے سبب سے جو بڑائی سلطنت میں قائم ہوگئی تھیں یہ بات نہایت ضروری تھی کہ کوئی ایسی تدبیر کیجاوے

جسکے ذریعہ سے اون عدالتون کے فیصلون مین باہم تناقض اور منافات نہوا کرے - نپولین نے جسوقت فرانس کے قانون مین ترمیم کرنے کا قصد کیا اوسوقت وہ قانون نہایت ابتر حالت مین اور نہایت منتشر تھا اور جن لوگون کو اوس سے کام پڑتا تھا اونکے لیے بڑی نا انصافیو نکا مخرج ہو رہا تھا - مقدمہ معاملہ والون کو اوس ابتری کے سبب سے بڑی حیرانی اور دقت واقع ہوتی رہتی تھی - نپولین کے زمانہ سے پہلے بھی مروجہ قواعد کی تبدیلی کی بہت بڑی ضرورت لوگون کو معلوم ہوتی تھی لیکن وہ سب کام اون لوگون کے نزدیک مین ایسا دشوار تھا جیسے ہرکولیس[1] کو مشکل کام پیش آئے تھے +

نپولین نے اس کام مین اپنی مدد کے واسطے اوسوقت کے چند نہایت مشہور مقننون کو بھی طلب کیا اور نہایت محنت اور جانکاہی کے بعد نپولین اپنے مطلب مین کامیاب ہوا اور فرانس کے پرانے قاعدون اور قانونون کو مختصر صورت مین لے آیا بالآخر نپولین کی یہ مختین مجموعہ قوانین نپولین کے نام سے مشہور ہوئین اور یہ مجموعہ اب نپولین کی فہم وفراست کا ایک پرامن یادگار ہے جو اوسکی جنگی فتوحات کے نشانون سے زیادہ عرصہ تک قائم رہیگا - نپولین ان مقننون کے اجلاسون مین جو اس کام پر مامور کیے گئے تھے بہت خوشی سے شریک ہوا کرتا تھا اور اونکو لیے نئے علم اصول قوانین کے ظاہر کرنے سے

[1] ہرکولیس ایک بڑا مشہور یونانی سردار گذرا ہے اوسنے بڑی بڑی کٹھن کام اختیار کیے تھے +

منضبط کردیتا تھا۔ اس رسالے کے بعد نپولین پھر اس بات کا شائق رہا
کہ باوجود اوسکی تمام کوششوں کے جو اوسنے قانون کے سہل اور
عام فہم کرنے میں کیں پھر بھی مقننوں نے اوسکو اکثر پیچیدہ کردیا۔
نپولین نے کہا کہ میں نے اول میں خیال کیا تھا کہ تمام قوانین ایسے
مختصر اور صاف اور ریاضی کے ثابت اور محقق ہوجانے ممکن ہیں
جس سے ہر آدمی جو ان قانون کو دیکھے خود اونکا مطلب سمجھ لے
لیکن اب مجھکو یہ یقین ہوگیا کہ میرا یہ خیال بالکل لغو ہے اور تمثال
زمانہ کی پیچدار رائیں کبھی اوسکو صاف ہونے دینگی اور مقننوں کے
ہر یک ایسا ارادہ کرنا خیالی پلاؤ پکانا ہے۔ نپولین اپنے مجموعہ
قوانین کے مشتہر کرنے کے بعد جو نہایت ہی سلیس عبارت میں لکھا گیا تھا
اس بات سے بہت رنجیدہ ہوا کہ مقننوں نے اوسکے مجموعہ پر بھی اپنی
لیاقت بگھارنے کے واسطے شرحیں لکھنی شروع کردیں اور اوسکے
معنی بیان کرنے شروع کیے ہیں۔ نپولین نے اون لوگوں سے جو
اس کام میں اوسکے شریک ہوئے تھے کہا کہ اے صاحبو ہم نے
بڑی دقت سے آجیاس[1] کے اس طویلہ کو صاف کردیا ہے اب آپ
دوبارہ اوسکو غلیظ مت کرو ÷

علاوہ اسکے نپولین عام تعلیم کی طرف متوجہ ہوا اور ابتدائی تعلیم کا
ایک سررشتہ قائم کردیا یہ سررشتہ اگرچہ بوجوہ ناکامل تھا لیکن نپولین

[1] آجیاس ایک سردار گذرا ہے اوسکے طویلہ میں برسوں کا میلا جمع رہتا تھا ÷

اور انقلابون کی لڑائیون کے سبب سے جو جہالت اور ناشائستگی فرانس
مین پھیل گئی تھی اوسکے لحاظ سے بہت غنیمت تھا۔ نیپولین نے
گورنمنٹ کی طرف سے چھ ہزار وظیفے طالب علمون کے واسطے
مقرر کیے اور اس ذریعہ سے اوسکی تدبیر کا بہت بڑا اثر تعلیم کے کام مین
ہوگیا نیپولین سے اول فضول خرچیون کی عادتون کو جو اوسکی طالب علمی
کے زمانہ مین تمام مدارس مین برتی جاتی تھین ترمیم کردیا اور اوسکی جگہ
تعلیم کا ایک ایسا سلسلہ قائم کیا جس سے طالب علم محنت اور مشقت کے
عادی ہوجاویں ۔ سردارون کے لڑکے جو مدارس مین تعلیم پاتے
تھے اونکو یہ تبلایا جاتا تھا کہ اپنے گھوڑے کی نعل خود آپ باندہین
اور علاوہ اسکے سائیسی کے اور کام بھی خود آپ انجام دین اور سادہ
کھانا کھانے کی عادت ڈالین ۔ معزز طبقہ کی لڑکیون کے واسطے
علیحدہ مدرسے قائم کیے گئے تھے اون مین جو لڑکیان جوان ہوتی تھین
اونکو قطعی یہ حکم تھا کہ مختلف قسم کے اشیا جو خانہ داری کے واسطے
درکار ہوتی تھین خود اپنے ہاتھہ سے بنا دین اور تمام عیاشیون اور
فضول خرچیون سے اونکو قطعی منع کیا گیا تھا تاکہ بہت جفاکشی اور
تکلیفونکی خوگر ہوجاوین اور گھر کی اچھی منتظم بیبیان بنجاوین ؀
نیپولین کی وہ تدبیرین جنکے ذریعے سے اوسنے فرانس کے
لوگون کی حالت مین ترقی بخشنا چاہا اور جنکے ذریعے سے اوسنے یہ
ارادہ کیا کہ فرانس کا قومی مذہب رہے بلا شبہہ بہت مشہور ہین جو

سرگذشت نپولین بونا پارٹ

اصول نپولین کے ابتداے عروج میں تنزل کی طرف سے
ہو تی تھی اوسکے بہت رشتہ نتیجے ہورہے تھے یہانتک کہ
سنہ۱۸۰۲ع میں جب ڈاکٹر لوک صاحب اور اوسکا خاندان انگریزی دارالخلافہ
پیرس میں وارد ہوے تو اونکو تمام دکی تلاش میں کتب مروجہ کے یہاں
بیبل مقدس کی صرف ایک جلد فرانس کی زبان میں دستیاب ہوئی۔
ناظرین اس کتاب سے خاص نپولین کے اوس طریقہ سے جو اوسنے
مصر میں برتا یہ بات دریافت کی ہو گی کہ وہ اپنے مذہبی اصول سے کسقدر
بے بہرہ تھا۔ نپولین نے ایک موقع پر بیان کیا کہ ہر ایک چیز سے
خدا کا واحد ہونا ثابت ہوتا ہے اور اوسمیں کچھ شبہہ نہیں ہو سکتا اور
یہ بات کہ میں کہاں سے آیا اور کہاں جاتا ہوں اور میں کیا ہوں
میری ادراک سے باہر بات ہے۔ نپولین علانیہ کہا کرتا تھا کہ میرے
دلمیں کسطرح ان عقائد کی جگہ ہو سکتی ہے جبکہ میں یہ دیکھتا ہوں کہ
بہت سے وہ لوگ جنکا کام ہمکو وعظ کرنیکا ہے بیہودہ تقریریں اور
برے برے کام کرتے ہیں۔ میں بہت سے ایسے پادری دیکھتا ہوں
جو ہمیشہ یہ بات کہتے ہیں کہ ہماری بادشاہت دنیا کی سی بادشاہت
نہیں ہے اور باوجود اسکے جو کچھ اونکے ہاتھ لگے پڑجاتا ہے اوسکو
ہڑپ کر جاتے ہیں ❊

نپولین اگرچہ اسطرح پر اپنی ذات سے کسی مذہب کا معتقد نہ تھا
لیکن باایں ہمہ وہ یہ خوب سمجھتا تھا کہ لوگوں کے حسن معاشرت کیلیے

مذہب کا رواج بھی نہایت مرتبہ پر ضرور ہے۔ اور یہ بات بھی اچھی طرح
جانتا تھا کہ ہنگامہ کے وقتون سے فرانس جس حالت کفر مین ڈوبی
ہوئی ہے اوس حالت مین تبدیل ہونا بہتر ہے۔ اس طرح پر مذہبی
معاملات کی طرف اوسکی علانیہ توجہ دیکھکر اوسکے بددین رفیقون کو
پریشانی واقع ہوئی ۔ نیپولین نے اون لوگون کے جواب مین بہت
استقلال کے ساتھ بیان کیا کہ مذہب ایک ایسا اصول ہے جو کسی
نہ کسی رنگ مین انسان کے دل کو مرغوب ہوتا ہے پس مذہب کی جڑ بنیاد
کھودنے کے واسطے کوشش کرنا محض بیفائدہ بات ہے اوسی زمانہ
مین ایک دن اتوار کو شام کے وقت نیپولین اکیلا ٹہل رہا تھا اوسکا
بیان ہے کہ اوسی وقت مین روئی کے گرجا کے گھنٹے بجنے شروع
ہوئے جنکی آواز سے میرے دل پر بہت اثر ہوا اوس آواز کو سنتے ہی
اوائل عمر کے خیالات میرے ذہن مین حاضر ہوگئے پس جب میرا یہ
حال ہوا تو اور لوگون کا خدا معلوم کیا حال ہوتا ہوگا +

فرانس مین مذہب رومن کیتھلک پھر قائم ہونے کے وقت بہت سی
مزاحمتین اوس مذہب کی قوت کے مقابلہ پر پیدا ہوئین ۔ نیپولین نے
اوس عہدنامہ مین جو اوسنے پوپ کے ساتھ کیا یہ شرط کی تھی کہ بڑے
بڑے افسرونکا تقرر گورنمنٹ کے اختیار مین رہے اور پوپ کے وہ
تمام فرمان جنکو نیپولین منظور نہ کرے گا فرانس مین جاری نہونگے
اور فرانس سے منسوخ کیے جاوینگے ۔ دستور یہ ہورہا تھا کہ جب کبھی

قیدی کو پھانسی لگنے کو ہوتی تھی رومن کیتھلک پادری اوسکے پاس جاتے
تھے اور وہ مجرم اون پادریوں کے حضور میں اپنے گناہ کا اعتراف
کرکرا کے گناہ کی معافی چاہتا تھا اور وہ پادری اوسپر ظاہر کرتے
تھے کہ تمھارے گناہ بخشے گئے - نپولین اس طریقہ پر راضی نہ ہوا
اور سے یہ سمجھکر کہ اس سہل طریقہ میں ملا یہ گناہوں کی معافی سے
اور لوگوں کو بھی ارتکاب جرائم کی جرأت ہوتی ہے اور یہ ایک بڑا
خطرناک اثر ہے پس نپولین نے قطعی یہ حکم دیدیا کہ پھانسی دینے کے
وقت پادری لوگ مجرم کے پاس جایا کریں علے ہذا القیاس اور
بہت سی طریقوں میں بھی نپولین نے اس بات میں کوشش کی کہ
پادریوں کے اوس اختیار کو روکے جسکے سبب سے ہر ایک زمانہ میں
مدبران و منتظمان سلطنت کو دشواریاں اوٹھانا پڑی ہیں - گرجا سے
نوتردیم میں جب اول ہی اول جماعت کی نماز ہوئی تو نپولین مع
اپنے چیدہ بڑے بڑے افسروں کے اوس جماعت میں شریک ہوا
لیکن اپنے مشکل سمجھا لوچا کہ اپنے ساتھ لیا ان افسروں نے اوس
نماز کی حقارت ظاہر کرنے میں کچھ وسواس نہیں کیا - نپولین نے
اون سرداروں میں سے ایک سردار سے دریافت کیا کہ آجکی اس رسم
کی بابت تم کیا خیال کرتے ہو اوس نے جواب دیا کہ سبحان اللہ ایک
بہت اچھا تماشا تھا اور اس جلسہ کی کامل رونق میں صرف ایک کسر رہ گئی تھی
کہ وہ لاکھوں آدمی موجود نہ تھے جنھوں نے اس مذہب کے زوال

کرنے مین کیا وہ اب تم بہت محنت سے دوبارہ قائم کرتے ہو اپنی تباہی
کئے دیتے ہین ؛

اور بہت سی تباہیونکی وجہ سے جنکا باعث نیپولین ہوا اور اوس
کمال ہمت اور فکر کے سبب سے جو نیپولین نے نہایت مشکل مہمات میں
ظاہر کی تمام یورپ کی آنکھین اوسپر لگی ہوئی تھین۔ تمام لوگ ایسے
آدمی کی بے تکان محنتون پر تعجب کرتے تھے جسکے نزدیک گویا محنت
کی کبھی کچھ حقیقت نہ تھی۔ اوسکے خدمت مین بہت سے سکرٹریون کی
قوتین کام کرتے کرتے صاحب ہو گئین اور وہ خود کبھی عاجز معلوم نہوا
نیپولین کہا کرتا تھا کہ محنت میرے عناصر مین سے ایک عنصر ہے اور
مین اوسی کے واسطے پیدا ہوا ہون مجھے یہ اندازہ تو معلوم ہو گیا ہے
جس سے آگے میرے پاؤن نہین جا سکتے لیکن اپنی محنت کی قوتونکی
مین کوئی حد بیان نہین کر سکتا۔ مین نے اپنے سکرٹریون کو کثرت
محنت سے موت کے قریب پہنچا دیا۔ نیپولین کے سکرٹریونکی
قدر و منزلت پر کوئی حسد نہین کر سکتا تھا چنانچہ اسی عہدہ کی کثرت کار کی
بدولت اوسکے سکرٹری بوریین کی تندرستی مین بھی خلل آ گیا۔ اور
جو لوگ بعد اوسکے اون عہدون پر مامور ہوئے انھون نے بھی
ویسا ہی صدمہ اوٹھایا اور چونکہ ان سکرٹریون کا کام نہایت اعتماد کا
کام ہوتا تھا اسلیے نیپولین نے اونکو اور کسی محرر سے ملنے کی قطعی ممانعت
کر دی تھی تاکہ کوئی راز فاش نہونے پاوے یہ وہی مثل ہے رہے

اے روشنی طبع تو بر من بلا شدی ✦ ان سکریٹریوں کو ہر وقت حضر رہنا
ہوتی تھی حاضر ہونا پڑتا تھا اور بعض اوقات ایسا اتفاق بھی ہوتا تھا
کہ وہ کئی کئی راتوں تک برابر کام کرتے رہتے تھے - ایک موقع پر اتفاق سے
کوئی سکریٹری بہت کسلمند ہو کر اپنی جگہ پر سو گیا تھا جب اوسکی آنکھ
کھلی تو اوسنے دیکھا کہ اوسکا آقا یعنے نپولین خود اوس چٹھی کو
اپنے ہاتھ سے پورا کر رہا ہے جسکو وہ سکریٹری لکھتے لکھتے سو گیا تھا -
یہ بات خاص نپولین کی ذات کے واسطے مخصوص تھی کہ وہ اپنے
قوا پر یہاں تک قابو رکھتا تھا کہ جب اوسکا جی چاہتا تھا اوسکو
نیند آجاتی تھی نپولین اوس مشقت اور ورزش کے فائدوں کی قدر
کو بخوبی سمجھتا تھا جسکے سبب سے طبیعت اس بات کی عادی ہو جاتی
ہے کہ جس کام پر اوسکو مصروف کیا جاوے اوسی طرف لگی رہے
اور اور کسی طرف نہ ہٹنے پاوے نپولین کی یہی بے بہا عادت اس
بات کا باعث تھی کہ وہ اسقدر کام بہت آسانی سے انجام دیتا تھا
چنانچہ نپولین کہا کرتا تھا کہ میرا دل درازوں کے مانند ہے اوسمیں سے
ایک مضمون کو میں کھولتا ہوں اور جب اوسکو ختم کر لیتا ہوں پھر
بند کر کے رکھ لیتا ہوں اور اسکے بعد میں اپنے خیالات کو منتشر

ف یہ جملہ لفظ جو نپولین سے ظاہر ہوا نہایت بے بہا جوہر ہے اور اوس سے ایک
مشہور مورخ کی مسلہ ذیل رائے کو تصدیق ہوتی ہے اور وہ یہ ہے کہ عقل و فہم کی
تربیت کی تمام بنیاد اس بات پر ہے کہ آدمی اپنی طبیعت پر قادر رہے اگر یہ بات

نہین ہونے دیتا - نیپولین باوجود اس بات کے کہ بڑے بڑے اہم معاملات کا متحمل ہو رہا تھا لیکن باانیہمہ اون چھوٹے چھوٹے معاملات پہ بھی وہ متوجہ رہا جو اوسکو پیش آتے رہتے - عام دفتروں کو محرر بھی اس خیال سے اپنے فرض کو ادا کرتے تھے کہ بادشاہ اونکے کام کا نگران حال ہے اور کسی نہ کسی وقت ہمارا کام ضرور اوسکی نظر سے گذریگا +

خانگی معاملات مین بھی نیپولین اونھین اصولون پر چلتا تھا وہ اپنے بنج کے حسابون کو بھی ایسے اچھے طریقہ سے جانچا کرتا تھا

حاصل ہو تو ہم حسن مضمون کی طرف جا ہین اپنے خیالات کو مائل کر سکتے ہین اور بہت استقلال کے ساتھ اور بہتر اوسپر قائم رہ سکتے ہین - طبیعت کی یہ حالت تمام اخلاقی حالات کی بنیاد ہے اور ایسی تربیت سے غفلت برتنے مین طبیعت کی قوت اون خفیف باتون مین ضائع ہو جاتی ہے جو پیش آتی رہتی ہین یا بیفائدہ تخیلات اور فرضیون کے سبب طبیعت لہو و لعب مین مصروف ہو جاتی ہے اور یہ لغو خیالات اوسکے عالی مقصدون کے ہرگز شایان نہین ہوتے - پس طبیعت کی اومنگون کو ٹھیک ٹھیک رکھنا اور اوسپر خوب طرح سے قادر ہونا یہی اون تمام باتونکی بنیاد ہے جو ہماری خصلت مین عالی اور عمدہ پائی جاتی ہین جو شخص اوسکو اچھی طرح سے کام مین نہین لاتا اور جو اتفاقیہ خیالات اوسکو پیش آوین اونکے لحاظ سے اور اون خارجی معاملات کی نظر سے جنپر طبیعت ہمیشہ متوجہ ہو جاتی ہے پریشان خاطر ہو جاتا ہے وہ اپنے اون نہایت بڑے بڑے فائدون کو خطرہ مین ڈالتا ہے جو ایک عاقل اور اچھے خلیق آدمی ہونے سے متعلق ہین +

کہ لوگوں کو اکثر اوسکے سبب سے مزا آجاتا تھا۔ اوسکی تحائل بہت
ایک محل بڑی شان وشوکت کے ساتھ مرتب کیا گیا تھا اوسکے بڑھنے
کے وقت نپولین نے ایک تسبیری میں سے ایک سنہری تصدیا کا ٹکڑا
اپنی جیب میں ڈال لیا اوسوقت نپولین کی اس حرکت سے اوسکے ہمراہی
بہت متعجب ہوئے لیکن چند روز کے بعد نپولین نے ایک دوسرا بھیا
اوسی دکان پر سے کچھ کم قیمت پر خرید کیا اور جن لوگوں نے اوسکا مکان
تعمیر کیا تھا اونسے یہ جھگڑا کیا کہ اونھوں نے اوس مکان کی لاگت
زیادہ لی ہے۔ اس کتاب کے مورخ نے خود تخمینہ کی ایک فرد ملاحظہ
کی ہے جو نپولین کے ہاتھ کی لکھی ہوئی اوسکے خانگی اسباب کی درستی
کے باب میں تھی وہ فرد بھی ایک عجوبہ تھی۔ دیکھنے میں مختصر لیکن جس
استحکام کے ساتھ تفصیلیں کی گئی تھیں۔ محور رقموں کی ایک تہائی کو
سب کام پورا کر دیا گیا تھا اور باقی دو ثلث لاگت ایسی جولسوتی کے
ساتھ تخفیف کی گئی تھی گویا اوسکی کچھ ضرورت ہی نہیں ہوتی تھی
نپولین کی نگاہ اگرچہ ظاہر میں اسقدر سخت معلوم ہوتی تھی لیکن
روپیہ کا لالچ اوسکو ہرگز نہ تھا وہ بہت کچھ روپیہ اپنے ساتھیوں پر
تقسیم کرتا تھا اور تجارت کو ترقی دینے کی غرض سے بڑے بڑے کام
نہایت بڑے اخراجات کے ساتھ قائم کرتا تھا۔ تاہم وہ اپنی ذات
نہایت سیدھا سادھا اور کفایت شعار بنا مگر اوسکی بلند نظری
جو اوسکے تمام اصولوں پر غالب تھی اون تمام کمتر ارادوں اور

تینوں پر غالب تھی جو آدمیوں میں موجود ہوتے ہیں +

جبتک بونا پارٹ کی ترقی کے حالات کو بغور دیکھتے بھالتے رہا کرتے تھے وہ یورپ کے اوس شاہی خاندان کے وابستہ لوگ تھے جو انقلاب کے دنوں میں جلا وطن ہوگیا تھا۔ ان جلا وطنوں میں سے کچھ لوگ جو انگلستان اور اور ملکوں میں جا رہے تھے وہ نیپولین کی نوازش ہائے مصلحت ملکی سے پھر فرانس میں آکر آباد ہوگئے —

نیپولین نے اون سخت قانونوں کو جو کنونشن سے اون جلا وطن لوگوں کے برخلاف جاری کیے گئے تھے منسوخ کردیا اور اونکی بہت سی جایداد جو گورنمنٹ فرانس نے ضبط کرلی تھی پھر اونکو واپس کردی —

جلا وطن خاندان جو انگلستان میں مقیم تھا اوسنے نیپولین سے خط وکتابت کے سلسلہ کو جاری کیا اور نیپولین کی طبیعت کو اس باب میں ٹٹولا کہ وہ اونکی بادشاہت بحال ہونے میں اونکو کچھ مدد دیگا یا نہیں بونا پارٹ نے اس درخواست کو نامنظور کیا اور اوسکے عوض میں یہ چاہا کہ اون شاہزادوں کو اٹلی میں ایک بڑی ریاست عنایت کرے اور علاوہ اسکے ایک بیش قرار وظیفہ بھی اس شرط سے دینا منظور کیا کہ وہ شاہزادے فرانس کے شاہی تخت کی استحقاق سے دست بردار ہوں لیکن اون شاہزادوں نے اس تجویز کو منظور نکیا اور اپنی درخواست کی نامنظوری سے شاہی خاندان نیپولین سے آزردہ خاطر ہوگئے اور اون میں سے بعض نے یہ ارادہ کیا کہ نیپولین کو

کسی دھوکھے سے قتل کر دیا جاوے اگرچہ بیان ہوا ہے کہ لوسین کے خاندان کو اس سازش کی مطلق اطلاع نہ تھی +

ایک شام کو نپولین کی سواری حسب معمول واپس کی ایک تماشہ گاہ کو ہو کر گذری اوسوقت نپولین بید میں تھا کہ دفعتہً ایک سخت اور مہیب آواز سے جو ایک توپ چلانے کی سی آواز معلوم ہوتی چونک پڑا اور درحقیقت یہ آواز اوس باروت کے چھوٹنے کی تھی جو نپولین کے مخالفوں نے ایک بڑے پیپے میں بھر کر میں راستہ کے سرے پر رکھدی تھی اس باروت کے اوڑنے سے آٹھ آدمی جان سے مارے گئے اور اٹھائیس خستہ و مجروح ہوئے۔ نپولین کی سواری کی کھڑکیاں بھی اوسی صدمہ سے پاش پاش ہو گئیں اور اگر اتفاق یہ ہوا ہوتا کہ اوسکا کوچوان سواری کو اوسوقت معمول سے زیادہ تیز ہانکے ہوئے جاتا تھا تو نپولین بھی اس موقع پر غارت ہو جاتا۔ دوسرے موقع پر شاہی خاندان کے آدمی ایک اور سازش درست کرنے کی غرض سے پیرس میں آئے اور ناکامیاب رہے لیکن اس دوسرے واقعہ کے سبب سے نپولین نے آیندہ کے واسطے وہ تدبیریں کیں جس سے نپولین کی خصلت پر بدنامی کا دھبہ باقی رہا ایک سپہ سالار مسمے موریا جو سپاہ کی نظروں میں ایسا ہی عزیز تھا جیسا نپولین اوسپر اس جرم کی تحقیقات ہوئی کہ گویا وہ بھی ایک سازش برپا کرنے والا ہے لیکن تحقیقات کے وقت جو

شہادت پیش ہوئی اوس سے اوس سردار پر بہت ہی کم الزام ثابت ہوا
یہان تک کہ وہ سردار رہائی کے قابل ہوگیا۔ غالب یہ ہے کہ اوسکی جانفشانی
اور شہرت کے سبب سے نپولین کو اوسکے ساتھ رقابت پیدا ہوئی اور
اسلیے اوسنے یہ چاہا کہ اس حیلہ سے اپنے رقیب کو جھکا کے نکالدے
تاہم ہو رہا کے واسطے کوئی سزا تجویز نہوئی ججون نے خلاف نپولین سے
کہا کہ اگر آج ہم اس سردار پر قصاص جاری کردین تو کل پھر ہم کو کون
بری کریگا ٭

اور بھی چند بدنامیان اسی قسم کی نپولین پر قائم رہین اور وہ یہ ہین
کہ نپولین کا قدیمی ہم مکتب پچیگرو قیدخانہ مین مرا جسکے سبب سے لوگونکو
یہ شبہہ ہوا کہ نپولین نے خود اوسکو مروا ڈالا لیکن سب سے زیادہ سخت
معاملہ نپولین کی سنگدلی کے حالات مین ڈیوک ڈی انگہین کا قتل ہے
اس شریف آدمی پر غلط خیالات اور جھوٹی شہادت کے ذریعہ سے
یہ الزام لگایا گیا کہ وہ قدیم شاہی خاندان کی سازشون مین شریک تھا
نپولین کے کچھ سوارون نے یکایک اوسکو ایسی حالت مین جا پکڑا
جب کہ وہ ایک دوسرے ملک مین مقیم تھا اور اوسکو فرانس مین لے آئے
اوسکے آنے سے تھوڑی دیر بعد پوشیدہ عدالت کے ذریعہ سے اوسکی
تحقیقات عمل مین آئی اور کوئی موقع اوسکو ایسا نہ ملا کہ اپنی بےقصوری
ثابت کرتا اور بہت وحشیانہ پن کے ساتھ گولی سے مار دیا گیا ——

ڈیوک ڈی انگہین بوربن کے جلاوطن خاندان کا ایک رکن تھا

نپولین نے اوسکے قتل میں یہ مصلحت سمجھی کہ بادشاہی خاندان کی طرف
آئندہ اسیے قتل کا دغدغہ مٹ جاوے اور پھر مارے خوف کے کوئی اونکی
طرفداری کی جرأت نہ کرسکے۔ تاہم معاملہ جو پیش آیا اوسکی کچھ تاویل
نہیں ہوسکتی ہے۔ کم سے کم اتنا تو ضرور ہے کہ ایک بیگناہ آدمی کا خون
بہت سنگدلی کے ساتھ ہوا۔ اس ہیبت ناک واقعہ کے بعد جو نپولین
ظہور میں آیا نپولین نے افسوس سے با آواز بلند یہ کہا کہ ہمارے ہاتھوں
یہ معاملہ محض ایک گناہ بے لذت ہوا۔ اسکے جواب میں اوسکے ایک
بے رحم وزیر صیغہ پولیس نے عرض کیا کہ خیر گناہ تو جیسا ہوا ویسا ہوا
لیکن ہاں یہ معاملہ مصلحت ملکی کے لحاظ سے البتہ بہت قبیح ہوا۔ اس
امر کے سبب سے تمام یورپ کو نپولین کے چال وچلن پر شبہ آیا۔
مسٹر پٹ صاحب انگلستان کے وزیر اعظم نے یہ کہکر گویا ایک عام رائے
ظاہر کی کہ نپولین کو اس حرکت سے اسقدر نقصان ہوچکا ہے جو
مخالفانہ لڑائیوں سے برسوں میں بھی نہ ہوسکتا +

وہ لالچ جسنے نپولین کو برانگیختہ کیا اور جسکے سبب سے نپولین نے
اس بیگناہ خون سے اپنے ہاتھوں کو آلودہ کیا وہ اسکا شاہی تاج تھا
جسکا نپولین جی جان سے خواہشمند تھا۔ تین برس تک اوسکا
خطاب کانسل رہا اور اسلیے شروع سے نپولین کا مقصد یہ تھا کہ
اوس عہدہ کی میعاد میں وسعت حاصل کرے۔ اوسکے بھائی لیوسین نے
خود نپولین کی تحریک سے ایک رسالہ لکھا اور مصنف کا نام ظاہر کیا

نپولین نے اس بات کا بھروسہ کر کے کہ اوسکو سب لوگ دل سے عزیز
رکھتے ہیں اور ایک مجوزہ گورنمنٹ کے ہونے سے اون لوگوں کا
ایک بڑا حصہ سست ہو گیا ہے تمام لوگوں سے اس بات میں عام
راے لیا جاوے کہ کانسل کا عہدہ نپولین کے جیتے جی تک قائم رہے
نتیجہ اوسکا یہ ہوا کہ جو کچھ اوسنے خیال کیا تھا وہی وقوع میں آیا
منجملہ پچیس لاکھ ستاون ہزار آٹھ سو تراسی رایوں کے مقابل لاکھ کہ اسکے
دو سو انسٹھ رائیں نپولین کے معینہ مطلب دی گئیں اور جب یہی نتیجہ
عام طور پر مشتہر ہوئی جماعت سنار دیہ لوگوں نے جمع کیا اوسکے بعد
دو برس میں نپولین کے خوشامدیوں نے زیادہ تر تحریک اس بات کی
کہ نپولین کو شاہنشاہی کا خطاب ملنا چاہیے اور فرانس کا تاج و تخت
اوسکے خاندان میں نسلاً بعد نسلاً قائم رہے۔ نپولین کی حیرت انگیز
لیاقتوں کے سبب سے تمام قوم نپولین پر فریفتہ ہو رہی تھی اسلیے
جسقدر لوگوں نے نپولین کے حین حیات کانسل ہونے کی بات
منظوری کی تھی اوس سے زیادہ آدمیوں نے اوسکی بادشاہت
کے واسطے رضامندی ظاہر کی +

نپولین نے اپنی توجہ تمام تر اس بات میں صرف کی کہ اس موقع پر جہاں تک
ہو سکے دھوم دھام کیجاوے اور اس معاملہ میں وہ یہاں تک کامیاب
ہوا کہ پوپ بھی اوسکی تخت نشینی کے وقت روم سے وہاں
تشریف لایا۔ بہت سی صدیوں قبل اسکے تاریخ میں ایک مشہور

بادشاہ کے وقت مین بھی ایسی ہی دھوم دھام ہوئی تھی جب فرانس کا شاہی تاج اوسکے سر پر رکھا گیا تھا لیکن ان دونون تقریبون مین اسقدر فرق تھا کہ شارلی کی رسم پیرس مین نہین ہوئی تھی بلکہ روم کے گرجا سینٹ پیٹر مین ہوئی تھی اور نپولین کے واسطے خود پوپ روم سے آیا۔ نپولین کی اس عزت کو جو اسطرح پر اوسکو دیگئی یورپ کے تمام روسن کیتھلک ملکون نے پوشیدہ حسد سات دیکھا۔ نپولین نے پوپ کی پیشوائی کے واسطے نہایت مرتبہ پر اہتمام کیا۔ کوہ الپس کے راستے جنپر سے پوپ گذرنے والا تھا دمدمون کے ذریعہ سے برابر اور بے خطر کر دیے گئے تھے۔ اور جب پوپ پیرس مین پہونچکر اوس محل مین وارد ہوا جو اوسکے واسطے پہلے سے مرتب کیا گیا تھا تو اوسنے اپنی خوابگاہ کے کمرون کو نہایت نفاست اور نہایت کوشش کے ساتہ ٹھیک ٹھیک اوسی طرز پر آراستہ پایا جس طرح اوسکی خوابگاہین روم مین تھین +

اس رسم تخت نشینی کے واسطے بڑے بڑے ٹھاٹ درست کیے گئے۔ نپولین کا لباس اوسوقت اوس روش و انداز کا تھا جو پندرھوین صدی مین رائج تھا اور جسکو نپولین کے زمانے کے ایک نہایت مشہور کاریگر نے تیار کیا تھا۔ یورپ کے تمام حصون سے ایک بڑا مجمع اس رسم کے دیکھنے کے واسطے جمع ہو گیا تھا جو نوٹر ڈیم کے گرجا مین جہان چند برس پیشتر انقلاب کے دنون مین عقل و تدبیر کی دیوی کا میلہ

رہا پایا گیا تھا واقع ہوئی۔ نپولین جسوقت گرجا میں داخل ہوا تو پوپ نے
وہاں حاضر تھے عمدہ الفاظ سے بہت خوش الحانی کے ساتھ گرجا میں
اول پڑھ کر ان کی انجیل کے یہ الفاظ گائے تو ہے شیر تو ہے شیر۔ جس وقت
وقت آیا کہ نپولین کو تاج پہنایا جاوے تو پوپ نے تاج کو گدی سے
اوٹھانا چاہا تا کہ نپولین کے سر پر رکھے لیکن نپولین نے خود اپنے
ہاتھہ سے اوسکو اوٹھا کر اپنے سر پر رکھہ لیا اور بعد اوسکے نپولین
اوس تاج کو ایمپریس جوزفائین کے سر پر رکھا جو اوس موقع پر چشم پر آب
ہو گئی۔ جاہ و حشم اور رونق جسقدر ہونا ممکن ہے سب کچہ اوس موقع پر
مہیا تھی لیکن باوجود اس تمام ساز و سامان کے ناظرین کی نظروں میں
اوداسی چھا رہی تھی۔ لقیبوں نے آواز بلند یہ صدائیں بلند کیں
نپولین شہنشاہ فرانس کا۔ نپولین شہنشاہ فرانس کا۔ تو تمام لوگ
گرجا اور پوپ کے حاملہ جوش سے ہو کر گونج گئی۔ نپولین کی مراد
بر آئی اور جس بات کی اوسکو مدت سے تمنا تھی وہ اب اوسکو
حاصل ہوئی فقط

باب ہفتم

فرانس اور انگلستان مین پھر مخالفت کا شروع ہونا — نپولین کے سخت سخت انتظام — انگلستان پر ایک حملہ کی تجویز — واقع ہونا لڑائی کا براعظم مین — عہدنامہ مقام الم کا — لڑائی آسٹرلز کی — پرشیا سے بگاڑ ہونا — لڑائی جینا کی — روس سے بگاڑ ہونا — لڑائی آئی لاکی ٹاسٹ کے مقام پر عہد و پیمان منعقد ہونا — نپولین کا سخت محصول لینا — برتاو نپولین کا براعظم مین لڑائی کی مصیبتین ۱

نپولین کے شہنشاہ ہونے سے پہلے فرانس اور انگلستان مین لڑائی کے شعلے مشتعل ہوے — ہم اس رسالہ کے اختصار کی وجہ سے ان مباحثون مین پڑنا نہین چاہتے جنکو مختلف مورخون نے آشتی کی صلح ٹوٹنے کا باعث بیان کیا ہے مختصر یہ ہے کہ نپولین نے جو برتاو براعظم کی بعض چھوٹی چھوٹی ریاستون کے ساتھ اختیار کیا اوس سے یہ بات علانیہ ثابت ہوگئی کہ ہنوز اوسکی بلند نظری مین کچھ کمی نہین ہوئی اور صلح سے اوسکی صرف یہ غرض ہے کہ اس فرصت مین اوسکو آئندہ فسادون کے واسطے بری اور بحری فوج بھرتی کرنیکا موقع ہاتھ آوے اسلیے وزراے انگلستان نے بہت سے ممبران پارلیمنٹ کے اتفاق اور بہت سے لوگون کی عام راے کی شرکت سے بمجبوری یہ تجویز قرار دی کہ گو لڑائی کرنا بہت افسوس کے قابل ہے لیکن یہ بات بھی نہایت ضرور ہے کہ نپولین کی بڑھتی ہوئی طاقت کو

آغاز ہی میں پامال کر دیا جاوے اور اوسکو اتنی فرصت نہ دی جاوے کہ وہ زور پکڑ کر کل دنیا کی آزادی کو خطرہ میں ڈالدے چنانچہ ایک قول ہے کہ گربہ کشتن روز اول۔ اس موقع پر انگلستان نے جو کچھ کارروائی کی اوسکی نسبت ایک مستند مورخ کا قول بیان کرنا کچھ زیادہ مضائقہ نہیں رکھتا اس مصنف کے بیان سے اون حملوں کا حال بھی معلوم ہوگا جو مختلف وقتوں میں برا عظم کے بڑے بڑے بادشاہوں نے نپولین پر کیے تھے اور وہ بیان اوس مصنف کا بشرح ذیل ہے۔ کہ اس بات کے تحقیق کرنے سے کچھ حاصل نہیں ہے کہ اس لڑائی کا ظاہری سبب کیا تھا مگر بات اتنی تھی کہ لوگوں کو بوجوہ معقول اس بات کا بھروسہ تھا کہ نپولین امن امان کا دشمن ہے چنانچہ اہل لوگوں کے اس خیال کی تصدیق آیندہ واقعات سے بخوبی ہوگئی چنانچہ یہ بات ثابت ہوگئی کہ نپولین انگلستان پر ایک سخت حملہ کی تیاریاں کر رہا تھا اور اگر اوسکو جسقدر امن اس صلح کے ذریعہ سے ملی ملا تھا وہ اوسکے ذریعہ سے اوراپنی کمال لیاقت سے زبردست انگلستان کے برخلاف تھوڑے ہی عرصہ میں بہت کچھ فائدہ اوٹھاتا اور غالب ہے کہ آیندہ زمانہ کے لوگ بھی اس رائے کو تسلیم کرینگے اوسکو اور استحکام بخشینگے ÷

نپولین نے اپنی ایک کارروائی کے ذریعہ سے مخالفت کے معاملات کی تصفیہ شروع کی جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ خاص خاص آدمیوں کو سخت تکلیف دیکھنا

اور لڑائی کے نتیجے مین اوسکے سبب سے کچھ فرق نہ آیا اور یہ خیال نہ کیا کہ انجام ان جھگڑون کا کیا ہوگا۔ نپولین نے یہ حکم محکم جاری کیا کہ تمام انگلستان کے باشندے جو فرانس کی عملداری مین اٹھارہ برس کی عمر سے ساٹھ برس کی عمر تک کے سفر کر رہے ہون وہ سب گرفتار کر لیے جاوین۔ یہ ایک وحشیانہ برتاو تھا جسنے دس ہزار آدمیونکو کئی برس تک آزادی سے محروم کر دیا آدھی رات کا وقت تھا جب نپولین نے جیونات نامی اپنے ایک سردار کو جو بالآخر ابرنٹس کا ڈیوک ہوا یہ خراب حکم دیا وہ سردار بیان کرتا ہے کہ نپولین کی آنکھین اوسوقت غصے کے مارے لال ہو رہی تھین اور اوسکا تمام جسم غصہ سے کانپ رہا تھا نپولین نے چلا کر کہا کہ دیکھو اون مین سے کوئی بچکر نجانے پاوے جیونات نے اس ذلیل حکم کی تعمیل کرنے سے پہلے اس غرض سے کہ یہ حکم ملتوی رہے نپولین کی بہت کچھ منت وسماجت کی لیکن کچھ فائدہ نہ دیا اور نپولین نے اوسکو بہت سخت ڈپٹا۔ بونا پارٹ نے کہا کہ کیا ہم پھر وہی موقع دیکھین جیسا پہلے دیکھ چکے ہین۔ مین یہ جانتا تھا کہ ڈیوراک اپنی متانت اور ظرافت سے مجھکو وعظ کرنے آوے گا مگر تم دیکھوگے کہ میرے اس حکم کی تعمیل کیلئے اچھی طرحسے ہوتی ہے الحاصل لڑائی کے تمام دستور اور قواعد کے برخلاف نپولین کے اس حکم کی تعمیل عمل مین لائی گئی اور اس کارروائی کا یہ اثر ہوا کہ ہر ایک قسم کے جنگی کاروبار فوراً چھڑ گئے ✝

دوسرا کام جسکی طرف نپولین نے اپنی ہمت کو مصروف کیا وہ انگلستان پر
حملہ کرنا تھا جسکے پورا کرنے کے واسطے نپولین نے ہر ایک طرح سے
نہایت مرتبہ بیرا در حد سے زیادہ کوششیں کیں اور کوئی دقیقہ اوٹھا نہ
رکھا تمام فرانس نے نپولین کے اس ارادہ کی نسبت نہایت شوق سے
سرگرمی ظاہر کی اور اس موقع پر مشکل کوئی ایسا شہر یا ضلع ہوگا جسنے
اون کشتیوں کے ملنے کے واسطے چندہ نہ دیا ہو جنکے ذریعہ سے
کناروں انگلستان پر حملہ آور فوج روانہ ہونے کو تھی - بندرگاہ بولون
میں یہ کشتیاں تدریج نہایت کثرت کے ساتھ اکٹھی ہوگئیں اور وہاں سے کر
انگلستان کی فوج نے اوسکے جمع ہونے میں ہر قسم کی مزاحمت کی ـــ ت
ایک لاکھ چالیس ہزار آدمیوں کی ایک فوج جمع ہوگئی اور آیندہ کی فتوحات
کی امید میں خوشی سے پھولکر نہایت بے صبری سے اوس وقت کا
انتظار کیا جب اونکو جہازوں پر سوار ہونے کا اشارہ کیا جاوے - فوج
جس بات کے انتظار میں مقرر تھی وہی اشارہ نپولین نے ایک مرتبہ
اپنی فوج کی چستی و چالاکی آزمانے کے واسطے کیا - توپ کی آواز سنتے ہی
تمام فوج یکسان بڑی چالاکی اور چستی کے ساتھ آگے بڑھنے کے واسطے
سوار ہوئی خوشی کی آوازوں سے ہوا گونج گئی اور جب فوج کو یہ
معلوم ہوا کہ یہ ہماری مستعدی کا ایک امتحان تھا تو اونکی وہ سب
خوشی کی آوازیں شور و فریاد کے ساتھ مبدل ہوگئیں ÷

تاہم نپولین اول بہت بڑے خطروں سے جو انگلستان پر حملہ کرنے میں

باتین آنے والے تھے بخوبی واقف تھا پس اوسنے اس کام مین جلد بکیو
کام نفرمایا۔ انگلستان کے تمام باشندون نے بھی نہایت مستعدی
کے ساتھ اپنے بچاو کی تیاریان کین ہر ایک صوبہ مین ایسے لوگون سے
فوجین مرتب ہوگئین جو بلا تنخواہ اپنی رضا و رغبت سے اپنی ملک کی
حمایت پر لڑنا چاہتے تھے۔ دریا کے کنارے پر چارون طرف اونچی
اونچی زمینون پر اس غرض سے دمدمے قائم کیے گئے کہ دور سے
دیکھکر دشمن کی آمد سے اطلاع دیوین۔ ہر درجہ کے آدمیونکے لیے
اوس وقت کے واسطے جدا جدا کام آپس مین تقسیم ہوگئے جب
نیپولین مخالفانہ اونکے ملک مین داخل ہوجاوے۔ حاکمون نے
اپنی رعایا کو حکم دیا کہ جناب باری مین بہ عاجزی و زاری رجوع لاوین
روزہ کے دن مقرر کیے گئے کہ اون مین خدا سے ملک کی بھلائی
کے واسطے دعا مانگی جاوے۔ خدا تعالے نے اونکی ان دعاون کو
روا کیا اور اونکو دشمن کے ہاتھون سے محفوظ رکھا۔ نیپولین نے
جستقدر فن و فطرت اس باب مین کی کہ گریٹ برٹن یعنے انگلستان
اور اسکاٹ لنڈ کے جہازون کو اوس ملک کے کنارون سے
جنکی وہ حفاظت کر رہے تھے کہین دور لیجاوے وہ سب
مسٹر نلسن صاحب کی دانائی کے سبب سے درہم برہم ہوگئے نیپولین کو
معلوم ہوا کہ اس حملہ کی کوشش مین کچھ کامیابی کی امید نہین ہے
اسلیے اوسکو اسنے اون بحری افسرون پر جو سب تھا غصہ آیا جنکی بالائی کے

سلف سے اوسکو معلوم ہوا کہ مذکورہ بالا تدبیر بہت بری طرح سے انجام دی گئی +

بوناپارٹ نے انگلستان کے علاوہ اور مخالف قوتوں میں بھی اپنے ایکو جیسا ہوا پایا اور لڑائی کا یہ خاصہ ہے کہ خود بخود پیدا ہوجاتی ہے اور ایک مقام سے تمام مقاموں میں پھیل جاتی ہے ڈیوک ڈی انگین کے قتل کا حال اوپر کے باب میں بیان ہوچکا ہے اس واقعہ سے بادشاہ سویڈن اور شہنشاہ روس دونوں نہایت غضبناک ہوئے اور باہمی کا یہ اثر غصہ آمیز رسل و رسائل سے جو واقع ہوئی اون قسمہ بیغار کا ہوگیا ہے نپولین نے ہیوور اور نیپلز کی ریاستوں کو ساتھ رکھے اور بھی ترقی کر گیا۔ پس لڑائی باضابطہ مشتہر ہوئی۔ آسٹریا والے اول اول شہنشاہ فرانس کے مخالفوں کے ساتھ شریک ہونے سے کھچے جاتے رہے لیکن جب شہنشاہ فرانس اٹلی کا بھی بادشاہ بن بیٹھا اور اور بھی اوس ملک پر اوسنے دست اندازیاں کیں جیسے جنیوا کی جمہوری سلطنت کو اپنی قلمرو میں شامل کرلیا تب آسٹریا اپنے غصہ کو زیادہ نہ روک سکی اور جوشی جوشی نپولین کے مخالفوں کے ساتھ موافق ہوگئی۔ بوناپارٹ نے یہ سنکر کہ یہ جو شان حشمت میرے مقابلہ پر واقع ہوئی ہے معمولی دانائی سے بھی کچھ زیادہ کام کیا اور لوگوں سے اپنا لشکر اوٹھا کر اوس سمت سمت کوچ کرتا ہوا آسٹریا کے شہنشاہ کی قلمرو میں داخل ہوا اور ایسی جلدی سے جا پہونچا کہ آسٹریا والے اور اوسکے ساتھی

اپنے جنگی انتظاموں کو کافی طور سے ٹھیک ٹھاک بھی نکرنے پائے تھے +

آسٹریا نے اوسوقت مین اپنی فوج کے ایک بڑی حصے کی سرداری ماکمہ نامی ایک سردار کو سپرد کردی تھی یہ سردار بہت ہی کم لیاقت اور نیپولین کی پرہنر لڑائی کے مقابلے کے ہرگز لائق نخفا اسلیے اوسنے مجبوری نیپولین کی اطاعت اختیار کی اور آلم کے مقام پر اوسنے اپنے آپ کو مع تیس ہزار سپاہیون کے لڑائی کے قیدیون کی طرح نیپولین کے سپرد کیا۔ اس واقعہ سے آسٹریا اور اوسکے رفیقون پر نہایت حیرت اور ہیبت چھاگئی +

نیپولین اپنے سردارون سمیت ایک بہت بلند ٹیلے پر کھڑا ہوا اور بہت غرور کے ساتہ آسٹریا کی اون فوجون کی طول طویل صفون پر نظر ڈالی جو اوسوقت ہتیار رکھنے کے واسطے مرتب ہوئی تھین۔ نیپولین نے بہت اچھی طرح سے مغلوب سردارونکو خاطر و تواضع سے تشفی اور دلاسا دیا۔ لوگون کو نیپولین کے نام سے ایسی حیرت تھی کہ آسٹریا کے سپاہی بھی جب اوسکے پاس ہوکر گذرتے تھے اوسکے دیکھنے کیواسطے ٹھہر ٹھہر جاتے تھے جسکی کامیابیونکی کوئی حد معلوم نہین ہوتی تھی نیپولین نے اپنے دشمن کو اس بات کی فرصت نہ دی کہ جو حادثہ اور پریشانی اوسکے دشمنون پر آلم کے معاملہ سے طاری ہوگئی ہے اوس سے وہ سنبھالنے سکین۔ پس اسلیے نیپولین نے مقام وینا دارالخلافہ آسٹریا پر کوچ کیا جو بغیر کسی ہمت مقابلہ کے اس بات پر

منظور کیا گیا کہ نپولین کے حوالے کر دیا جاوے۔ آسٹریا کی فوجیں اوسکے
پہونچنے سے پہلا ہی شہر کو خالی کر کے شہنشاہ روس سے متفق ہونے کے
واسطے چلی گئی تھیں۔ چنانچہ آسٹریا اور روس کی یہ فوجیں باہم متفق
ہوئیں اور فرانس کی فوج سے ایک نئی لڑائی کے واسطے تیاریاں
کی گئیں اور بالآخر یہ لڑائی مقام آسٹرلیز پر واقع ہوئی یہ دن نپولین کے
بادشاہ ہونے سے ایک برس بعد واقع ہوا اور ٹھیک وہی دن تھا
جس روز وہ تخت پر بیٹھا تھا۔ اس موقع پر جو ہنر لڑائی کے نپولین کی
ذات سے ظہور میں آئے وہ اس فن کے ماہروں کے نزدیک نہایت
تعریف کے قابل تھے کوئی اور لڑائی ایسے ہنروں کے ساتھ نہیں
لڑی گئی تھی جیسی یہ لڑائی ہوئی۔ بہت سے داؤ اور حکمتوں سے
نپولین اپنے دشمن کو ایک بے موقع مقام پر بہکا کر لایا اور پھر اپنی تمام
فوج سے اوس پر یکبارگی حملہ کیا اور ان کو شکست فاش دی۔ جسقدر
خونریزی اس لڑائی میں واقع ہوئی اوس سے ناظرین کو ایک درد انگیز
خوف پیدا ہوا ہوگا۔ فرانس کی فوج نے چاروں طرف سے دشمن کی
فوج کو گھیر لیا ہر طرف سے شعلہ اگلتی توپوں کی باڑ اون پر پڑتی۔
اوسکی فوج کے چند ہزار سپاہیوں نے اس بات میں کوشش کی کہ ایک
برف کی جمی ہوئی جھیل پر سے گذر کر اپنی جانوں کو بچاویں لیکن
نپولین کی طرف سے گولوں اور گراب کی بوچھار ہو رہی تھی اوس
برف تڑک گئی جو ہر جگہ سے پاش پاش ہو گیا اور وہ جلت پر دو گر

اوس سرد پانی مین غرق ہوگیا اور بہت مصیبت کے ساتھ برباد ہوگیا +
لڑائی کے بعد آسٹریا کا وہ مغلوب شہنشاہ نیپولین سے اس غرض سے ملنے کو آیا کہ صلح کی شرطون کا تصفیہ کرے جو آسٹریا کیواسطے بہت مضر تھین وہ مکان جہان یہ جلسہ واقع ہوا میدان جنگ کے قرب وجوار مین کسی ایک غریب کا جھونپڑا سا تھا نیپولین نے اپنے مغلوب دشمن سے کہا کہ دیکھو یہ کس قسم کا محل ہے جسمین تمنے مجھکو رہنے پر مجبور کیا ہے - شہنشاہ نے جواب دیا کہ میرے نزدیک آپ کو ایسی شکایت کرنے کی کوئی وجہ نہین ہے اسلیے کہ یہ تمام ویرانی آپ ہی کی بدولت ہے - پرشیا بہت دنون تک نیپولین اور اور سلاطین متفقہ کے جھگڑون سے الگ تھلگ رہی لیکن آخرکار نیپولین کے مقابلہ پر لڑنے کے واسطے آمادہ ہوئی - پرشیا کا ایلچی نیپولین کی خیمہ گاہ پر اس پیام کے ساتھ آسٹرلز کی لڑائی کی شروع مین پہونچا لیکن اوسنے یہ دانائی برتی کہ اوس مخالف پیام رسانی کو اختتام لڑائی تک ملتوی رکھا -
جب اوسنے یہ دیکھا کہ یہ لڑائی ہر طرح سے فرانس کے حق مین ختم ہوئی تو اوسنے پرشیا کی لڑائی کے اشتہار کو جو اوسکے سپرد تھا قطعی مخفی کر دیا اور ملاقات کے وقت نیپولین کو اوس فتح کی بابت اوسنے مبارکباد دی نیپولین نے چپکے سے اوس ایلچی کے کان مین کہا کہ جو پیغام آپ کے پاس ہے اوس سے ہم بخوبی واقف ہین لیکن آپ نے حالات کے بدل جانے کے سبب سے اوسکے اظہار مین فرق برتا ہے -

مگر چونکہ نپولین کو اوسوقت پرشیا سے لڑنا منظور نہیں تھا اسلیئے اوسنے اوسوقت اپنے غصہ کو ضبط کیا اور دل میں یہ بات ٹھان لی کہ تھوڑے ہی عرصہ میں پرشیا کو ضرور اسکا مزا اچھا دیا جاتا ہے۔ آسٹرلز کی لڑائی کی خبر نے مسٹر پٹ صاحب انگلستان کے وزیر اعظم کے دل پر بہت صدمہ پہونچایا یہی وزیر اوس اتفاق کا باعث ہوا تھا جسکو نپولین نے اس ایسی حملہ بالکل توڑ دیا۔ اس صدمہ سے اوس وزیر با تدبیر کی روح کو کبھی خلاصی نہوئی اور بعد اوسکے ہمیشہ رنج والم کے دریا میں ڈوبا رہا اور ایک سخت بیماری میں مبتلا ہوگیا اور انگلستان کی آیندہ بہبودی کی طرف سے اوسکو بہت کچھ خوف و ہراس پیدا ہوا ✚

آسٹرلز کی لڑائی کو ابھی پورا ایک برس نہ گذرنے پایا تھا کہ نپولین کو پرشیا کی سزا دہی کا موقع ہاتھ آیا اور جسکا ارادہ پرشیا کے تذبذب چال و چلن کے سبب سے پہلے سے اوسکے دل میں تھا۔ نپولین کوئی موقع ہاتھ سے نہ دیتا تھا جو اوس ملک پر لعن و طعن کرنے کے واسطے پیش آیا تھا اور جو ریاستیں پرشیا کی سرحد پر واقع تھیں اونکو نپولین نے ہمیشہ ضبط اور اپنے ملک میں شامل کرتے رہنے سے اپنا یہ ارادہ صاف ظاہر کردیا تھا کہ وہ کسی روز پرشیا کو بھی اپنا ایک صوبہ بنا دیگا۔ لیکن اون کامیابیوں کے زعم میں جو پرشیا والے اپنے پہلے بادشاہ فریڈرک اعظم کے وقت میں حاصل کیا کرتے تھے اہل پرشیا اوس برے برتاو کی برداشت اچھی طرح نکرسکے جو نپولین

بہت سختی سے اونکے ساتہ کرتا تھا۔ اور جب پرشیا والون کو یہ بات
دریافت ہوئی کہ نپولین نے یہ ارادہ کرلیا ہے کہ صلح کی صورت مین
ہینوور کی ریاست جو پہلے انگلستان کی مقبوضہ تھی پہر انگلستان کو
ملجاوے جو پرشیا نے بے ایمانی کی راہ سے بطریق رشوت اُس
معاوضہ مین حاصل کی تھی کہ پہلی لڑائی مین طرفین مین سے کسی کی
طرفداری نہ کرے ۔ پرشیا کے دربار نے نادانی کی راہ سے فرانس کے
مقابلہ مین لڑائی کو ظاہر کیا اور بغیر اسکے کہ ہوشیاری کے ساتہ اپنے آپکو
لائق دوستون کے ذریعہ سے محفوظ و مستحکم کرین اور بغیر اون سامانونکی
درستی کے جو بمقتضاے وقت ہونی ضروری ہے پرشیا والے بیٹھے بٹھائے
یکایک جھگڑون مین گھس پڑے ؛
طویلہ کی بلا بندر کے سر اور تو سب آپ آپ کو ہو گئے تمام آفتین اور
مصیبتین اس جھگڑے کی جرت پرشیا کو اوٹھانا پڑین بر اعظم کی
سلطنتون مین سے جو طاقت پرشیا کی مدد کے واسطے آئی وہ روس
کی سلطنت تھی لیکن نپولین نے اتنی فرصت نہ دی کہ روس کی فوج اپنے
قرار کے بموجب پرشیا کی مدد پر آتی اوسنے سیلاب کے مانند اپنی فوجون
پرشیا کے ملکون پر حملہ کیا ۔ اور جینا کی لڑائی مین جو چودھوین اکتوبر ۱۸۰۶ء مین
واقع ہوئی پرشیا کی فوج کو اسطرح ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا جیسے مٹی کے
برتن کو کوئی پاش پاش کر ڈالتا ہے ۔ یہ لڑائی جس تاریخ شروع ہوئی
اوس سے تین ہفتہ کے اندر اندر اختتام کو پہونچ گئی نپولین برلن کو

فتح کرکے اوسمیں داخل ہوا اوس وقت اوسکی رکابمیں نہایت زور کی
سرداروںکا گروہ نہایت زرق برق سے موجود تھا۔ تمام یورپ اس
بات کو دیکھکر بہت حیران و مضطر ہوا کہ یورپ میں نپولین کی عملداری کے
مقابلہ میں جو اجزا مزاحمت باقی رہی تھی وہ بھی اوٹھ گئی اور بالکل
میدان صاف ہوگیا کسی ہتیار میں یہ اثر نہ رہا تھا کہ نپولین کے مقابلہ میں
کامیاب ہوتا۔ جو لوگ آزادی کو پسند کرتے تھے وہ ناامید ہوگئے۔
اور نپولین کے مداحوں اور خوشامدیوں نے اوسکو اسقدر بڑھایا کہ
اوسکو انسان کے رتبہ سے کچھ زیادہ سمجھتے تھے۔ تاہم تیزفہم لوگوں نے
اوسی وقت میں اوسکے زوال کی پیشین گوئی کردی تھی ٭
اگرچہ نپولین نے جیسا ہے اوپر بیان کیا ہے پرشیا کی جنگی طاقت کو
پامال کردیا تھا تاہم ابھی اوس فوج سے مقابلہ باقی رہا جس کو
شاہنشاہ روس نے پرشیا کی دوستی کے لحاظ سے جمع کیا تھا۔ اس
موقع پر نپولین نے اپنی معمولی تیزی کے ساتھ نئی فوج کی بھرتی کو آگے
بڑھایا۔ اگرچہ معقول شرطوں پر یہ لڑائی باز رہ سکتی تھی لیکن
صلح نہ ہوئی تو لڑائی نپولین کی کامیابی ایسے محقق طور سے اس
لڑائی میں ظاہر ہوئی جیسی پہلی لڑائیوں میں ہوئی تھی۔ ان لڑائیوں میں
سے ایک بڑی لڑائی ہی جو آٹھویں فروری سنہ ۱۸۰۷ع کو آئی لاؤ کے
مقام پر واقع ہوئی فریقین کو یہ دعوی رہا کہ فتح ہماری ہوئی۔
اوسکے بعد ایک اور لڑائی جو فریڈلینڈ پر ہوئی اگرچہ اوسمیں روس

بازگشت کرنے پر مجبور کیے گئے تاہم اونھون نے ایسی قوت
کے ساتھ مزاحمت ظاہر کی جسکا پہلی لڑائیون مین نیپولین کو تجربہ
نہین ہوا تھا — نیپولین نے جسقدر لڑائیان لڑی تھین اون مین
چند ہی ایسی لڑائیان پیش آئی ہونگی جسمین آئی لاکی لڑائی کے
برابر سخت خونریزی اور مصیبتین واقع ہوئی ہون — یہ لڑائی جاڑے کے
موسم مین واقع ہوئی اور لڑائی کے خاتمہ پر پچاس ہزار لاشین میدان
جنگ پر پڑی ہوئی نظر آئین یہ بدبخت سپاہی برف پر بچھے ہوتے
پڑے تھے اور العطش العطش پکار رہے تھے اوسکے علاوہ ہزارہا
زخمی گھوڑون کی سخت تکالیف اور شور و غل سے میدان جنگ
گونج گیا اور کان پڑی بات نہین سنائی دیتی تھی — ایسی ہی ایسی
ہیبت ناک لڑائیون پر غور و فکر کرنے سے لڑائیونکی سخت مصیبتونکا
اثر آشکارا ہوتا ہے اور امن و امان کی بےبہا نعمتون کی قدر ایسی ہی
خرابیون کے مقابلہ پر ظاہر ہوتی ہے ✥

نیپولین اور روس کا شاہنشاہ الگزنڈر دونون اب اس بات کے
خواہشمند تھے کہ چند روز کے لیے جنگ و جدل کو موقوف کر کے
امن حاصل کرین پس اس بات پر اتفاق ہوا کہ دونون بادشاہ
ملاقات کرین اور شرطون کا تصفیہ عمل مین لاوین چنانچہ دریائے نیمن پر
کشتیون کا ایک چبوترہ تیار کیا گیا اور اوسمین مناسب کمرے
آراستہ کیے گئے طرفین کی فوجون مین سے جو دریا کے دونون طرف

دوستانہ طور سے صف باندھے ہوئے کھڑی تھیں توپچیاں توپوں سے سلامی ادا کی دونوں بادشاہوں نے کشتیوں پر قدم رکھا اور بادشاہ جیوتری کیطرف بڑھے۔ اول نیپولین اوس مقام پر پہونچا اور الگزینڈر کے آنے کے واسطے دروازہ کھولا اور جیدہی لمحہ میں وہ دونوں بادشاہ جو ابھی لڑائیوں میں اسقدر بڑے مادہ بربادی کا سبب ہوئے تھے الیسے پیار اور ارتباط سے ہمکلام ہوئے گویا بڑے پرانے دوست ہیں دراقعیں ہیں ایک عہد نامہ دوبیان منعقد ہوا جسکی نسبت اول ہیں یہ حکم ہو چکا تھا کہ ایک حیلہ کے ساتھ آیندہ قوراجاوے گا۔ بہت سی طرفوں سے اس موقع پر عہدنامہ میں داخل کیے گئے جلسے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ الگزینڈر بھی اپنی عالی ہمتی میں نیپولین کا ہم پلہ تھا۔ الگزینڈر نے یہ عہد کیا کہ اگر اوسکے اون فتنہ انگیز ارادوں میں جو فرنڈلینڈ اور ترکی کی نسبت تھے نیپولین کی طرف سے کوئی مزاحمت ہوگی تو اوسکے معاوضہ میں الگزینڈر اون ارادوں کا مزاحم ہوگا جو نیپولین کو ترکانی اور ہسپنیس پر ہیں۔ لیکن قول مشہور ہے کہ جادکس را جاہ در پیش خدا کو الگزینڈر کی یہ کارروائی پسند نہ آئی اور الگزینڈر پر خدا کا قہر نازل ہوا اسکا مفصل بیان ہم اوس مقام پر کرینگے جہاں نیپولین نے روس پر حملہ کیا ہے۔ جو کہ الگزینڈر نے جو مصرت دوسروں کے واسطے تجویز کی تھی خدا نے بڑے انصاف کے ساتھ خود الگزینڈر پر مہو کی ☆

تمام مورخ اس بات پر متفق ہین کہ ٹلسنٹ کے عہد و پیمان کے وقت
نیپولین کے اقبال کا آفتاب اپنے نصف النہار پر تھا یعنے عروج غایت
پہونچ گیا تھا - اوسکے بعد یہ آفتاب آہستہ آہستہ غروب ہونا شروع ہوا
یہان تک کہ بالکل غروب ہوگیا - نیپولین اپنے انجام سے بالکل
غافل رہا اور اپنی کامیابیون کے خیال سے بہت مغرور اور متکبر ہوگیا
اور اپنی طاقت کو غرور کے ساتھ ظاہر کیا جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ جو قومین اول
اوسکی مطیع ہوگئی تھین وہی اخیر کو اوسکی سخت دشمن ہوگئین -
نیپولین نے یورپ کی قدیم حدون کو مٹا ڈالا تھا اور یہ حال کر دیا تھا
کہ بلا لحاظ باشندون کی خواہشون کے جس صوبہ کا چاہا ایک ملک سے
نکالکر دوسرے مین شامل کر دیا اور جن ریاستون کو اوسنے مطیع کر لیا تھا
اون پر نہایت بھاری بھاری محصول روپیہ پیسہ اور آدمیون کے لگائے
اور نہایت سختی سے وصول کیے - جینا کی لڑائی کے بعد چھہ کروڑ اسی لاکھ
روپیہ اسی طرح پر پرشیا کو بھی ادا کرنا پڑا - اور سٹین کے شہر کو جس مین
صرف تین ہزار آدمی بستے تھے اسی لاکھ روپیہ کا چندہ دینا آیا -
انگلستان نے اب بھی اپنی مخالفتین جاری رکھین اور نیپولین کو یہ
یہ قوت نہ ہوئی کہ اوسکی بحری فوج کا مقابلہ کرسکے اسلیے نیپولین نے
انتقام لینے کی خواہش سے اپنا وہ مشہور طریقہ اختیار کیا جو اوسنے
کل یورپ کی نسبت برتا اور جسکے ذریعہ سے وہ انگلستان کی سوداگری
کو ایک سخت صدمہ پہونچانا چاہتا تھا ✣

وہ تدبیر جسکا اوپر ذکر ہوا یہ تھی کہ نپولین نے قطعی اس بات کی ممانعت
کردی کہ فرانس میں خواہ اُن ملکوں میں جو نپولین سے اتفاق رکھتے ہیں
انگلستان کی دستکاری کی کوئی چیز آنے پاوے۔ اس حکم کی
تعمیل کے واسطے اوسنے بہت سے ریمٹ کے افسر مامور کیے لیکن
برخلاف اسکے نپولین کی تجویزیں جہاز چوری سے بہت کچھ توڑی گئیں
بہت سے مکر اور فریب ظہور میں آئے اور بہت سے موقعوں پر نپولین
کے کارندے قانون کی خلاف ورزی پر چشم پوشی کرنے میں مجبور ہوئے
اور فوج کے واسطے وردی کا سامان انگلستان سے طلب کیا گیا۔
یورپ جب تمام ممالک جنگ میں مشغول تھا تو خود اوسنے پچاس ہزار بڑے
بڑے کوٹ اور سولہ ہزار وردیاں اور دو لاکھ جوتوں کے جوڑوں کے
واسطے چمڑہ ملک میں آنے دیا۔ اس برتاؤ سے جو تکلیفیں عموماً اہل
فرانس کو ہوئیں وہ بہت سخت تھیں۔ یہ سچ ہے کہ نپولین نے
بہت بڑے بڑے انعام اپنے ملک کی دستکاریوں پر امداد کو دیے
اور اشیا کی ساخت کے حق میں اور کاریگروں کی ہمت بڑھانے کے واسطے
عنایت کیے جن چیزوں کے باہر سے آنے کے واسطے اوسنے ممانعت
کردی تھی لیکن جو چیزیں اوسنے اسطرح پر تیار کرائیں اونسے حسب دلخواہ
کار برآری نہ ہوئی ؎
اون کوششوں میں جو کوشش اب تک بھی فرانس میں باقی ہے وہ ذکر
کرنے کے لائق ہے اور وہ چقندر سے شکر کا نکالنا ہے۔ سوا

ان تدابیر کی کامیابی کا بڑا بھروسہ تھا اور یہ شیخی مارا کرتا تھا کہ فان تین بلاٹ
کا جنگل جسمین اوسنے سرخ چقندر کی کاشت کرائی تھی تمام یورپ کیواسطے
شکر مہیا کر دیگا۔ ملکی پیداداری کے محفوظ رکھنے مین نپولین کو یہانتک
اہتمام تھا کہ ایک موقع پر کسی غریب خاندان کے کسی بزرگ کے گھرمین
کچھ شکر ملی جو انگریزون کی آبادیون سے آئی تھی وہ غریب اس
جرم مین مرتے مرتے بچ گیا۔ بوریئن بیان کرتا ہی کہ چھپا چوری لیجانے والے
لوگ تاہم باہر سے شکر لے ہی آتے تھے اور اسطرح پر لاتے تھے کہ ریت
بھرنے کے برتنون مین سفید شکر بھر کر اور اون پر بجری کی پتلی پتلی تہ لگا کر
شکر کو چھپا دیا کرتے تھے اور پھر اون برتنون کو گاڑیون مین بھر کر
لے آتے تھے۔ اس کارروائی سے لوگون کو البتہ بہت سخت
تکلیف ہوئی۔ فرانس کے ایک مصنف کا قول ہے کہ اس زمانہ مین
یہ بات دیکھنا نہایت مشکل ہے کہ یورپ نے کسطرح پر اوس ظلم کو ایک
گھنٹہ بھر بھی برداشت کیا جسنے اشیا کی قیمت کو تین صدیون تک
برابر اسقدر ارزان کر دیا تھا کہ وہ اشیا امیر و غریب سب کے لیے یکسان
ہوگئی تھین ؞

لیکن ان سب باتون سے بڑھکر نپولین کی حکمت عملی کی لڑائی کا وہ
نتیجہ تھا جسکے ذریعہ سے انسانون کی زندگی ہلاکت مین پڑی۔ ہم
اس موقع پر اختصار کتاب کی وجہ سے اوسکو مفصل بیان کرنے سے
متعذر ہین تاہم ناظرین جب ان واقعات کا ملاحظہ فرما دینگے

تو وہ خیالات جو صرف ان لڑائیوں کی تکلیفوں سے پیدا ہو سکتے ہیں اونکے دل پر گذرینگے - مثلاً نپولین کے کاموں میں ایک روس پر چڑھائی تھی - اوسکے حال میں بیان ہوا ہے کہ زخمیوں کے واسطے تیس ہزار جیسے کاٹ کر پٹیاں بنائی گئی تھیں - ایک مورخ بیان کرتا ہے کہ پہلی اکتوبر ۱۸۰۳ء سے تیسویں جون ۱۸۱۵ء تک تو نپولین کے عہد میں جنگی استعمال میں دس لاکھ آدمی آئے جن میں سے کم سے کم ایک لاکھ آدمی مرگئے - علےٰ ہذا القیاس لڑائی میں جو آدمی مارے گئے وہ بھی اسی قدر تھے - یہ ایسی سخت اور بے شمار تکلیفیں ہیں کہ وہ وہم وگمان میں نہیں آسکتیں اور بڑے بڑے عالی خیال اوسکے ادراک سے قاصر ہیں فقط

باب ہشتم

نپولین کی عالی ہمتی اور اوسکا عروج اور اپنے بھائیوں کو بادشاہتیں عنایت کرنا - حملہ پرتگال اور اسپین پر - آسٹریا سے پھر لڑائی ہونا نپولین کا جوزفین کو طلاق دینا - نپولین کا نکاح ثانی - نپولین کے بیٹے کا پیدا ہونا - نپولین کا پوپ کو قید کرنا - چڑھائی نپولین کی روس پر - مصیبتیں واپس والوں کی - اور شکست فاش نپولین کی

مضمون پر -

انسان کی ہوا وحرص کا آکر جدا اوسکو اسی عنایت سے بڑے کے چاہتا ہے کہ ایک کامیابی کے بعد دوسری کامیابی کی خواہش کرنے لگتا ہے

سعدی ہفت اقلیم اربگیرد پادشاہ ...

چنانچہ نیپولین کا حال بھی اس قول کا مصداق ہے ...

کو اگرچہ بے نظیر وسعت حاصل تھی اور اگرچہ اوسکی ...

بڑہ گئی تھی کہ اوسکے انتظام کرنے کے واسطے ایک وقت ...

اور خود نیپولین اس بات کا محتاج تھا کہ کچھ فرصت اور امن سے ...

طاقت کو مستحکم کرے لیکن با این ہمہ وہ نئی نئی فتوحات کے واسطے

نہایت بیقرار اور بے چین رہتا تھا۔ اس زمانے مین نیپولین نے

اپنے بھائیون کو بادشاہتین عنایت کین۔ نیپلس مین جوزف کو

بادشاہ کیا اور لائس کو ہالینڈ مین بادشاہ کیا۔ ویسٹ فیلیا کی

بادشاہت اوسنے جرومی کو عنایت فرمائی۔ نیپولین کے ایک اور

بھائی لیوسین نے نیپولین کے مصر سے لوٹتے وقت ایسی بے احتیاطی

برتی تھی کہ نیپولین کو اوسپر بھروسہ نہ رہا اور اسلیے اوسکو کوئی بادشاہت

مرحمت نہ ہوئی ✣

اس غفلت کے الزام سے جو اوسپر لگایا گیا تھا لیوسین متنفر ہوکر اول

اٹلی کو بھاگ گیا اور اٹلی سے انگلستان کو چلا گیا اور وہان مقیم ہوکر

علمی تلاشون مین مصروف ہوا۔ نیپولین نے اپنی سلطنت مین نہایت

مشہور مشہور ڈیوک اور سردار جمع کیے اور اون لوگون کے ایک

منتخب گروہ کو مارشل کے خطاب سے معزز کیا۔ نیپولین کے برتاو

یہ بات ظاہر ہوئی کہ وہ فرانس کے پرانے اصول سلطنت کو دوبارہ جم

اے دوشیزہ مقدسہ یہ بات تیری خاص محبت کی علامت ہے جو تجھکو
فرنسیسون کی نسبت ہے اور تو نے اپنے بیٹے (یعنی نیپولین) کو سا تہ
بہت کچھ اپنا رعب و دبدبا اسطرحپر بتایا ہے کہ تو نے اپنے نہایت
اچھے دنون مین سے خاص اپنے بڑے دنکو نیپولین عالی تبار کی
ولادت کا روز بنایا یہ بات ازل مین لکھی تھی کہ تیری قبر سے ایک بہادر
پیدا ہو فقط

اوسی زمانے مین جب کہ یہ ناقص خوشامدین کی گئین نیپولین نے اون
تجویزون کا سلسلہ شروع کیا جو بالآخر اوسکے دولت و اقبال کے
زوال کا باعث ہوئین۔ نیپولین نے پرتگال پر حملہ کیا اور آسانی سے
اوسپر قابض ہوگیا اور جب ہی نیپولین کے آنے کی خبر گرم ہوئی
اوس ملک کا حکمران خاندان بھاگ گیا اور جہازون مین بیٹھ امریکا کو
چلدیا جہان اپنے رہنے سہنے کا منصوبہ اونسے قرار دیا تھا۔ فرانسیسیونکا
ایک گروہ اسپین مین بھی قائم ہوگیا تھا اور سازشین شروع ہوگئی تھین
جنکا نتیجہ یہ ہوا کہ اوس ملک کے ضعیف القلب بادشاہ کو بھی پرتگال
والونکی طرح بھاگ جانے کی ترغیب ہوئی چنانچہ بادشاہ موصوف نے
سیول کے مقام سے امریکا کو بھاگ جانے کی تمام تیاریان کرلین اوس وقت
تمام لوگون کو اوسکے کامونکی طرف سے شبہہ پیدا ہوا اور نوبت
یہان تک پہونچی کہ غدر کے سے ہنگامے شروع ہونے لگے الحاصل
بادشاہ اپنے ارادے سے باز رہا اور اپنے بیٹے فرڈینینڈ کو ملک

سپرد کر کے آپ الگ ہو بیٹھا فرڈیننڈ نے بدستور احتیاطی رستی کو
اپنی حدود سے گذر کر نپولین کے پاس اس امید سے چلا گیا کہ
اوسکا التفات حاصل کرے لیکن بجائے التفات حاصل کرنے کے
وہاں قید ہو گیا اور کئی برس تک قید رہا اور اپنی قید کے دنوں کو
بادشاہ سلامت نے حضرت مریم کی مورت کے واسطے ایک جا
مانے میں صرف کیا ÷

اسپین کے شاہی خاندان کا زوال ٹھیک اوس ناانصافی کی
سزا تھی جس میں وہ سلطنت مدام ہو رہی تھی۔ مسٹر لنک ہارٹ کا
قول ہے۔ کیا دوسرے حرم کے دریز سے ملے حرم کی تلافی
ممکن ہے کیا ایک خراب اخلاق والی قوم اپنی بیجا خواہشوں اور
سحرت آمیز حالات سے ایسے حرم کا عذر کر سکتی ہے جو دیدہ و دانستہ
اوس قوم کے بڑے بڑے رتبہ والوں سے سرزد ہو۔ پس جو
ملکی تدبیر تھیولس نے شاید اپنی بلند نظری سے اسپین کے ملک کی
نسبت عمل میں لانی چاہی اوسکی معذرت کے واسطے نپولین کو
یہ خاتمہ حیلہ اور بہانہ تھا کہ سپین کے دربار کی حرکات لوجان ناشائستہ
اسی لائق تھے بالجملہ نپولین کی فوجیں علد ہسپانیہ میں داخل
ہوئیں اور نپولین نے اپنے بھائی جوزف کو مماش کے تخت شاہی
منتقل کر کے ہسپانیہ کا بادشاہ مشتہر کیا۔ نیوا بن کی اس حالی
ہو گئی کہ اسپین کا تمام ملک خشمناک ہو گیا اور سب لوگ باہم متفق ہو کر

سنئے بادشاہ کے مقابلہ پر اوٹھ کھڑے ہوے۔ انگلستان نے بھی اِس موقع پر ایک مربیانہ جوش ظاہر کیا اور باغیون کو آدمیون اور ہتیارونکی بہت کچھ مدد دی ❊

ایسے نازک زمانہ کے قریب ڈیوک ولینگٹن نے جو اوسوقت مین سر آرتھر ویلزلی کے خطاب سے مشہور تھا جنگی کاموںکے وہ سلسلے شروع کیے جنھون نے آخرالامر فرانس کی فوجون کو ہسپانیہ سے نکالدیا اور نیپولین کی کامل بربادی کی بنیاد ڈالی یہ ماجرے واقع ہوے ۱۸۰۸ع مین۔ نیپولین جن روزون ہسپانیہ کی لڑائی مین مصروف تھا اوسکو یہ پرچہ لگا کہ آسٹریا نے باطمینان تمام نئی فوج بھرتی کرلی ہے اور اب وہ نیپولین کے مقابلہ پر مخالفت کرنیکی تیاریان کررہی ہے نیپولین اوسوقت پیرس مین نہین تھا لیکن اب وہ معاً پیرس کو لوٹا اور گھوڑے پر سوار ہوا اور ایسی غیر معمولی تیزی کے ساتھ روانہ ہوا کہ پچہتر میل راستہ ساڑھے پانچ گھنٹہ مین طے کرگیا اور جو خبر اوسکو آسٹریا کی بابت ملی تھی اوسکو صحیح پایا پس اپنی معمولی تیزی اور مستعدی کے ساتھ آسٹریا سے لڑنے پر آمادہ ہوگیا اور اوسمین کامیاب ہوا۔ آسٹریا کی فوجونکو چند لڑائیون مین متواتر شکستین ہوئین یہانتک کہ خاص دارالسلطنت ویانا پر گولہ اندازی ہوئی اور اسپر بھی نیپولین قابض ہوگیا اس شہر کے محاصرہ کے وقت باشندونکی تکلیفین حد سے زیادہ بڑھ گئین ستون پر یہ حال تھا کہ ہزار ہا بم کے گولے سنکتے تھے جنکے سبب سے

چاروں طرف موت کا بازار گرم ہو رہا تھا اور خونریزی تباہی پھیل
رہی تھی۔ نپولین کو اوس وقت میں خبر لگی کہ آسٹریا کی ایک شہزادی
شاہی محل میں بیمار پڑی ہوئی ہے اور اوسکو شاہی خاندان کے لوگ
اوسی حالت میں تنہا چھوڑ کر بھاگ گئے ہیں یہ دریافت کرکے نپولین نے
حکم دیا کہ اوس مکان پر گولہ اندازی بند کیا جاوے یہ شہزادی جسکی طرف
نپولین نے یہ التفات ظاہر کیا میری لوئیسا نامی تھی جو آئندہ نپولین کی
بی بی ہوئی۔ ان لوگوں کو یہ امید تھی کہ نپولین آسٹریا کے شہنشاہ کو
استیصال تمام کا یوں یا مرہ عکیا دے گا لیکن اس بات سے تمام لوگوں کو
تعجب ہوا کہ بڑی مستقل شرطوں کے ساتھ صلح ہو گئی۔ نپولین کی ان
عنایتوں کا اصلی سبب بھی تھوڑے عرصہ میں ظاہر ہو گیا۔ میری لوئیسا
آنے کے بعد نپولین نے ملکہ جوزیفین سے بہت کچھ سرد مہری برتی
جوزیفین سے نپولین کے اب تک کوئی اولاد نہیں ہوئی تھی اور اسی لیے
بہت برسوں سے جوزیفین اپنے خاوند کے عروج کو نہایت رنج اور
تردد کے ساتھ دیکھا کرتی تھی اسلیے کہ وہ اس بات سے بخوبی واقف تھی
کہ اسی بلند نظری کی ترقی کے ہر درجے پر نپولین کے دل میں اپنا وارث
ہونے کے سبب سے خواہش بڑی سلطنت پر اوسکے بعد اوسکا جانشین ہو
زیادہ رنج بڑھتا جاویگا۔ اب جوزیفین کے خوف پورے ہونے لگے۔
ایک دن شام کو کھانا کھانے کے بعد نپولین نے اپنے ہمراہیوں کو
رخصت کیا اور کساتھ اول لوگوں پر یہ ظاہر کر دیا کہ اوس وقت کچھ کام کرنا

تخلیے مین علیحدہ رہنا چاہتا ہے - حالت تخلیے مین جو معاملہ گذرا وہ خاص
جوزی فین سے کے مفصلۂ ذیل دلگیر فقرات سے بخوبی ظاہر ہوگا - جوزی فین کا
قول ہے کہ مین نے دیکھا کہ اب میرا وقت آخر ہوا - نیپولین کا اوسوقت
یہ حال ہوگیا کہ تمام جسم پر رعشہ چڑہ آیا اور میرے اوپر بھی ویسا ہی خوف
طاری ہوگیا - نیپولین میرے قریب آیا اور میرا ہاتہ اپنے سینے پر رکھا
اور ایک لمحہ تک مجھکو دیکھتا رہا اور زبان سے کچہ نہ کہا گیا اور بالآخر
یہ خوفناک باتین کہین - اے میرے پیاری جوزی فین تو جانتی ہے
کہ مین تجھکو کیسا عزیز رکھتا ہون اور اس دنیا بھر مین جو حظ مجکو حاصل
ہوتا ہے وہ تیری ہی بدولت ہوتا ہے لیکن میری قسمت میری مرضی پر
غالب ہے پس اب ضرور ہوا کہ فرانس کے فائدون کے مقابلے مین
مین اپنی نہایت عزیز محبتون سے دست بردار ہون - مین نے جواب دیا
کہ - اب زیادہ نہ کہو مجھکو پہلے سے یہی توقع تھی اور مین تمھارے منشا کو
خوب سمجھتی ہون لیکن با این ہمہ یہ صدمہ میرے حق مین نہایت قاتل ہے

جوزی فین کو لوگ غش کی حالت مین کمرے سے باہر لائے اور
چند روز کے بعد اوسمین اسقدر توانائی آئی کہ وہ ایک کونسل مین حاضر ہوئی
جہان اوسکو علانیہ طلاق دی گئی - اس موقع پر اس لحاظ سے کہ نیپولین
اور جوزی فین دونون نے فرانس کی بہبودی کے واسطے اسطرح پر
صدمہ اوٹھایا اور خود غرضی کو کام نفرمایا دونون کے سامنے بڑے بڑے
خوشامد آمیز سپاسنامے دیے گئے ایک بہت بڑا سالانہ وظیفہ جوزی فین کے

واسطے عنایت ہوا اور چند برس اوسی طرح اوسنے عالم تنہائی میں کاٹے
تاہم وہ بہت دنوں تک زندہ رہی اور یہاں تک زندہ رہی کہ اوسنے
نپولین کا وہ تمام زوال جسکا ذکر ہم آیندہ کرینگے اپنی آنکھ سے دیکھا
اور اگرچہ نپولین کا وہ زوال ایک ایسا واقعہ تھا کہ جوزیفین کا دل
اوس سے متصدع ہوتا لیکن برعکس اوسکے وہ اس صدمہ کی ایسی متحمل
نہ ہوئی کہ آخرکار اوسی میں اوسکا کام تمام ہوگیا - اور صحیح یہ ہے کہ
جوزیفین جسکے ساتھ ایسی نا سپاسی اور ناانصافی برتی گئی تھی اپنی
بدقسمتی کے رنج و افسوس میں اس جہان سے رخصت ہوئی - نپولین کی
سرگذشت میں کئی باتیں ایسی پائی جاتی ہیں جن سے اوسکا لالچی ہونا ثابت
ہوتا ہے جیساکہ جوزیفین کو طلاق دینا بھی ایک ایسا ہی
واقعہ ہے جوزیفین جو ہر وقت اور ہر حال میں نپولین کے ساتھ
یکساں محبت سے پیش آئی تھی اوسکے لحاظ سے کسی طرح وہ ایسے سلوک کی
مستحق تھی جو نپولین کے حضور سے اوسکو مرحمت ہوا - اگر یہ عذر بیان کیا
کہ جو جاہ و حشمت نپولین کو ایسی طرح نصیب ہوئی تھی اوسکے
واسطے کسی وارث کا ہونا ضرور تھا اور اس لحاظ سے نپولین کو اس
تدبیر کے سوا کوئی چارہ نہ تھا تو اس عذر کا جواب اوس نتیجہ سے ملتا ہے جو آخر الامر پیدا ہوا اور جس سے واضح ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے
احکام کو ٹال دینا کیسی کچھ حماقت کی بات ہے یعنی جس مقصد کے
لہ عیسائی مذہب میں [illegible] بی بی کو طلاق [illegible]

قائم رکھنے کے واسطے نیپولین ایسے بڑے گناہ کا مرتکب ہوا وہ چند ہی
برس بعد ایسا فنا ہو گیا کہ سواے ایک تو وہ گناہ کے جو اوسکے قائم
کرنے مین ہوا تھا اور کوئی نشان بھی اوس خاندان کا باقی نہ رہا [1] +

[1] واضح ہو کہ اصل مصنف کتاب نے جو راے اس مقام پر تحریر کی ہے اوسکو بجنسہ ہم مقام پر
نقل کیا اور ہماری جو راے اس موقع پر ہے وہ یہ ہے کہ مصنف کی یہ لعنت ملامت
بلحاظ اونکے مذہبی اصول کے نیپولین کی نسبت بالکل ٹھیک ہے لیکن قانون
قدرت کے صریح مخالف ہے اور اسی لیے تمام پڑھنے والے اوس سے اتفاق
نہین کر سکتے نیپولین نے اپنا عیش بڑہانے کے واسطے یہ کام نہین کیا وہ اس بات سے
مجبور تھا کہ جوزی فین سے اوسکے کچھ اولاد نہوئی اور طلاق دینے پر اسلیے مجبور
ہوا کہ ایک بی بی کے ہوتے ہوے دوسری بی بی سے نکاح نہین کر سکتا تھا نہ دوسری
بی بی اور اوسکے اولیا اس بات پر راضی ہو سکتے تھے اور یہ بات کچھ نیپولین ہی پر
خاص نہین ہے ہر صاحب تخت و تاج بلکہ ہر امیر یہان تک کہ ایک فقیر بھی اولاد کا
خواستگار ہوتا ہے با این ہمہ ہم دیکھتے ہین کہ نیپولین نے بعد طلاق کے بھی
اوسکے ساتھ سلوک جاری رکھا اور بیش قرار سالانہ وظیفہ اوسکو عنایت کیا اور
جب ہم یہ بات دیکھتے ہین کہ جوزی فین نے جسنے اپنے ایک خاوند کے مرنے کے بعد
نیپولین سے دوسرا نکاح کیا تھا اس طلاق کے بعد کسی اور امیر سے نکاح نہ کیا اور
جب ہم اسی کتاب مین مصنف کی طرف سے جو بیان اونھون نے جوزی فین کے چال چلن
سے بحث کی ہے یہ بیان ہوا پاتے ہین کہ وہ ایک مکارہ اور عیارہ عورت تھی اور
ہمیشہ نیپولین کو فریب اور دھوکہ دیتی تھی اور اوسکے بھید کی باتین تباہ کر

دروزہ نہایت خطرناک تھا اور بہت دیر تک ملکہ کی جان کے لالے پڑے رہے - وہ ڈاکٹر بھی جو اس موقع پر حاضر تھا گھبرا گیا اور حواس باختہ ہونے لگا - نیپولین نے اوس سے کہا کہ تم اس بات کا خیال بالکل دل سے نکال ڈالو کہ یہ ملکہ ہے بلکہ تم یون سمجھو کہ یہ بھی شہر کی بیبیون مین سے ایک بی بی ہے اور اوسکے معالجہ کرنے مین کچھہ تکلف نہ کرو - الغرض ہزار خرابی و دشواری جب وہ لڑکا پیدا ہوا تو ظاہر مین مردہ معلوم ہوتا تھا لیکن کچھہ دیر کے بعد نہایت آہستہ اور ضعیف آواز سے رویا نیپولین نے بہت خوشی سے اوسکو گود مین اوٹھا لیا اور اپنے حاضرین دربار کو دکھلایا اہل دربار نے اس بچے کی بادشاہ روم کے خطاب سے مبارکباد دی اور یہ خطاب اوسکے واسطے پہلے ہی سے تجویز ہو چکا تھا - دنیا کے تمام معاملے بے ثبات ہین وہ نونہال گلشن آرزو جو ایسے اہتمام کے ساتھ پیدا ہوا ایسا کم پھلا اور پھولا کہ اوسکی سرگذشت صرف چند لفظون پر مشتمل ہے - نیپولین کے زوال کے بعد اوس نے اپنے نانا یعنے فرانسس شہنشاہ آسٹریا کے دربار مین تعلیم پائی یہ بادشاہ اوسکو نہایت عزیز رکھتا تھا شاہزادہ ممدوح الوصف نہایت نیک مزاج اور اپنے چال چلن مین نہایت شریف تھا لیکن اوسکی عمر نے وفا نکی اور ۱۸۳۲ء مین سن بلوغ کو پہونچتے ہی ایک سخت بیماری مین مبتلا ہو کر اس جہان گذران سے گذر گیا ۞

ان واقعات سے جو ہم ابھی بیان کر چکے کچھہ دنون پہلے نیپولین نے

نبی بھرتی شروع ہوگئی یہ واقعات ہین سنہ اٹھارہ سو بارہ عیسوی کے
(سنہ ۱۸۱۲ع) ایک مورخ کا بیان ہے کہ اوسوقت مین یورپ کی تمام
جنگی قوت نپولین کے قبضہ اختیار مین تھی اور یہ ایک سخت تعجب کی
بات ہے کہ ایک ہی زبان اور ایک ہی طریقے کی اور ایک سی ہی توپین صرف
ایک آدمی کی خاطر ایک ایسی سلطنت سے لڑنے مرنے پر آمادہ تھین
جسنے اونکا کچھہ نہ بگاڑا تھا۔ کچھہ شک نہین کہ سکندر کی فتح ہندوستانکو بعد
نہایت بڑی مہم جوانسان نے اپنی عالی حوصلگی سے کی وہ بھی بڑی مہم تھی
جسکا نپولین نے بیڑہ اوٹھایا اور جسپر سب لوگون کی توجہ اور سب کے
خیالات اور سب کی عقل اور فکر لگی ہوئی تھی۔ نپولین کے سردارون نے
قبل اسکے کہ نپولین ایک ایسے خطرناک ملک پر جیسا روس تھا اور
جسمین حملہ آور فوج کے واسطے بہت سے موانع پیش تھے اوسکو بہت کچھہ
سمجھایا کہ آپ ذرا سوچ کر اس مہم کا قصد کرین لیکن نپولین نے ایک نہ سنی
اور دیوانہ وار یہ حکم دیا کہ تمام عمدہ عمدہ زرق برق کے سامان جو اوسکی
سواری کے جلوس سے متعلق تھے اس مہم مین ساتھ لیئے جاوین اس
غرض سے کہ روس پر فتح پانے کے بعد روس کے دارالسلطنتہ مین اس تمام
جاہ وحشم اور ساز و سامان اور بڑی شان و شوکت اور کروفر سے اوسکی
سواری داخل ہو۔ اس مجمل کو مفصل بیان کرنے کے واسطے اور
لڑائی کی خوفناک کیفیت بیان کرنے کے لیئے کئی جلدین درکار ہین
لیکن ہمکو اس موقع پر صرف اسقدر بیان کرنا کافی ہے کہ جو بڑی فوج

نہایت قاتل شعلے بلند ہوسے یہ آگ ایشیائی اون لوگون سے لگائی تھی جنکو خاص اسی مقصد کے واسطے روس کی گورنمنٹ نے اوس مقام پر چھوڑا تھا - یہ آگ نہایت سخت تھی اور باوجود اسکے کہ نپولین نے اوسکو فرو کرنے مین ہر طرح سے کوشش کی لیکن کچھ فائدہ نہوا اور یہان تک پھیلی کہ تمام شہر اس سرے سے لیکر اوس سرے تک جلنے لگا نپولین خود بڑی دشواری کے ساتھ مرتے مرتے بچ گیا وہ جلتے جلتے پتھرون اور کویلون پر ہوکر بڑی مشکل کے ساتھ ایک تنگ گلی مین سے نکلا اور ہزار خرابی جان پر ہوا جھلتے ہوسے تانبے اور لوہے کی پوچھارین مکانون پر سے اوسکے اوپر گرتی تھین - الحاصل اس قیامت آگ سے جو اسباب غارت ہوا اوسکی مالیت کا تخمینہ تراشی کرور روپیہ کا تھا +

تماشا جو اگلے دن نظر آیا عجیب ہیبتناک کیفیت کا تھا ایک طرف مین جلے ہوسے مکانون کا دھوان امنڈا ہوا تھا اور دوسری طرف فرانس کی فتحمند فوج پڑی ہوئی تھی اور اوسکے گرد وپیش لوٹ کا وہ مال تھا جسکو اوس فوج نے عام تباہی سے بچایا تھا نہایت قیمتی قیمتی اسباب زمین پر پھیلا ہوا پڑا تھا اور سپاہیون کے الاؤن مین لکڑیونکا کام دے رہا تھا چارون طرف نہایت کثرت کے ساتھ طلائی نقرئی اسباب اور بہت گران بہا تجارتی چیزون کے ڈھیر لگے ہوسے تھے سب کچھ تھا لیکن دشمن کی احتیاط غور کے قابل ہے کہ رسد کی ضروریات مین سے ایک چیز بھی وہان نہ تھی - اون رکابیون مین جو امرا کی میزون پر

جسے جانے کے لائق تھیں سپاہی خراب کھانا پیتے گھوڑوں کا گوشت رکھ رکھ کر کھاتے تھے۔ ایک قرمس ہاں کے عوض جو گرد نواح کے کسان لوگ بیچنے کو لاتے تھے بہت بیش قیمتی اسباب سمرشی تمام حوالہ کیا جاتا تھا۔ سب سے مرا افتادہ دریا سے + بیکر جدا دھر لرر حدف + ۔ نپولین بھی اس موقع کے پورے خطر و نسور واقف تھا اور اسی لیے اوسنے الکزینڈر شہنشاہ روس کے پاس جند پیام صلح کے روانہ کیے اور جب اونکا کچھ جواب اوسنے نہ دیا تو نپولین نے مجبور ہو کر اپنے قدم فرانس کی طرف کو پھیرے اور بازگشت کے واسطے تیار ہوئیں ا راگرچہ نپولین اس بات سے بھی خوبی واقف تھا کہ اسطرح معاودت کرنے سے اوسکی وہ تمام شہرت برباد ہو جاویگی جسکا تمام ملک میں جا بجا پھیل رہا ہے کہ کوئی اوسکا مقابلہ نہیں کرسکتا اور جو اوسکی کامیابی کا بہت بڑا سبب ہے لیکن رسد کی نایابی سے مجبور تھا +

اس مشہور بازگشت فرانس کی فوج کی کیفیت جند افسروں نے اپنی آنکھ کی دیکھی ہوئی لکھی ہے جسکے پڑھنے سے طبیعت پر بہت اثر ہوتا ہے۔ تمقدار تکالیف اور تباہی اس فوج پر پڑی آج تک اوس سے زیادہ ہرگز کسی فوج پر نہیں پڑی جاڑا شروع ہوگیا تھا اور فوج کے راستے برابر تلک واقع تھے جنمیں برف جمی ہوئی تھی نہ وہاں کھانا میسر آیا نہ اور کسی قسم کی رسد ہاتھ آئی ـ فوج نے اپنے عمر رزہ سفر کو برف کے راستے پر بغیر آگ سکے اور بغیر کھانے پینے کے طے کرنا شروع کیا ہر روز کوچ ختم کرنے کے بعد

معلوم ہوتا تھا کہ اونکے ہزارون دوست اب وہوا کی سردی سے مرتے جاتے ہین ۔ روس والے بھی اپنے دشمن کی بازگشت سے قوی دل ہوگئے اور ایک بیرحم سختی کے ساتھ اور اکثر ایک خوفناک سنگدلی سے فرانس والون کے قیدیون کو زخمی کرکے اور برہنہ کرکے برف مین چھوڑ دیتے تھے ۔ اس بازگشت مین نیپولین کے خیالات اگرچہ بہت ہی تلخ ہونگے لیکن اوسنے بڑی قابلیت اور استقلال سے اپنے اوس رنج کو دیکھنے والون کی نظرون سے چھپائے رکھا ۔ اثنائے سفر مین نیپولین کے پاس پیرس سے ایک ایسی ضروری خبر ہونچی جسکے سبب سے اوسنے اپنے گھر ہونچنے کی بہت جلدی کی اور اپنی بقیہ خراب خستہ فوج کو اپنے اور سردارون کے سپرد کیا ٭

اسے بی ڈی پرٹ جو مقام وارسا مین نیپولین کی طرف سے بطور ایلچی کے مقیم تھا اوسنے ایک نہایت دلچسپ طور سے بیان کیا ہے کہ دفعۃً نیپولین وارسا کے شہر مین ہوکر گذرا اور جو تقریر اوس مین اور نیپولین مین اوسوقت ہوئی اوسکو بھی اس ایلچی نے کچھہ کچھہ بیان کیا ہے وہ لکھتا ہے کہ رات کو ایک بجنے کے بعد تین ۳ منٹ گذرے تھے جب مین نیپولین کے ہوٹل مین ہونچا صحن مکان مین ایک چھوٹی سی گاڑی حاضر تھی جو بغیر پہیون کے برف پر گھسٹتی ہوئی چلتی ہے دو ٹوٹی پھوٹی اسی قسم کی کھلی گاڑیان اور بھی حاضر تھین اور اوس تمام جاہ وحشم مین سے جو اس مہم مین نیپولین کے ساتھ گیا تھا اب صرف

یہ مذکورہ بالا کام مات باقی رکھی تھی۔ ایک تنگ و تاریک کمرے کا دروازہ
آہستہ سے کھولا گیا اور میں تنہا شہنشاہ کے حضور میں حاضر ہوا جو تنہا بیٹھا ہوا
پوشاک پہنے ہوئے تھا اور جسپر سنہری جھالر لگی ہوئی تھی اور کنارہ اوسکا
سمور کا تھا اوسوقت شہنشاہ جلد جلد ادھر ادھر اوس کمرے میں
چہل قدمی کر رہا تھا اور ایک خادمہ آگ کو پھونک رہی تھی جو گیلی
لکڑی سے سلگائی گئی تھی اور اسلیئے وہ ہرگز نہ جلتی تھی اور تمام
کمرے میں بھاپ اور دھواں بھر گیا تھا۔ نپولین نے اپنی گفتگو میں
اوس خوفناک تباہی کو جو اوسپر پڑی تھی بہت ہی خفیف کر کے بیان کیا
اور کہا کہ مجھکو یقین ہے کہ میرے پیرس پہونچتے ہی اوسکا تدارک ہو جائیگا
بہت تھوڑی دیر آرام کر کے شہنشاہ نے پیرس کو کوچ کیا اور اُس آن
وہاں پہونچ گیا اور درحقیقت نپولین کے جو چستی اور چالاکی اس موقع
پر تھی اوسکے لیے نہایت مفید پڑی اسلیئے کہ پیرس کے حاکم اسی حکمت عملی
اوسکے گرفتار کرنے کی فکر میں تھے۔ نپولین جسوقت پیرس میں
داخل ہوا امرا یا تو اپنے آرام کے کمرے میں جا چکی تھی مکان کے
پہرے والے وغیرہ لوگ ناگہاں ایک ایسی صورت کے ظاہر ہونے سے
جو حضور میں لمبی بدلی تھی چونک پڑے اور بڑے جوش کے ساتھ
چیخ اوٹھے مگر جب ہی اونھوں نے اسے شہنشاہ کی وہ مشہور آواز
پہچانی اوسکی خوفناک آوازیں خوشی کے ساتھ بدل گئیں +
اس اثنا میں وہ فوج جسکو نپولین روس کی برف میں

چھوڑا آیا تھا دن بدن زیادہ نقصان اوٹھا رہی تھی اونکی غیر مساوی لڑائی جو روسیون سے ہمیشہ جاری رہی اوس سے اور بھی اون کو ضعیف کر دیا اور آب و ہوائی سردی دشمن کی تلوار سے بھی زیادہ کام کرتی تھی ـ چھہ لاکھہ فوج مین سے صرف پچاس ہزار آدمی بادچھہ کم و بیش جانبر ہوسے جنمین سے بیس ہزار آدمی ہسپتال مین آکر اور مر گیے اور باقی فوج خواہ لڑائیون مین کام آئی یا برف مین تمام ہو گئی اور ایک لاکھہ آدمی اپنی خوش قسمتی سے اس تباہی کے عالم مین دشمن کے ہاتہ مین قید ہو گئے ـ اونکو اسلیے خوش قسمت کہا جاتا ہے کہ اور تباہ شدہ لوگون کے مقابلہ مین اونکی پھر بھی کسیقدر اچھی گذری +

باب نہم

مالٹ صاحب کی سازش ـ یورپ کی قومون کا نیپولین پر لشکر کشی کرنا نیپولین کی سلطنت کا زوال ـ مخالفون کا فرانس پر حملہ آور ہونا اور بھبوری نیپولین کا تخت سے دست بردار ہونا ـ اٹھارہوین لوئی کا تخت فرانس پر قائم ہونا اور نیپولین کا ایلبا کو چلا جانا اور پھر فرانس کو لوٹنا ـ نیپولین کی کامل بربادی اور سینٹ ہلنا مین جلا وطن ہوکر جانا اور اوسی مقام پر مرنا ـ نتیجے جو نیپولین کی مہمات سے پیدا ہوئی مین ـ

نیپولین جب پیرس مین پہونچا تو وہان بھی اوسنے اسیسے معاملات موجود پاے جنسے اوسکا تردد اور زیادہ ہوا مالٹ نامی ایک افسر جو مقید تھا قیدخانہ سے نکل گیا تھا اور اوسنے اپنی فند و فطرت سے

ہماری آزادی کا وقت نزدیک آگیا ہے۔ شہنشاہ روس نے تمام بادشاہون
ایک عام اشتہار اس غرض سے جاری کیا کہ سب ہماری فوج سے شامل
ہوجاوین شہنشاہ موصوف نے اس اشتہار مین ظاہر کیا کہ وقت
از دست رفتہ باز نمی آید اب یہ عین مناسب وقت ہے اس مفید موقع کو
جو پھر سیکڑون برس تک نصیب نہوگا ہاتھ سے جانے دنیا اور یورپ کو
اعتدال کی حالت پر نہ لانا اور بنی نوع انسان کی بھلائی اور ہر فرد بشر کی
آرام و آسائش کو مستحکم نہ کرنا حقیقت مین خدا کی عنایتونکی ناشکری ہے
یہ اشتہار پورشیا والون کے پاس بھی بھیجا گیا تھا وہ بھی روس سے
شریک حال ہوگئے آسٹریا نے بھی باوجود اوس رشتہ داری اور رفاقت
جو اوسکو نپولین کے ساتھ تھی اس گروہ متفقہ کا ساتھ دیا انگلستان نے بھی
اس اتفاق کو روپیے سے بہت مدد دی اور ایک تازہ جوش و خروش
کے ساتھ اوس جھگڑے کو بھی قائم رکھا جو اسپین مین برپا ہوا تھا +
اب نپولین نے دیکھا کہ مجھکو بڑے بڑے خطرے پیش ہین
اسلیے اوس نے اپنی بدقسمت رعیت مین سے ایک تازہ فوج کی بھرتی کی
مگر رعایا نے اس موقع پر بڑی واویلا اور فریاد مچائی۔ ہیبت جو روس کی
لڑائی سے پیدا ہوتی تھی وہ فرانس کے تمام گرد و نواح مین بہت موثر
طور سے پھیل گئی تھی روس سے بازگشت کرنے کے بعد چھ مہینے تک
برابر فرانس والون کا لباس ماتمی رہا شاذ و نادر ہی کوئی خاندان ایسا
بچا ہوگا جسکا کوئی نہ کوئی رشتہ دار اس لشکر کشی مین مارا نہ گیا ہو جوان آدمی

نیست و نابود ہو چکے تھے اور اب اس فی کمتری کے لیے صرف لڑکے
باقی رہ گئے تھے جو لڑائیوں کے خوفناک خطرے جھیلنے کی بہ نسبت ابھی
مکتب میں پڑھنے کے بہت لائق تھے ۔ نپولین اس نا تجربہ کار فوج کو
جلد اکٹھا کر کے حسب معمول خود دشمن کے مقابلے کے واسطے آگے گیا
اور اگرچہ ابتدا ایک دو لڑائیوں میں نپولین کو کچھ کچھ کامیابی
حاصل ہوئی لیکن جلدی اوسکو یہ بات معلوم ہوگئی کہ فتح نے اب
مجھ سے روگردانی کی ۔ نپولین نے جنگی ہنروں کو نئی طرح کام میں
لانے میں ہر چند کوشش کی اور ہر چند اوس نے اپنی فوج کی جانبازی کی
اور اوسکو بڑھاوے دیے مگر کچھ فائدہ ہوا اور ہر ایک مقام پر اوسکو
شکست پر شکست ہوتی چلی گئی اور پیچھے کی طرف کو جوں جوں ہٹتا چلا آیا
آخر یہاں تک نوبت ہو پہنچی کہ جو دو فرانس کے ملک میں لڑائی آپہنچی اور
وہ قاتل فوج جو اکثر فرانس سے نکلکر دوسرے ملکوں کو تاخت و تاراج کرتی
تھی اب بہت انصاف کے ساتھ اوسکا عوض اوتارنے کی غرض سے

جو فرانس پر لوٹی +

نپولین نے فرانس کی رعایا کو آمادہ کرنے میں دیوانہ وار بہت کچھ
کوششیں کیں اور حملہ آوروں کے مقابلے پر اوسکو برانگیختہ کیا لیکن
اوسکو معلوم ہوا کہ اب لوگوں پر اوسکا پہلا سا رعب و داب جو
ایک جادو کا سا رعب تھا باقی نہیں رہا بہت سے آدمی جو نپولین کے
رات دن کی معرکہ آرائی سے تنگ آ گئے تھے نہایت افسردہ دل ہو کے

اور دل سے اوسکے زوال کے خواہان تھے اور وہ یہ جانتے تھے کہ نیپولین کے زوال سے عام امن و امان ملک مین از سر تو پھر حاصل ہو جاویگی - سلاطین متفقہ نے جو نیپولین کے مخالف تھے نیپولین سے یہ درخواست کی (اگرچہ اسوقت اس بات کا تصفیہ کرنا مشکل ہے کہ وہ درخواست کہانتک صفائی باطن سے کی گئی تھی) کہ وہ اپنی نئی فتوحات سے ہاتھ اوٹھاوے اور فرانس کی سلطنت کی حد جو پہلے سے تھی اوسی پر قناعت کرے لیکن نیپولین نے بڑے غرور کے ساتھ اس تجویز سے انکار کیا - بہت سے مورچے جو غنیم کی سپاہ اور دار الخلافہ فرانس کے درمیان مین واقع تھے وہ یکے بعد دیگرے نیپولین کے قبضے سے نکلتے چلے گئے آخر یہان تک نوبت پہونچی کہ وہ پیرس جس سے اسقدر فتوحات کی تجویزین اور تدبیرین نکلی تھین اور جہان اور قومون کو تکلیف دینے کے واسطے ایسی بہت سی سخت تدبیرین کی گئی تھین آسٹریا اور روس اور پروسیا کی افواج متفقہ کا مطیع ہو گیا ❊

نیپولین نے جون ہی یہ خبر سنی کہ پیرس پر غنیم مسلط ہو گیا اوسکے تلوون تلے کی نکل گئی اور اوسکی پیشانی سے پسینا ٹپکنے لگا اور ایک دیر تک دم بخود اور حالت سکوت مین رہا اور بلا شبہہ اس واقعے سے اوسنے ایسا دلی صدمہ اوٹھایا جسکے واسطے اور کسی آدمی کا ذہن بھی متحمل نہین ہو سکتا جو بڑی بڑی انتظام اوسنے ایک مدت کی جانکاہی کے بعد کیے تھے وہ اب سب تہ و بالا ہو کر نقش بر آب کیطرح بالکل مٹ گئے اور صرف وہ بہت سے ظلم

اوسکے کاموں کی یادگاریں باقی رہگئے جنکے ذریعہ سے اوسنے بہت بڑی
طرح سے سلطنت حاصل کی تھی اور جس سلطنت نے اب اسوقت میں
اوسکو کچھ بھی نفع پہنچا۔ نیپولین اپنی باقی ماندہ فوج کو لیکر فونٹین بلا کے
محل کی جانب کو چلا گیا جو دارالخلافہ سے تھوڑے فاصلے پر تھا اور بمقام
موصوف پہونچکر اپنے دشمنوں سے باہم عہد پیمان ہو جانے کے باب میں رسل و
رسائل عمل میں آئے۔ نیپولین نے اول اس بات کی کوشش کی کہ منجملہ
یہ بات منظور کر اوسے کہ خود نیپولین تخت سے دست بردار ہوا اور
اوسکا بیٹا اوسکی جگہ تخت نشین ہو اور اوسکی بی بی نائب السلطنت مقرر ہو
لیکن اوسکے مخالفوں نے اس تجویز کو منظور نہ کیا اور عموماً یہ خیال کیا
کہ اس تدبیر سے آخرکار نیپولین پھر تخت پر لوٹ آوے گا پس نیپولین
سے مطالبہ یہ درخواست کی گئی کہ صرف اس شرط پر آپ سے صلح ہونا
ممکن ہے کہ آپ تخت سلطنت سے اپنا تعلق بالکل منقطع کر دیں۔
مکڈانلڈ جو نیپولین کا ایک پرانا جنگی سردار تھا اوسنے اس عہدنامہ کو
نیپولین کے حضور میں دستخطوں کے واسطے پیش کیا وہ بیان کرتا ہے
کہ نیپولین اوسوقت میں ڈھیلی پوشاک پہنے ہوئے آگ کے سامنے
بیٹھا ہوا اور نہایت ہی غم میں ڈوبا ہوا تھا مگر مکڈانلڈ جسوقت نیپولین کے
پاس یہ کاغذ لیکر گیا وہ اوٹھا اور مکڈانلڈ سے بغلگیر ہو کر ملا اور اوسکی
وفاداری خدمتوں کے لحاظ سے ایک نہایت عمدہ ترکستانی تلوار اوسکو
اپنی یادگار کے طور سے عنایت فرمائی اور قلم اوٹھاکر اوس صلح سلطنت

قانون پر دستخط کر دیے اور اوسکے ذریعے سے اپنے اور اپنے وارثوں کی
طرف سے فرانس اور اٹلی کے تخت سے دست بردار ہوا +

جون ہی نیپولین کے ہمراہیون نے اس استعفے کا حال سنا وہ اوس سے
کنارہ کش ہونے شروع ہو گئے اور نیپولین کے مخالفون کے دربار مین
حاضر ہونے اور اون سے یہ التجا کی کہ نئی سلطنت جو عنقریب فرانس مین
قائم ہونے والی ہے اوسمین ہمکو نوکریان عنایت ہون - ایک سردار
جو اس تمام بغاوت اور مصیبت کے دنون مین اپنے پرانے آقا کا
رفیق رہا تھا اوسنے اون خود غرضیون کا حال جو اس موقع پر برتی گئین
مفصل بیان کیا ہے وہ بیان کرتا ہے کہ نیپولین کے تمام اہل دربار
اس بات کے سخت شاکی تھے کہ کیون شہنشاہ نے خلع سلطنت کے
قانون پر دستخط کرنے مین اسقدر تاخیر کی علاوہ اسکے بولیون بھو تیون
یہ بھی کہتے تھے کہ ایسے وقت مین جبکہ پیرس مین اور لوگ طرح طرح سے
سرفراز ہو رہے ہین ہمارا نیپولین کے ساتھ فونٹینبلو مین رہنا نہایت
نادانی کی بات ہے - نیپولین کے کمرے کا دروازہ ہر وقت اسلیے
کھلا ہوا پایا جاتا تھا کہ بہت سے اوسکے ہمراہی ہر لحظہ اوس کمرے مین
جھک جھک کر یہ بات دیکھتے تھے کہ دیکھیے یہ کمبخت (یعنے نیپولین)
خلع سلطنت کے قانون پر کب تک دستخط کرتا ہے چنانچہ اس تاویز کے
مکمل ہوتے ہی اعلے درجے کے افسرون سے لیکر چھوٹے درجے کے
افسرون تک سب نیپولین کو چھوڑ چھوڑ کر رفو چکر ہونے لگے بر تہیر

جو نپولین کا ایک عزیز سردار تھا اول اول اسی نے نپولین کو چھوڑ دیا تھا
روستان بادشاہ جو نپولین کا پرانا ملازم تھا وہ بھی اس مدعا میں
شامل ہوا۔ اگرچہ نپولین کو لوگوں کا دکھتی آنکھوں یہ کنارہ کرنا
نہایت ہی کڑوا معلوم ہوا ہوگا لیکن درحقیقت وہ اس کی خود غرضی کا
ایک قدرتی نتیجہ تھا جس نے نپولین کی تمام طاقت تباہ کر دی تھی۔
نپولین کے مخالف سلاطین متفقہ نے بہت کچھ غور و تامل کے
بعد یہ ارادہ کیا کہ فرانس کے تخت سلطنت پر اٹھارہویں لوئی کو قائم
کریں۔ یہ لوئی اس بدقسمت بادشاہ کا بھائی تھا جس کو فرانس کے
انقلاب کے دنوں میں پھانسی دی گئی تھی۔ نپولین کے واسطے
یہ قطعی فیصلہ کیا گیا کہ وہ ایلبا کا بادشاہ مقرر ہووے۔ یہ ایک مختصر سا
جزیرہ اٹلی کے مقابلے پر واقع ہے۔ اس جزیرے میں نپولین کے
بادشاہ ہونے سے یہ امید تھی کہ وہ اپنی بلند حوصلگی اور اولوالعزمی سے
یورپ کی امن و امان میں خلل انداز ہو سکے گا لیکن اس تجویز کے بعد
بہت ہی جلد یہ بات معلوم ہو گئی کہ یہ امیدیں بالکل غلط ہیں —
اس اثنا میں نپولین کے زوال کی خبر سے تمام یورپ میں شادیانے
بجنے لگے لوگوں کو مشکل اس بات کا یقین آتا تھا کہ وہ طاقت جو کسی
زمانے میں اس قدر غالب اور بالکل ناممکن التسخیر معلوم ہوتی تھی وہ اب
بالکل تہ و بالا ہو گئی — اس زمانے کا ایک مورخ بیان کرتا ہے کہ
یورپ اس عالم میں ایسی معلوم ہوتی جیسی موسم بہار کی تر و تازہ اور

خوشنود ہوا جو کسی سخت جاڑے کے بعد آتی ہے اور لوگون کو اس وقت ایسی
اسقدر مسرت ہوتی جیسی کسی کو ایک ناگہان کی آفت سے بچنے کے بعد
ہوتی ہے سچ ہے (قدر نعمت کسے داند کہ بمصیبتے گرفتار آید)*

نیپولین نے بہت جلد فرانس کو ترک کرنے کے انتظام
ٹھیک ٹھاک کیے اور بیسوین اپریل ۱۸۱۴ع کو ایلبا کی جانب روانہ ہوا
اس موقع پر اوسکی اخیر سلامی ادا کرنے کے واسطے اوسکے گراسنے
ذاتی حفاظت کے سپاہی) فونٹین بلا کے محل مین صف باندھکر کھڑے
ہوے ـ نیپولین نے اونسے چند لفظ کہے جس سے اون لوگون کی
آنکھون سے بے اختیار آنسو ٹپک پڑے ـ نیپولین نے اون کے
نشان کو منگاکر اوس عقاب کو بوسہ دیا جو اوس نشان پر بنا ہوا تھا
اور کہا کہ لو خدا حافظ اے خدا یہ بوسہ میری ہما ور آدمیون کے دلمین ہمیشہ
یادرہین لو خدا حافظ اے میرے بہادر رفیقو ایک دفعہ اور اس موقع پر
تم میرے پاس پاس جمع ہو جاؤ مین تمکو ہمیشہ یاد رکھونگا اور تم مجھکو
یاد رکھنا ـ اس گفتگو کے بعد نیپولین گاڑی پر سوار ہوا اور اپنی جلاوطنی کا
راستہ لیا *

یہ تمام مسافت آٹھہ دن مین تیر ہوئی اس سفر مین نیپولین کو بہت کچھہ
ملامتے اور سختے اون شہرون کے باشندون کی زبانی سننے پڑے خصوصاً جہان ہوکر
اوسکا گذر ہوا وہ لوگ اوسکی بیجا اولوالعزمی پر اوسکو چڑاتے تھے اور
ایک مقام پر تو نیپولین ایسے خطرے مین پھنس گیا کہ اوسکی جان کے

لائے گئے اور بدسواری تمام اوسکے ایک تابوت کا جیس میں لکرا ہی حال سماتی۔ اس سفر میں میولیس بعض اوقات نہایت رنجیدہ اور ہراساں رہتا تھا اوسکی بی بی مریالوئیا اگرچہ اس بیت سے اوسکے شریک حال ہونے کو حاضر تھی لیکن ملکی مصلحت کے لحاظ سے اور لوگوں نے اوسکو ایسا کرنے سے باز رکھا۔ اوسکی دوسری بی بی جوزیفین بھی ان امتحان کے وقتوں میں اوسکا ساتھ دینے کے واسطے آمادہ ہوئی لیکن اوسکو بیماری کچھ اس قسم کی لاحق ہوگئی کہ میولیس کے روانگی مشہور ہونے سے ایک مہینے بعد وہ بھی اس جہاں سے سفر کرگئی ،

البا میں پہونچنے ہی جو ایک مختصر سی سلطنت تھی اور جو بیس میل سے زیادہ وسعت رکھتی تھی میولیس نے مختلف قسم کی ترقیاں دینے سے اپنی لیاقت کو بہت جلد ظاہر کردیا۔ نئی سڑکیں اور نہریں اور جوض تعمیر کیے گئے اور ایک محل بھی تعمیر کرایا گیا قرب وجوار میں ایک اور جزیرہ پر بھی دخل کرلیا گیا۔ انگریزوں کے عمارت گروں کی دست برد سے محفوظ رکھنے کے واسطے اوس جزیرے کی قلعہ بندی بھی کی گئی ایک نیا قومی جھنڈا بلند کیا گیا جس پر جہاں کی تین مکھیاں اوس لستان کی نیابت کیواسطے بنی ہوئی تھیں۔ شور وغوغا اور دولت واقبال کی علامتیں جلد وہاں موجود ہوگئیں جس سے البا والے اسکو بالکل ہی آتا تھے انگریزوں کی طرف سے ایک کمشنر میولیس کی نگرانی کے واسطے البا میں متعین کیا گیا تھا لیکن میولیس نے اوسکو ابھی ظاہر میں

بہت کچھ پیار ٹپالیا تھا - ایک روز کا مذکور ہے کہ نیپولین اور وہ مسٹر
مچھلیون کی شکار کیواسطے تنہا ایک کشتی پر سوار ہو کر چلے نیپولین نے
اوس مسٹر سے کہا کہ اسوقت میرے اور تمھارے سوا کوئی اور
موجود نہیں ہے اب جو تمھارے جی مین آوے سب بے تکلف مجھسے
دریافت کرو مین اوسکا جواب دونگا یعنے ظاہر مین نیپولین نے اوس
مسٹر کو اپنا بڑا رازدار ٹھہرایا - بہت سے نئی ایجاد بھی ایلبا مین ہوئے
بہت سے مسافر اور سیاح بھی وہان گئے اور نیپولین اون سب کو ساتھ
بہت مہربانی سے پیش آیا - اسوقت مین نیپولین اپنی نسبت اکثر
یہ بات کہا کرتا تھا کہ اب میری ملکی کارروائی ختم ہو چکی اور اب میری
زندگی ایک ایسے سیاح کے مانند ہے جو اور لوگون کو جنگی کاروبار مین
مصروف دیکھتا ہے اور خود اوسکو اوسمین کچھ غرض نہین ہوتی ؛

لیکن باوجود ان تمام باتون کے کہ نیپولین اپنی زبان سے
ایسی اطمینان کی باتین کرتا تھا اور ایسے پیرامن ارادون کا اقرار
کرتا تھا تاہم دل مین ایک بڑی لڑائی کا منصوبہ تدبیر درست کر رہا تھا
لوئیا کے خاندان کے بحال ہونے سے اہل فرانس کو کچھ مسرت نہوئی
اور اوس جاہ وحشم اور بے بنیاد شوکت کے جاری رہنے سے جس سا
نیپولین کے زمانے مین پیرس معمور ہو رہا تھا وہ لوگ نا خوش تھے
علاوہ اسکے نیپولین کے زوال کے وقت بہت سی فوج یورپ کے
دور دور حصون مین متعین تھی یہ فوج جب اسنے نام سنکر لڑنے کرائی

لوات کے افسر اوسکے زوال پر روز دستوں کے ساتھ ملاقات ہوا کیا
اور صاف اس بات کا اقرار کیا کہ اگر ہم نپولین کے زوال کے وقت
اوسکے پاس ہوتے تو ایسا حادثہ ہرگز واقع ہونے پاتا ۔ نپولین ان
تمام اشاروں کو بہت غور سے دیکھا کرتا تھا اور جنیوا اوسکے تحت میں
پھر قائم ہونے کی تدبیر کو مستحکم کرتا جاتا تھا اور یورپ کی سلطنت حاصل
کرنے کے واسطے پھر ایک جھگڑا برپا کرنے کی فکر میں لگا ہوا تھا

چھبیسویں فروری ۱۸۱۵ء کو یکشنبہ کے دن نپولین نے اپنے ارادہ کو
اوس تھوڑی سی فوج پر ظاہر کیا جو اب بھی اوسکی خدمت میں حاضر تھی
جیسا چاہیے تھا ان سب لوگوں نے بڑی سرگرمی کے ساتھ اوس تجویز پر اتفاق کیا
پس اوسی دن شام کے وقت نپولین اپنے اون ہمراہیوں سمیت
جہاز پر سوار ہوا اور یکم مارچ کو پھر فرانس میں بندرگاہ کینس میں آ اترا جو
فریجس کے متصل واقع ہے ۔

وہ بڑا رعب جو فرانس کی قوم کی طبیعتوں پر نپولین کو حاصل تھا اوسکا
اظہار جیسا صاف صاف اس موقع پر ہوا ایسا کبھی نہیں ہوا تھا جن گروہوں نے
اوسکے چلے جانے پر خوشی کی تھی اب اونہوں نے ایک عجیب طور پر اپنی
اور بہت سرگرمی کے ساتھ نپولین کی آمد کو مبارک سمجھا اور بعض
فرانس کی فوج جو پاس تھی نے اپنا آپ بہت تیزی کے ساتھ بحال کی
گورنمنٹ نے جن مختلف رجمنٹوں کو نپولین کے مقابلے کے واسطے
روانہ کیا تھا وہ بہت خوشی سے نپولین سے آملیں اور بہت خوشی

اور شور کے ساتھ یہ صدا بلند کی کہ (شہنشاہ کی عمر دراز) پس نپولین نے اب پھر پیرس پر کوچ کیا لیکن اوسکا یہ کوچ ایسا معلوم نہین ہوتا تھا کہ جیسے کوئی حملہ آور کوچ کرتا ہے بلکہ ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے فتح کے بعد کسی فتحمند بادشاہ کی آمد ہوتی ہے - ایک فصیح البیان مورخ کا قول ہے کہ نپولین اب اسطرح پر واپس آیا جیسے کوئی موج اسطرح لوٹتی ہے کہ جسقدر دور سے لوٹ کر وہ موج پھرتی ہے اوسیقدر زیادہ زور و شور اوسمین ہوتا ہے ؛

گرےنوبل کے مقام پر خاص کر نپولین کی طاقت کا اثر اوسکی پرانی سپاہ کے دل پر بہت کچھ ہوا نپولین بہت ہی تھوڑے سے آدمیون کے ساتھ اس شہر کی طرف کو بڑھا اس موقع پر اوسنے دیکھا کہ ایک فوج اوسکے مقابلہ کے واسطے تیار کھڑی ہے جسکو اوس شہر کے گورنر نے اوسکی مزاحمت کے واسطے بھیجا تھا یہ دیکھتے ہی نپولین سخت متحیر ہو گیا اسلیے کہ اب تک اوسکو امید تھی کہ وہ پرانی فوج میری ہمدردی کرے گی حالانکہ اب برخلاف اوسکے مزاحمت پیش آئی — نپولین بڑی بہادری کے ساتھ آگے کو بڑھا اور ایک دردناک آواز سے اوسنے اپنی اوس پرانی سپاہ سے کہا کہ - اے میرے لڑکو تم مجھکو پہچانتے ہو مین تمھارا شہنشاہ ہون اگر تمھاری ایسی ہی خواہش ہے تو لو میرے اوپر فیر کرو اپنی بادشاہ پر فیر کرو میرا یہ سینہ تمھارے سامنے کھلا ہے علی ہذا القیاس اور بھی کچھ ایسے ہی

گرم گرم مقررے اوسنے اپنی سپاہ کو جاتے یہاں تک کہ ابتدا ان کو
اپنی سرگرمیوں سے علاق کرنے کی عرض سے میولین نے سامبول کے
سامنے اما سیہ کھولدیا اس تقریر کا اثر اوں سامیوں میں بلا شبہہ
سہت کچھ ہوا اور وہ اسنے اون تمام مخالف خیالات سے درگذر کر
اوراسنے آپ کو میولیس کے قدموں پر ڈالا اور بہت شوق کے ساتھ
اوس سے آملے اور اوسکی موج میں شامل ہو گئے۔ اب نپولین جامیں
شہر گرینے لول کی طرف کو بڑھا اور دیکھا کہ میرے مقابلے کیواسطے
شہر کے دروازے مندہیں اور شہر پناہ کی رویاں مسلح آدمیوں اور
توپوں سے جھانک رہی ہیں نپولین نے اوسی قسم کی اور ویسی ہی
گفتگو ان قلعہ کے آدمیوں سے بھی کی اور اس موقع پر بھی لینی
کامیابی حاصل ہوئی ہر عہدہ دار ان مردوں نے جدید گورنمنٹ
کئے تھے اون سب کو ہٹا دیا اور نپولین کے آجانے سے خوش نکلے نے
تاہم جنگی قاعدے کے پاس ولحاظ سے وہ لوگ خود دروازہ نکھول
لیکن نپولین کی بھی کچھ مزاحمت نہ کی اور بلاتکلف اوسکو ایک ہی
توپ سے دروازہ توڑنے دیا یہاں تک کہ نپولین شہر میں داخل ہوا
لوگوں نے طرح طرح سے اوسکے آنے پر خوشیوں کو ظاہر کیا جسسے خود
نپولین بھی سیر ہو گیا ۔ ۔ سبھی نے خدا اوسکے برابر جنگی سردار ول
میں سے تھا اور جسکو لوریس کے خاندان نے اوس مقام کی فوج پر
حکمراں کیا تھا اور جسے یہ سبھی باری تھی کہ میں میولیس کو لڑتے کے

پنجرے مین بند کر کے لے آؤنگا اوسکو بھی یہ عام رو بہا لے گئی اور طرفہ تما
وکر ہا وہ بھی اپنی تمام ماتحت فوج کے ساتھ نیپولین سے آملا +
اس بغاوت کی ترقی سے بوربن کے خاندان کو بہت
پریشانی ہوئی یہان تک کہ وہ خوف زدہ ہو کر پیرس سے بھاگ گیا
اور بیسوئین مارچ ۱۸۱۵ع کو نیپولین پھر فتح و فیروزی سے دار الخلافہ
مین داخل ہوا اور ٹیلریز کے محل مین آرام کیا +
اون روزون مین جب کہ نیپولین فرانس پر او ترا مذکورۂ بالا سلاطین متفقہ
یورپ کے نائبون کی مجلس مقام وئینا مین منعقد ہو رہی تھی وہ لوگ اس
خبر کو سنتے ہی چونک پڑے اور یہ خبر ایسی خلاف توقع تھی کہ جس کے
سبب سے تمام وہ تدبیرین جو اون لوگون نے یورپ کے آئندہ انتظام
کیواسطے کی تھین سب اس واقعے سے تہ و بالا ہوئی جاتی تھین
پس تمام مجلس نے اس ناگہانی خبر پر قہقہہ مارا لیکن اس بے موقع خوشی کے
بعد بہت ہی جلد نہایت تیزی اور چستی سے بڑی بڑی تیاریان کی گئین
اور تھوڑے عرصے مین دس لاکھ سپاہ نے فرانس کے مقابلے پر کوچ کیا
نیپولین بھی اس اثنا مین غافل نہین تھا اوسنے بھی اس عرصے مین
چھ لاکھ فوج فراہم کر لی تھی اور اوسکو اپنی سلطنت کے مختلف حصون مین
متعین کر دیا تھا۔ نیپولین بیلجیم کی طرف جلد آگے کو بڑھا اس
غرض سے کہ اپنی معمولی لڑائی کے فند و فطرتون سے دوبارہ اپنے
غنیم کو ایسی جلدی سے اور قبل اسکے ایک زک دی کہ اونکی فوج

ایک مقام پر اکٹھے ہو سکے لیکن اب اوسکی فوج میں وہ دم خم باقی نہ تھا
جیسے پہلے اوسکو میسر تھا۔ غرضکہ اٹھارھویں جون ۱۸۱۵ء کو واٹرلو کا
وہ مشہور معرکہ واقع ہوا جو دنیا کی تاریخ میں ہمیشہ یادگار رہیگا
ایک پورے دن بھر کی سخت لڑائی کے بعد جو انگریزی فوج سے رہی اور
جسکا سپہ سالار ڈیوک ولنگٹن[۱] تھا نپولین کو شکست فاش ہوئی اور
جس سلطنت کو اوسنے اسقدر مدت تک انسانوں کی ضرر رسانی کیواسطے
اپنے قبضے میں رکھا تھا اب وہ ہمیشہ کے واسطے اوسکے ہاتھ سے جاتی رہی۔

نپولین شکست پاکر بہت جلدی کے ساتھ پیرس کو لوٹا
اور یہاں پہونچکر اوسنے ایک بے فائدہ کوشش اس بات میں کی کہ
فوج کے منتشر ٹکڑوں کو پھر جمع کرے مگر بہت جلد اوسکو یہ بات
معلوم ہوئی کہ اب سوائے فرار کے اور کوئی بچاؤ کی صورت نہیں ہے
اس کنارۂ سمندر پر پہونچکر اوسنے ایک کشتی تلاش کی جسپر سوار ہوکر
امریکا کو بھاگ جاوے لیکن انگریزی تعاقب کرنیوالے جہازوں کے
بیڑے نے کل کنارے کو روک رکھا تھا اسلیے نپولین کی وہ تجویز بھی
بالکل بیکار گئی — نپولین کو اب اپنی حالت خطرناک معلوم ہوئی
مجبور ہوکر اوسنے اپنے آپکو انگریزی جہاز کے کپتان کے حوالے کردیا اور یہ رائے بھی
اوسکی بہت ٹھیک تھی اسلیے کہ اس تدبیر سے اوسکی جان کو بہت کم خطرہ تھا بہ نسبت
اسکے کہ یورپ کے اور اور بادشاہوں کے ہاتھ پڑجاتا جن پر اوسنے

۱؎ یہی ڈیوک ولنگٹن ہندوستان کے گورنر جنرل ہوکر آئے تھے۔

بڑی بڑی طرح سے ظلم اور زیادتیان کی تھین ـــ اون کنارون پر جو حال ہے کے زمانے مین مشہور ہوئی ہین ثابت ہوتا ہے کہ نیپولین یہ اندیشہ درحقیقت بیجا نہین تھا کیونکہ اوسکے یورپ کی نہایت اس بات کا قوی ارادہ کرلیا تھا کہ اوسکو گولی سے مار دیتے ؛

انگلستان کے کنارون پر پہونچنے کے بعد نیپولین کو زمین پر اُترنے کی اجازت نہین ہوئی تھی تاہم تماشائیون کے ایک جم غفیر نے چارون طرف سے اوسکی سواری کی کشتی کو گھیر لیا اور اون مین سے ہر ایک متنفس ایسے شخص کے ایک نظارے کا مشتاق ہو رہا تھا جسکی شہرت یورپ مین گھر گھر تھی ـــ نیپولین نے اس باب مین نہایت کوشش کی کہ اوسکی بود و باش خاص انگلستان مین قائم ہوجاوے لیکن ملکی مصلحتون کے لحاظ سے اوسکی یہ درخواست منظور نہ ہوئی اور اوسکی جلاوطن سکونت کے واسطے سینٹ ہلنا کا جزیرہ منتخب کیا گیا یہ ایسا مقام تھا جہان نیپولین کی حفاظت اور نگرانی بخوبی تمام ہوسکتی تھی اور وہان اوسپر کچھ زیادہ روک ٹوک کرنے کی بھی چندان ضرورت نہ تھی ـــ انگریزی گورنمنٹ کی فیاضی پر بیگانہ ملکون کے مورخون نے اس بات سے بہت اعتراض کیا ہے کہ نیپولین نے انگریزون سے اونکے ملک مین پناہ لینے کی درخواست کی اور انگریزی گورنمنٹ نے اوسکو منظور نہ کیا لیکن تھوڑے سے تامل اور غور سے معلوم ہوجاوے گا کہ اگر انگریز نیپولین سے شخص کو

سے جسے تمام دنیا میں شعلہ بلند کر رکھا تھا اسے ملک میں رہتے رہتے وہاں
سے پھر اوسکو بھاگ جانے کا موقع دیتے تو اوسکے ذمے یہ بہت بڑا الزام
عائد ہوتا +

سینٹ ہلینا انگلستان اور ہندوستان کے درمیان واقع ہے اور
اون روزوں وہ ایسٹ انڈیا کمپنی کی عملداری میں تھا یہ دریائی سفر
بغیر کسی مشہور واقعہ کے ختم ہوا شہنشاہ معزول تمام سفر میں اسباب شادمانی
دلی اطمینان ظاہر کرتا ہوا چلا جاتا تھا اور اپنی دلربا عادتوں سے اوس
جہاز والوں کے خیالات کو جو اوسکی کشتی رہتے اپنی طرف راغب کر لیا تھا
پندرھویں اکتوبر ۱۸۱۵ء کو نپولین اسے آیندہ کے قید خانے کے
سامنے آیا تاریک چٹانیں جنپر کسی قسم کی بھی گھاس تک نہ تھی اور
اون پر توپیں جھکتی ہوئی نپولین کو دکھلائی دیں اور جدہر نظر اوٹھا
دیکھا کوئی دلکش اور خوشنما حصا وہاں نظر نہ پڑی - بہت دیر تک نپولین
ایک دوربین کے وسیلے سے اوس مقام کی سیر کرتا رہا اور اگرچہ ملاقاتی
اوسوقت اوسکے خیالات رنج سے بھرے ہوئے تھے لیکن ظاہر میں
ہرگز اوسنے اپنے اضطراب کی علامتوں کو ظاہر نہیں ہونے دیا
مقام لانگ وڈ میں جو گرمیوں کے موسم میں اوس جزیرے کے حاکموں کے
نائبوں کا صدر مقام ہوتا تھا نپولین کے رہنے کے واسطے ایک مکان
آراستہ کیا گیا - نپولین اپنے چند وفادار ہمراہیوں سمیت جنھوں نے
عین زوال اور تنزل اقبال کے وقت میں بھی اوسکا ساتھ نہ چھوڑا تھا

اس مقام پر اوترا اور اوس مکان مین رہنے سہنے لگا۔ اسکے بعد
نپولین کی بقیہ زندگی کے حالات چند لفظون مین بیان ہوسکتی ہین
اگرچہ انگریزی گورنمنٹ کی طرف سے اوس مقام پر ہر طرح کے سامان
اس غرض سے مہیا کر دیے گئے تھے کہ نپولین کو اپنی قید گران نہ معلوم ہو
لیکن با این ہمہ ہمیشہ نپولین نے اپنے آپ کو رنجیدہ خاطر ظاہر کیا اور
ہمیشہ شاکی رہا اور اس نیت سے کہ اب بھی اوسکا نام یورپ مین کسی
نہ کسی پیرائے مین باقی رہے اوسنے اوس جزیرے کے گورنر سے خواہ مخواہ
جھگڑے کی طرح ڈالی اور تمام یورپ مین ہر چہار طرف بہت مبالغے کے ساتھ
یہ جھوٹی خبرین اوڑائین کہ میرے اوپر بہت کچھ تشدد اور سختی کی جاتی ہے
بعض اوقات نپولین اپنے رفیقون سے اپنی گذشتہ زندگی کی یادگاریکا
ذکر کر کے اپنا جی بہلا لیتا تھا اور کبھی اون مسافرون سے گفتگو کرتا تھا
جو ہندوستان سے آتے جاتے ہوے سینٹ ہلینا مین لنگر انداز ہوتے تھے
سے ذکی ہم سرگذشت غم سے خاطر شاد کرتے ہین ۔ تڑپ جاتے ہین
جب دل کا تڑپنا یاد کرتے ہین ✣ اگرچہ نپولین نہایت ضابط شخص تھا
اور اسی لیے اپنے خیالات کو بیگانہ لوگون پر ظاہر نہین ہونے دیتا تھا
لیکن اوسکے بشرے سے یہ بات بخوبی ظاہر ہوتی تھی کہ وہ نہایت
رنج مین رہتا ہے سے نمیتوان عشق نہان داشتن از مردم لیکن ✣
زردی رنگ رخ و خشکی لب را چہ علاج ✣ نپولین بظاہر رومن کیتھلک
مذہب کا معتقد تھا اسلیے اوسکی درخواست کی بموجب اوسی فرقے کے

دریاری بھی یورپ سے لاکر اوسکی حدمت میں متعین کردیئے گئے ہوںگے
نیپولین کے رفیقوں اور دوستوں نے بہت سی تدبیریں
اس بات میں کیں کہ جس طرح سے ہو سکے نیپولین کو اوس جزیرے سے
نکال لیجاویں لیکن گورنمنٹ کی بیدار مغزی کے سبب سے اون میں سے
کوئی تدبیر کارگر نہ ہوئی ان تدبیروں میں سے ایک نہایت عمدہ اور
عجیب تدبیر جو ایک بڑے کہاتی آدمی نے جسکا نام جانسن تھا اوس
مقصد کے واسطے کی تھی وہ یہ تھی کہ اوسنے ایک ایسی کشتی بنائی
جسمیں ہوا نکلنے کے نل لگائے تاکہ پانی میں ڈوب جانے کے بعد بھی
ہوا نکلتی رہے اور جب چاہیں اوسکو پانی کے تلے لیجاویں اور جب چاہیں
نلوں کے ذریعہ سے اوسکو پھر اوپر لے آویں — اس امر میں ایجاد
ذریعہ سے یہ بھروسہ کیا گیا تھا کہ رات کے وقت میں یہ کشتی اوس
جزیرے پر لگادی جاوے تاکہ لوگوں کو اوسکی آمد کا حال معلوم ہوا ور
اوسوقت تک وہ کشتی اوس موقع پر مخفی رہے جب تک نیپولین کے
نکل چلنے کا موقع ہاتھ آوے — بیان ہوا ہے کہ یہ کشتی دریائے ٹیمز کے
کنارے پر تیار ہوتی تھی جہاں جہازوں کے بنانے کا کارخانہ تھا لیکن
اوسکی عجیب شکل کے سبب سے حاکموں کی توجہ اوسطرف مصروف ہوئی
اور اصل منشا اوسکی ساخت کا معلوم ہو گیا اور اسلیئے اوسکو توڑ ڈالا
مدت کی قید کے بعد جس سے نیپولین بھی عاجز آگیا تھا
بیماری کی سی علامتیں اوسمیں معلوم ہوئیں اور آخرکار اوسکو معدے کا

ایک پھوڑا نمودار ہوا اور یہ وہ بیماری تھی کہ اسی مین اوسکے باپ نے بھی اس جہان سے انتقال کیا تھا۔ اس بیماری مین نیپولین کی ہمت بہت شکستہ ہوگئی تھی وہ یہ آہین بھرا کرتا تھا کہ مین اب نیپولین اعظم نہین رہا افسوس کیون مین توپ سے اون بڑے بڑے گولون سے بھی بچ رہا جو اس خراب حالت مین مبتلا ہوا (تعجب ہے کہ مرتے وقت تک نیپولین کو اپنے گناہون سے پشیمانی نہ ہوئی) چنانچہ جو تقریر اوسنے مرتے وقت کی وہ ایسی تقریر تھی جیسے کوئی قدیم زمانے کا بہادر بت پرست کرتا ہے اوسنے اپنے ہمراہیون سے کہا کہ مین جب مرجاؤنگا تو تم خوش ہوگے اور یورپ کو لوٹ جانے کی امید کروگے تم مین سے ایک اپنے رشتہ دارون سے ملیگا اور دوسرا اپنے دوستون سے ملکر خوش ہوگا اور مین اپنے بہادر متوفی ساتھیون سے بہشت کے میدانون مین ملاقات کرونگا نیپولین نے اس گفتگو مین یکبار یکبار کرا اپنے اون ساتھیون کا نام تفصیل لینا شروع کیا کلیور ڈزیکس لبی ارز ڈوراک سے مسینا مورلٹ برتھیر اور کہا کہ یہ سب میرے پاس آوینگے اور بہشت مین مجھکو مبارکباد دینگے اور ہم اور وہ آپس مین اپنے گذشتہ کامون کا ذکر کرینگے مین اونسے اپنی اخیر زندگی کے حالات بیان کرونگا مجھکو وہ دیکھتے ہی ایک دفعہ جوش اور حرارت سے مخمور ہو جاوینگے اور پھر ہم اپنی اون لڑائیون کا حال بیان کرینگے جو گذیا ایسے ایسے بہادرونکے ساتھ ہوئین جیسے سیپو ہنیبل قیصر اور فریڈرک کی خاندان والے

پانچویں مئی ۱۸۲۱ء کو نپولین نے اپنی زندگی کا اخیر دم لیا
اس حالت میں بھی جو لفظ کبھی کبھی غشیاً اوسکے منہ سے نکلے
اوس سے ایک نرا جذبہ مرتے وقت بھی اوسکی طبیعت میں ظاہر ہو گیا
یعنے اوسوقت بھی اوسکے تمام حالات جنگ و جدل سے معمور تھے -
جس روز نپولین مرا اوسدن شام کو اوس جزیرے میں آندھی اور مینہ
وغیرہ کا ایک طوفان آیا گویا ان عنصروں پر بھی ایسے شخص کی جبلت کا
اثر ہوا جسنے انسان کی جستوں کو لڑائی جھگڑوں میں طوفان سے زیادہ
انگیختہ کر رکھا تھا - آٹھویں مئی سنہ مذکور کو وہ متوفی شہنشاہ
سنگ قبر کو سپرد ہوا مارنگو کی لڑائی میں جولبادہ نپولین نے زیب بدن
کیا تھا وہی اس موقع پر اوسکے تابوت پر ڈالا گیا اوسکے جنازے کو
معدوم ساتھی آہستہ آہستہ مدفن تک جنازے کے ہمراہ گئے انگریزی
فوج کا ایک گروہ اوسکی لاش کو اوٹھائے ہوئے تھا نپولین جسوقت
قبر میں رکھا گیا تو بجائے اوسکے اور بندوقوں سے اوسکی آخر سلامی ادا کی
گئی مٹی میں مل گئی اور خاک خاک میں اور خاکستر خاکستر میں - اس سے
زیادہ موثر قصہ بھی انسان کی بیہودہ بلند نظری کا شاید کسی نے بیان
کیا ہوگا یہ وہ واقعہ تھا جسکے ملاحظے سے ایک نہایت بے پرواہ آدمی
کو بھی عبرت ہوتی تھی +

نپولین نے اپنے مرنے سے پہلے اپنی قبر کا مقام تجویز کر دیا تھا یہ مقام
ایک چشمہ کے کنارہ پر واقع تھا جہاں سے اوسکے واسطے پانی بھیجے کو

آیا کرتا تھا تمام فضا اوس مقام پر اداسی [illegible]

نظر آتا تھا اور گذر کبھی لوگون کا وہان بہت کم ہوتا تھا یہ [illegible]

امن کے سامان جنمین نیپولین دفن ہوا نیپولین کی [illegible]

مخالف تھے ایک قسم کے بید کا درخت اوس عاشق کی قبر پر سایہ

کیے ہوے تھا برسون تک یہ حال رہا کہ لوگ اوس درخت کی ٹہنیان

نیپولین کی یادگار کے طور پر کمال آرزوؤن کے ساتھ لے لے گئے

یہان تک کہ اوس مقام کے گورنر نے اس اندیشہ سے کہ مبادا اب

وہ درخت بالکل نیست و نابود ہو جاوے اوس مقام پر پہرہ تعینات

کر دیا تاکہ کوئی شخص اوسکی ٹہنی نہ توڑنے پاوے ٭

نیپولین کی وفات کی خبر بہت جلد تمام یورپ مین پھیل گئی لیکن

اوسکے سبب سے کوئی بڑا جوش پیدا نہوا جسکی پیشتر سے شاید

لوگون کو توقع تھی کچھ برسون سے یہ بھی سمجھ لیا گیا تھا کہ اب اوسکی

معاملات مین نیپولین کو کوئی بڑا دخل باقی نہین رہا تاہم سب لوگون کے

دل مین اس بات کا اثر ہوا کہ بنی آدم مین سے ایک نہایت عجیب آدمی

اس دار فانی سے گذر گیا اور یورپ کی قومون کو گویا اب دم لینے کا موقع ملا

اور ایسے شخص کی سازشون سے جو تمام دنیا کی امن اور چین مین

خلل انداز تھا ہمیشہ کو اطمینان حاصل ہوا ٭

نیپولین کا وصیت نامہ چھاپا گیا ہے اوسکی بہت سی باتین عجیب ہین

اور بہت سی ایسی بھی ہین جنسے طبیعت پر ایک بڑا اثر پیدا ہوتا ہے

اور وہ کلمہ بھی اس وصیت نامہ سے ظاہر ہوتا ہے جو نپولین کے
مزاج میں بہت کچھ تھا نپولین اس وصیت میں اوس سپاہی کو کچھ
بخشش کیا جسنے نپولین کے اوس حریف کے قتل کا ارادہ کیا تھا
جو واٹرلو کے میدان میں نپولین پر غالب آیا تھا اس وصیت نامے کے
ایک جملہ میں نپولین نے اپنی یہ خواہش ظاہر کی تھی کہ میری مٹی
فرانس کے لوگوں میں جنکو میں نے نہایت عزیز رکھا ہے دریائے سین کے
کنارے پر دفن کیجاوے یہ خواہش اوسکی منظور ہوئی اور ماہ ستمبر ۱۸۴۰ع
میں گورنمنٹ فرانس کی تحریک سے یہ تجویز کی گئی کہ نپولین کی لاش
جزیرہ سینٹ ہلینا سے فرانس کے دارالخلافہ کو منتقل کیجاوے۔
قبر کو کھولنے کے وقت نپولین کی لاش نہایت صحیح و سالم پائی گئی
جس سے دیکھنے والوں کو بہت تعجب ہوا۔ نپولین جس طرح میدان
جنگ میں ظاہر ہوا کرتا تھا اوسیطرح لوگوں نے اس وضع پر رکھا یعنی اوسکی
سہ گوشہ ٹوپی اوسکے سر پر رکھی اور اوسکا جنگی کوٹ اور بوٹ اوسکو
پہنایا تماشائیوں نے جب اس وضع اور قطع سے اوس مسافر عدم کی
لاش کو دیکھا ڈر گئے اور کچھ دیر تک اون لوگوں کو یہ معلوم ہوا کہ گویا
وہ جسم بیجان جان میں ہے نہایت شان وشوکت اور جاہ و حشم
کے ساتھ آخرکار اوسکی لاش پیرس کو پہونچائی گئی اور وہاں ایک
بڑے محل شاہانہ میں دفن ہوئی اور اوسکے ساتھ ہی وہ تمام
تمغے بھی اوسکی قبر میں دفن ہوئے جو انگلستان اور فرانس میں آج تک تھے

نیپولین کے خاندان سکے چند آدمی اوسکے مرنے سکے بعد بھی مدت تک زندہ رہے اور گو وہ لوگ بہت کچھہ ثروت بھی رکھتے تھے لیکن وہ بات اور وہ عزتین جو نیپولین سنے اونکو بخشی تھین اب اون سے کوسون دور تھین ـ نیپولین کی مان جسنے اپنے بیٹے کا وہ تمام عروج اپنی آنکھون سے دیکھا تھا اب اوسکے زوال اور تباہیون کے دیکھنے کے واسطے نیپولین کے مرنے سے دس برس بعد تک زندہ رہی اور اوس ضعیفہ نے اون تمام گردشون اور بدقسمتیون کو جو اوسکے خاندان اور اوسکے پیارے بیٹے نیپولین پر پڑین بہت ہی صبر اور استقلال کے ساتھہ برداشت کیا ـ نیپولین کا وہ لاڈلا اور سیکھون بالا بیٹا جسکو اوسکی ولادت کے وقت روم کے شہنشاہ کا خطاب دیا گیا تھا سل کے عارضے مین اس جہان فانی سے گذر گیا ـ نیپولین کی وہ قابلہ مطلقہ لی بی جوزی فین جسکے جاہ وجلال اور زوال کا حال او پر ہم مفصل بیان کر چکے ہین دل شکستہ ہو کر نہایت مایوسی اور رنج مین اپنی زندگی سے بیزار ہو کر رہگراے عالم باقی ہوئی ـ میریا لوئیسا عزیز ارجمند ملکہ نے جو شہنشاہ آسٹریا کی بیٹی تھی اور جسکے ساتھہ نیپولین نے کیسی کیسی آرزوؤن سے شادی کی تھی اوسنے نیپولین کے مرنیکے بعد وہ نامعقول حرکت کی جسکا بیان افسوس سے خالی نہین ہے یعنے اوسنے اپنے ایک خانسامان کے ساتھہ نکاح کر لیا اور اپنی بقیہ عمر گمنامی کے ساتھہ بسر کی اور سب سے پیچھے اوسکا انتقال ہوا

لوگون کو او ٹھانا پڑین تو غالباً کوئی انسان ایسا نہ ہوگا جو ان ہولناک
نتیجون پر حیرت اور انسانون کی اس تباہی اور بدقسمتی پر افسوس
نہ کریگا۔ ایسے ہی واقعات پر مطلع ہونے سے آدمی کو امن و امان
کی نعمتون کی قدر ہوتی ہے اور اس بات کی خواہش ہوتی ہے کہ
خدا کرے تمام دنیا کی قومون مین ہمیشہ امن و امان قائم رہے *

مختلف فرقہ کے آدمیون نے نپولین بونا پارٹ کے
چال و چلن کی نسبت اپنے اپنے ڈھنگ پر مختلف رائین قائم
کی ہین اوسکے وہ ہمعصر جو انگلستان اور اور ملکون مین تھے اور
جنکو اوس سے میدان جنگ مین پالا پڑا تھا وہ لوگ عموماً اوسکی
نسبت یہ راے دیتے ہین کہ نپولین آدمی نتھا بلکہ ایک آسیب دیو تھا
جو آدمی کی صورت مین ظاہر ہوا تھا۔ اور اوسکے وہ ستم رسیدہ مخالف جنکو
اوسکے ظلم اور اوسکی اون خواہشون کے سبب سے جو لڑائیون مین جنگی
فخر حاصل کرنے کی غرض سے اوسمین سمائی ہوئی تھین ایذا پہونچی تھی
وہ اوسکو ہر قسم کی بدنامی اور برائی کا الزام لگاتے ہین اونکا یہ بیان ہے
کہ اوس نا شدنی نامراد مین ایک بات بھی انسانیت کی یا تعریف کے لائق
نتھی۔ تاہم جون جون زمانہ گذرتا گیا وہ شکایتین کم ہوتی گئین اور
اب پچھلے زمانے مین اوسکی نسبت وہ پہلے سے سخت راے نہین ہے
اور اگرچہ ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم اوسکی خود غرضی اور عالی ہمتی سے نفرت
کرین جسکے سبب سے اوسنے ایسے ایسے ستم اور قہر لوگون پر ڈھاے

اون عجیب ہنگاموں مین جو خراب خراب کام اہل فرانس سے سرزد ہوے
اونکا ٹھیک ٹھیک انتقام اوس خدا نے جو منتقم حقیقی ہے خود اونہین
ہنگامہ پردازوں کے ذریعے سے لیا اور بظاہر نپولین کو اوس نے ادبی کا
آلہ بنایا زمانہ حال کے ایک فصیح مورخ نے جو راے اس موقع پر تحریر کی ہے
اوسکا بجنسہ نقل کرنا ہم مناسب سمجھتے ہین ؛

اگر تم کسی ایسے ملک کا تصور کرنا چاہو جو نہایت اقبالمندی کو
پہونچا ہو تو بے شک تمھاری نظر فرانس کی اوس حالت پر پڑے گی جو
ہنگامہ سے چند برس پیشتر تھی فرانس اوس وقت مین علم اور فضل اور
کمالات کے واسطے مشہور اور فنون کی ترقی کا خاص گھر اور ہر قسم کی
وضع اور قطع کا مخرج تھا ۔ تمام ملکون سے منتخب منتخب امرا اوس کمال
لطافت اور لیاقت کی تحصیل کے واسطے اس مقام پر آتے تھے جو انسانکو
حاصل ہونا ممکن ہے آخر اوس ملک کے لوگ اسقدر عیش و عشرت مین
ڈوبے کہ خدا تعالے پر اونکو کچھ توکل نہ رہا اور ایک نہایت اعلے اور
عمدہ موقع جو انسان کے واسطے کتب آسمانی کی رو سے آنے والا ہے
(یعنی بہشت کی نعمتین) اوسکی نسبت فرانس والے یہ سمجھتے تھے کہ وہ
زمانہ ہمارے واسطے اسی وقت مین حاصل ہو گیا اونکا یہ حال بالکل
اون لوگون کے حال سے مشابہ تھا جو حضرت نوح علیہ السلام کے
طوفان سے پہلے گذرے ہین اہل فرانس اب ہر وقت خوشی کے ساتھ
کھانے اور پینے اور کھیل تماشون اور شادیون مین مصروف رہنے لگے

نہ امیر کا کچھہ خیال کیا جاتا تھا نہ غریب کا - الغرض جب بڑے بڑے
آدمیونکی تباہی اور بیگناہون کی مصیبت اور نازنینون کی آہ وزاری
اور خدا کو سیری ہوئی تو خاتمہ اوسکا ایسے ایک سفاک اور ظالم قوت
قائم ہونے پر یعنے نیپولین کے ظہور پر ہوا جسکی سنگدلی کچھہ حد سے
گذری ہوئی تھی - پس یہ ایک نہایت عبرت کا مقام ہے اور اس قسم کی
آفتون سے آیندہ محفوظ رہنے کے واسطے نہایت عمدہ ذریعہ صرف
ایک یہی ہے کہ ہمکو اپنے مذہب سے نہایت وابستہ رہنا چاہیے اور
صرف ظاہری اور بناوٹ ہی کا مذہب نہین بلکہ وہ مذہب جسکی بنیاد
انسان کے دل پر ہوتی ہے یعنے اقرار باللسان ہی کافی نہین تصدیق
بالقلب بھی چاہیے اور وہ مذہب ایسا بھی نہو جو فلسفہ کی نازک خیالیونکے
سبب سے ابتر اور خراب ہوگیا ہو بلکہ وہ مذہب چاہیے جسکے اصول
نہایت سیدھے سادھے اور سچے اور منجانب اللہ ہون ✣

نصیحتین جو نپولین کی سرگذشت سے ہمکو حاصل ہوتی ہین وہ انواع
الواع کی ہین اور جنکا دل پر بہت اثر ہوتا ہے لیکن ہماری اس مختصر کتاب مین
زیادہ بیان کی گنجائش نہین ہے اسلیے ہم صرف اتنا کہنا کافی سمجھتے ہین
کہ نپولین کے حالات زندگی سے ایک خاص طور پر ہمکو یہ بات ثابت
ہوتی ہے کہ دنیا کے کاروبار مین جب مذہبی پابندی کا دخل نہین ہوتا تو
اون کامون کا انجام نہایت خراب ہوتا ہے جیسا نپولین کا انجام ہوا
اوسکو خداوند تعالے نے اگرچہ نہایت عمدہ اور اعلے لیاقتین عنایت فرمائی تھین

غلطنامہ کتاب سرگذشت نیپولین بوناپارٹ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۱	۱۳ و ۱۴	اور کنکریون سے	کنکریون سے
۱۲	۴	اوسادون	اوستادون
۳۳	۱۰	قومی	قوی
۳۶	۱۲	اوس	کے اوس
۳۹	۷	دولت	ذات
"	۱۲	وہ ذاتی	نیپولین نے وہ ذاتی
۴۰	۵	نسبت کیا کرتا تھا	نسبت ذکر کیا کرتا تو کہا کرتا تھا
۴۵	۱۶	اوسوقت	اسوقت
۴۷	۱	جب	جب مین
"	۷	گذر گیا تھا	پہونچ گیا تھا
۴۸	۷	اوس	اون
۵۱	۵	اوسنے اسطرح پر	اسطرح پر
۵۴	۱	سپاسنامے	سپاسنامے
"	۸	یعنی جوزی فین	جوزی فین
"	۱۸	اہل فساد	اس فساد
۵۵	۱۹	مترد	متردد
۵۷	۱۱	ڈائرکٹر	ڈائرکٹری
۵۹	۹	گہر	گہر
۶۱	۱۳	فرانس	اہل فرانس
"	"	کرمشل	کرومشل
۶۲	۷	اوس خطرناک	خطرناک
۶۳	۱	ہین	مین
"	"	اورلیکن	اورکہین
"	۲	ریتا اور پانی سے	ریتا اور ٹیلے سے